پاکیزہ کلمات

تالیف شیخ الاسلام ابن تیمیہؒ

ناشر الدار السلفیۃ ممبئی

Www.IslamicBooks.Website

"الکلم الطیب" کا اردو ترجمہ

پاکیزہ کلمات

تالیف

شیخ الاسلام ابن تیمیہ الدمشقیؒ

ترجمہ
زبیر احمد سلفی

تصحیح و تقدیم
مولانا مختار احمد ندوی

ناشر

الدار السلفیۃ، ممبئی

Www.IslamicBooks.Website

© جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

سلسلہ مطبوعات الدار السلفیہ نمبر ۱۷۸

نام کتاب	:	پاکیزہ کلمات
مؤلف	:	شیخ الاسلام ابن تیمیہؒ
نام مترجم	:	زبیر احمد سلفی
تصحیح و تقدیم	:	مختار احمد ندوی
طابع	:	اکرم مختار
ناشر	:	الدار السلفیہ
تعداد اشاعت (بار دوم)	:	ایک ہزار
تاریخ اشاعت	:	مارچ ۲۰۰۸ء
قیمت	:	۵۰/روپئے

ملنے کا پتہ

دار المعارف

۱۳/ محمد علی بلڈنگ، بھنڈی بازار، ممبئی - ۳

فون: ۲۳۴۵۶۲۸۸

Www.IslamicBooks.Website

فہرست

كلمة الناشر

عرض ناشر ۱۱

المقدمة

مقدمہ ۱۳

فی فضل ذکر الله

اللہ کے ذکر کی فضیلت ۱۷

فی فضل التسبیح و التحمیدو التهلیل و التکبیر

سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر کی فضیلت ۱۹

فی ذکر الله تعالیٰ طرفی النهار

اللہ کا ذکر صبح وشام کرنا ۲۴

فیما یقال عند المنام

سونے کے وقت کی دعا ۳۶

فیما یقوله المستیقظ من نومه

نیند سے بیدار ہونے کی دعا ۴۴

Www.IslamicBooks.Website

فیما من یفزع و یقلق فی منامه
رات میں گھبراہٹ کی دعا ۴۷

فیما یصنع من رأی رؤیا
جس نے خواب دیکھا وہ کیا کرے ۴۹

فی فضل العبادة باللیل
رات میں عبادت کی فضیلت ۵۱

فی تتمة ما یقول إذا استیقظ
بیدار ہونے کے بعد کی دعاؤں کا تتمہ ۵۴

فیما یقول إذا خرج من منزله
گھر سے نکلنے کی دعاؤں کا بیان ۵۶

فی دخول المنزل
گھر میں داخل ہونے کی دعا ۵۸

فی دخول المسجد و الخروج منه
مسجد میں داخل ہونے اور اس سے نکلنے کی دعا ۶۰

فی الأذان و الصف الاول
اذان اور پہلی صف کے بارے میں ۶۲

Www.IslamicBooks.Website

في استفتاح الصلاة

نماز کے شروع کرنے کی بابت ۶۷

في دعاء الركوع والقيام منه والسجود

رکوع، رکوع سے اٹھنے کے بعد، سجدہ اور دونوں ۷۴

في الدعاء في الصلاة وبعد التشهد

نماز میں اور تشہد کے بعد کی دعائیں ۸۱

فيما يقول أدبار السجود

نماز کے بعد کی دعا ۸۷

في دعاء الإستخارة

دعاء استخارہ کے بیان میں ۹۳

فيما يقال عند الكرب والهم والحزن

مصیبت اور رنج وغم کی دعائیں ۹۶

في لقاء العدو وذوي السلطان

دشمن اور حکام سے ملاقات کے وقت کی دعائیں ۱۰۰

في الشيطان يعرض لإبن آدم

شیطان سے بچنے کی دعا ۱۰۳

Www.IslamicBooks.Website

فی التسلیم للقضاء من غیر تفریط
اللہ کے فیصلے پر مکمل رضامندی کا بیان ۱۰۷
فیما ینعم بہ اللہ علی الإنسان
نعمتیں ملنے پر دعائیں ۱۰۹
فیما یصاب بہ المؤمن
مصیبت کے وقت مؤمن کی دعا ۱۱۰
فی الدین و الرقی
قرض اور جھاڑ پھونک کی دعائیں ۱۱۲
فی دخول المقابر
قبرستان میں داخل ہونے کی دعا ۱۱۷
فی الاستسقاء
بارش ہونے کی دعا ۱۱۸
فی الریح
ہوا کے بارے میں ۱۲۱
الرعد
کڑک اور گرج کے بارے میں ۱۲۲

Www.IslamicBooks.Website

في نزول الغيث
بارش کے بارے میں ۱۲۴
في رؤية الهلال والصوم والإفطار
چاند دیکھنے، روزہ رکھنے اور اِفطار کرنے کی دعائیں ۱۲۶
في السفر
سفر کی دعائیں ۱۲۸
في ركوب الدابة
سواری کی دعائیں ۱۳۰
في ركوب البحر والدابة الصعبة
سمندر میں سوار ہونے اور سرکش جانور پر سواری کرنے کی دعا ۱۳۳
في الدابة تنفلت
جب جانور چھوٹ جائے ۱۳۵
في القرية أو البلدة إذ أراد دخولها وفي المنزل
کسی گاؤں یا شہر میں داخل ہونے کی دعا ۱۳۶
في الطعام والشراب
کھانے اور پینے کی دعائیں ۱۳۹

Www.IslamicBooks.Website

فی الضیف ونحوہ
مہمان نوازی اور میزبان کے لئے دعا کرنا ۱۴۳
فی السلام
سلام کے بارے میں ۱۴۵
فی العطاس والتثاؤب
چھینک اور جمائی کے بارے میں ۱۴۷
فی النکاح
نکاح کے بارے میں ۱۴۹
فی الولادۃ وآداب التسمیۃ
بچے کی ولادت اور نام رکھنے کے آداب ۱۵۳
فی صیاح الدیک والنہیق والنباح والحریق
مرغ، گدھے اور کتے کی آواز سننے اور آگ لگنے کے ۱۵۸
فی المجلس
مجلس کے بارے میں ۱۵۹
فی الغضب
غصہ کے بارے میں ۱۶۲

Www.IslamicBooks.Website

فی رؤیة أهل البلاء و دخول السوق
مصیبت زدہ کو دیکھنے کے وقت اور بازار میں داخل ہونے ... ۱۶۳

فی نظر فی المرآة وفی الحجامة
آئینہ دیکھنے کے وقت اور پچھنا لگوانے کے وقت کی دعا ۱۶۵

فی الأذن إذا طنت وفی الرجل إذا خدرت
کان میں جب آواز گونجے اور پیر جب سن ہو جائے ۱۶۷

فی الدابة إذا تعست
جب جانور پھسل جائے ۱۶۸

فیمن أهدی إلیه هدیة. وفیمن أمیط عنه أذی
جس کو ہدیہ پیش کیا جائے اور جس سے تکلیف دہ چیز دور کی جائے ... ۱۶۹

فی رؤیة باکورة الثمر وفی الشیٔ یعجبه
جب درخت میں پہلا پھل دیکھا جائے اور جب آدمی کو ۱۷۱

فی الفأل والطیرة والحمام
نیک شگون وبدشگون ۱۴۷

Www.IslamicBooks.Website

بسم الله الرحمن الرحيم

Www.IslamicBooks.Website

عرض ناشر

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿ادعونی استجب لکم﴾ مجھ سے دعا مانگو میں تمہاری دعائیں قبول کروں گا، اس آیت میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے بندوں کو دعا کرنے کا حکم بھی ہے اور دعاؤں کو قبول کرنے کی بشارت بھی، دعا کرنے کے بارے میں اللہ کا حکم ہونے کی وجہ سے دعا عبادت ہوئی، اور عبادت میں اخلاص ضروری ہے، اللہ کا حکم ہے ﴿فادعوہ مخلصین له الدین﴾ (٤٠/٦٥) اور اللہ سے دعا کرو اس کیلئے دین کو خالص کرتے ہوئے۔

بندہ فقیر ہے، اس کو دعا کرنی کی چاہئے، دعائیں صرف اللہ سے کرنی چاہئے اللہ کے سوا کوئی کسی کی سننے اور اس کی حاجت پوری کرنے والا نہیں۔

قرآن اور احادیث میں بکثرت دعاؤں کا ذکر ہے، شیخ الاسلام علامہ ابن تیمیہؒ نے "الکلم الطیب" کے نام سے پاکیزہ اور مسنون اور صحیح دعاؤں کا مجموعہ ہمارے لئے اپنے علمی ترکے میں چھوڑا

Www.IslamicBooks.Website

ہے، جو ان کی وفات کے بعد ہزاروں بار چھپی ہوں گی، ان کی دعاؤں کا یہ مجموعہ تریاق کا کام دیتا ہے، ایک تو دعائیں نہایت پاکیزہ، پھر ان کو جمع کرنے والے امت اسلامیہ کے عظیم مجدد شیخ الاسلام علامہ ابن تیمیہؒ جیسے علم کے اتھاہ سمندر، جن کا عقیدۂ توحید میں رسوخ ضرب المثل ہے، اس مجموعے میں کتاب وسنت کی روشنی میں علامہ رحمہ اللہ نے مسنون دعاؤں کے موتی جمع کردیئے ہیں، جن سے امت کو بہت فائدہ پہونچے گا۔ ادارہ الدار السّلفیہ کی سعادت اور خوش نصیبی ہے کہ اس عظیم کتاب کی خوبصورت طباعت دعاؤں کے شائقین کی خدمت میں ہم پیش کر رہے ہیں۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس تاریخی مجموعۂ دعا کو امت اسلامیہ کے لئے باعث خیر وبرکت بنائے اور علامہ ابن تیمیہ رحمہ اللہ کو اس کا بیش از بیش اجر عطا فرمائے، ادارہ الدار السّلفیہ کے خدام کو اس کا اجر عظیم عطا فرمائے۔ (آمین)

والسلام

مختار احمد ندوی

مدیر الدار السّلفیہ

۲۰ ستمبر ۲۰۰۱ء

Www.IslamicBooks.Website

مقدمہ

اللھم صل وسلم علی أشرف خلقک محمد، وللّٰہ الحمد و کفیٰ، وسلام علی عبادہ الذین اصطفیٰ، واشھد أن لا الہ الا اللّٰہ وحدہ لا شریک لہ، واشھد ان محمداً عبدہ ورسولہ (اما بعد)۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿يَآ أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُولُوا قَوْلاً سَدِيدًا، يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ﴾ (الاحزاب: ۷۰-۷۱)

لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ سے ڈرو اور سیدھی باتیں کرو۔ وہ تمہارے اعمال کو درست کردے گا اور تمہارے گناہوں کو معاف کردے گا۔

اور فرمایا:

﴿إِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ

تمام تر ستھرے کلمات اسی کی

Www.IslamicBooks.Website

﴿وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهُ﴾ (فاطر: ۱۰)
طرف چڑھتے ہیں اور نیک عمل ان کو بلند کرتا ہے

اور فرمایا:

﴿فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوا لِي﴾ (بقرة: ۱۵۲)
تم مجھے یاد کرو میں بھی تمہیں یاد کروں گا اور میری شکر گذاری کرو۔

اور فرمایا:

﴿اُذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْراً كَثِيراً﴾ (الاحزاب: ۴۱)
اللہ کو خوب یاد کرو۔

اور فرمایا:

﴿وَالذَّاكِرِينَ اللّٰهَ كَثِيراً وَّالذَّاكِرَاتِ﴾ (الاحزاب: ۳۵)
اللہ کا کثرت سے ذکر کرنے والے مرد اور ذکر کرنے والی عورتیں۔

اور فرمایا:

﴿اَلَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللّٰهَ قِيَاماً وَّقُعُوداً وَّعَلٰى جُنُوبِهِمْ﴾ (آل عمران: ۱۹۱)
جو اللہ کا ذکر کھڑے اور بیٹھے اور اپنی کروٹوں پر لیٹے ہوئے کرتے ہیں۔

اور فرمایا:

Www.IslamicBooks.Website

﴿اِذَا لَقِيتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوْا وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيراً﴾ (الانفال:٤٥)

جب تم کسی مخالف فوج سے بھڑ جاؤ تو ثابت قدم رہو اور بکثرت اللہ کو یاد کرو۔

اور فرمایا:

﴿فَاِذَا قَضَيْتُمْ مَنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَذِكْرِكُمْ اٰبَآءَكُمْ اَوْ اَشَدَّ ذِكْراً﴾ (بقرة:٢٠٠)

پھر جب تم ارکانِ حج ادا کر چکو تو اللہ تعالیٰ کا ذکر کرو جس طرح تم اپنے باپ دادوں کا ذکر کیا کرتے تھے بلکہ اس سے بھی زیادہ۔

اور فرمایا:

﴿يَآ اَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ وَلَا اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ﴾ (المنافقون:٩)

اے مسلمانو! تمہارے مال اور تمہاری اولاد تمہیں اللہ کے ذکر سے غافل نہ کر دیں۔

اور فرمایا:

﴿رِجَالٌ لَّا تُلْهِيهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِيتَآءِ الزَّكٰوةِ﴾ (النور:٣٧)

وہ ایسے لوگ ہیں جن کو تجارت اور خرید و فروخت اللہ کے ذکر سے اور نماز قائم کرنے سے اور

Www.IslamicBooks.Website

زکوٰۃ دینے سے غافل نہیں کرتی ہے۔

اور فرمایا:

﴿وَاذْكُر رَّبَّكَ فِي نَفْسِكَ تَضَرُّعاً وَّخِيفَةً وَّدُونَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ وَلَا تَكُنْ مِّنَ الْغَافِلِينَ﴾ (الاعراف: ۲۰۵)

اپنے رب کو یاد کیا کرو اپنے دل میں عاجزی کے ساتھ اور خوف کے ساتھ اور زور کی آواز کی نسبت کم آواز کے ساتھ صبح اور شام اور اہلِ غفلت میں سے مت ہونا۔

○○

Www.IslamicBooks.Website

فصل نمبر ا

اللہ کے ذکر کی فضیلت

ا-حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا میں تمہیں تمام اعمال سے بہتر اور اللہ کے نزدیک زیادہ پسندیدہ اور تمہارے درجات کی بلندی کے بہت بڑے سبب اور سونا اور چاندی خرچ کرنے سے بھی بہتر اور دشمنوں سے لڑکر مرنے اور مارنے سے بھی بہتر چیز نہ بتاؤں؟ صحابہ نے کہا ہاں یا رسول اللہ ﷺ بتلائیے، آپ نے کہا: اللہ کا ذکر۔ (ترمذی وابن ماجہ اور حاکم نے کہا کہ اس کی سند صحیح ہے)

۲-حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مفردون سبقت لے گئے، لوگوں نے کہا اے اللہ کے رسول ﷺ "مفردون" کون لوگ ہیں؟ آپؐ نے فرمایا: کثرت سے اللہ کا ذکر کرنے والے مرد اور عورتیں۔ (مسلم)

۳-عبداللہ بن بُسر سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے کہا: اے اللہ کے رسولؐ! شرائع ایمان بے شمار ہیں، لیکن مجھے ایسی چیز بتائیے جس

Www.IslamicBooks.Website

سے میں چمٹ جاؤں۔ آپؐ نے فرمایا: تم ہمیشہ ذکر الٰہی میں رطبُ اللسان رہنا(رواہ الترمذی و قال حدیث حسن)

۴۔حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس شخص کی مثال جو اللہ کا ذکر کرتا ہے اور وہ شخص جو اللہ کا ذکر نہیں کرتا ایسے ہی ہے جیسے زندہ اور مردہ۔(بخاری)

۵۔حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو کسی جگہ بیٹھا اور اللہ کا ذکر نہیں کیا تو وہ ان کے لئے نقص وحسرت کا موجب ہوگی اور جو کسی جگہ لیٹا اور اس میں اللہ کا ذکر نہیں کیا تو وہ اس کے لئے نقص وحسرت کا موجب ہوگی۔(ابو داؤد)

○○

Www.IslamicBooks.Website

فصل نمبر ۲

سبحان اللہ والحمد للہ ولا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر کی فضیلت

۶- حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے ہر روز ۱۰۰ مرتبہ " لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ وَ هُوَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ " پڑھا اسے دس غلام آزاد کرنے کا اجر ملتا ہے اور سو نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور سو برائیاں مٹائی جاتی ہیں اور صبح سے شام تک وہ تمام دن شیطان کے شر سے محفوظ رہتا ہے اور اس کے اعمال سے بڑھ کر کسی کا عمل افضل نہیں ہوتا مگر یہ کہ اس سے بڑھ کر کوئی عمل کرے۔(بخاری و مسلم)

۷- اور انہی سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے دن میں سو مرتبہ سبحان اللہ وبحمدہ کہا تو اس کے تمام گناہ خواہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں معاف ہو جاتے ہیں۔

۸- اور انہی سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دو کلمے

Www.IslamicBooks.Website

زبان پر بہت ہلکے ہیں، لیکن میزان میں بہت بھاری ہیں اور اللہ کو بہت محبوب ہیں اور وہ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهِ، سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيمِ ہیں۔(بخاری و مسلم)

۹-حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے ہر اس چیز سے جس پر سورج طلوع ہوتا ہے یہ چیز زیادہ محبوب ہے کہ میں سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ کہوں۔(مسلم)

۱۰-حضرت سمرۃ بن جندبؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اللہ کے نزدیک سب سے پسندیدہ کلام چار ہیں، ان میں سے جس سے بھی شروع کرو کوئی حرج نہیں اور وہ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ہیں۔(مسلم)

۱۱-حضرت سعد بن ابی وقاصؓ سے روایت ہے کہ ہم لوگ رسول اللہ ﷺ کے پاس تھے تو آپؐ نے فرمایا: کیا تم میں سے کوئی ہر روز ہزار نیکیاں کما نہیں سکتا، ایک شخص نے پوچھا ہم میں کوئی ہزار نیکیاں کیسے کما سکتا ہے؟ آپؐ نے فرمایا: سو مرتبہ تسبیح پڑھے (سبحان اللہ کہے) تو ہزار نیکیاں اس کے لئے لکھی جاتی ہیں اور ہزار برائیاں مٹادی جاتی

Www.IslamicBooks.Website

ہیں۔(مسلم)

۱۲-ام المؤمنین حضرت جویریہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ صبح کی نماز پڑھ کر ان کے پاس سے نکلے اور وہ اپنی عبادت گاہ میں تھیں پھر آپؐ چاشت کے وقت واپس ہوئے تب بھی اپنی جگہ پر بیٹھی ہوئی تھیں، آپؐ نے فرمایا: جس حالت میں، میں نے تم کو چھوڑا تھا اسی حالت میں اب بھی ہو، انہوں نے کہا ہاں، آپؐ نے فرمایا: میں نے تمہارے بعد تین مرتبہ چار ایسے کلمات پڑھے ہیں جو تمہاری آج کی عبادت سے تولے جائیں تو ان کے برابر وزنی ہوں گے اور وہ کلمات یہ ہیں:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ عَدَدَ خَلْقِهِ وَرَضَا نَفْسِهِ وَزِنَةَ عَرْشِهِ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهِ (مسلم)

اللہ پاک ہے اور اپنی تعریف کے ساتھ ہے، اپنی مخلوق کی گنتی کے برابر اور اپنے نفس کی رضا کے برابر اور اپنے عرش کے وزن کے برابر اور اپنے کلمات کی سیاہی کے برابر۔(مسلم)

۱۳-حضرت سعد ابن ابی وقاصؓ سے روایت ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک عورت کے پاس آئے تو اس کے سامنے گٹھلیاں یا کنکریاں پڑی ہوئی دیکھا جس سے وہ تسبیح پڑھ رہی تھیں آپؐ نے

Www.IslamicBooks.Website

فرمایا: میں تم کو اس سے آسان یا اس سے افضل طریقہ نہ بتادوں پھر آپ نے فرمایا: تم یہ کہو:

سُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ مَاخَلَقَ فِی السَّمَاءِ وَ سُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ مَاخَلَقَ فِی الْاَرْضِ وَ سُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ مَا بَیْنَ ذٰلِکَ وَ سُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ مَا ھُوَ خَالِقٌ

پاکی ہے اللہ تعالیٰ کو آسمان و زمین کی مخلوقات کے برابر اور جو ان کے بیچ میں ہے اور پاکی ہے اس مخلوق کے برابر جس کو وہ پیدا کرنے والا ہے یعنی ابد تک۔

اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اسی طرح کہو اور لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اسی طرح کہو اور اَللّٰہُ اَکْبَرُ اسی طرح کہو، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ بھی اسی طرح کہو۔ (ابو داؤد والترمذی) (یہ حدیث حسن غریب ہے سعد کی روایت سے)

۱۴۔ حضرت سعد ابن ابی وقاصؓ سے روایت ہے کہ ایک دیہاتی رسول کریمؐ کے پاس آیا اور کہنے لگا کہ اے اللہ کے رسول ﷺ مجھے کچھ ایسے کلمات سکھایئے جن کو میں کہوں آپؐ نے فرمایا کہو لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ کَبِیْراً وَّالْحَمْدُ لِلّٰہِ کَثِیْراً وَّ سُبْحَانَ اللّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَزِیْزِ

Www.IslamicBooks.Website

الْحَكِيم اِس نے کہا یہ تو میرے رب کے لئے ہے پھر میرے لئے کیا ہے آپؐ نے فرمایا کہو اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِی وَارْحَمْنِی وَاھْدِنِی وَعَافِنِی وَارْزُقْنِی پھر جب دیہاتی پلٹ کر چلا گیا تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ اس نے بھلائی سے اپنے دونوں ہاتھوں کو بھر لیا۔ (مسلم)

۱۵- حضرت عبداللہ ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا میری ملاقات لیلۃ اسراء میں حضرت ابراہیم علیہ السلام سے ہوئی تو انہوں نے کہا اے محمد ﷺ اپنے امتیوں سے میرا اسلام پہنچاؤ اور ان سے کہو کہ جنت پاکیزہ مٹی والی ہے اور میٹھے پانی والی ہے اور وہ ایک چٹیل میدان ہے جس کے پودے سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اللّٰہُ اَکْبَرُ ہیں۔ (قال الترمذی حدیث حسن)

۱۶- حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا کہ کیا میں تمہیں جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ نہ بتادوں میں نے کہا ہاں اے اللہ کے رسول ﷺ، آپؐ نے فرمایا کہ تم کہو لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔ (بخاری، ومسلم)

OO

Www.IslamicBooks.Website

فصل نمبر ۳
اللہ کا ذکر صبح وشام کرنا

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿یَاأَیُّھَا الَّذِینَ اٰمَنُوا اذْکُرُوا اللّٰہَ ذِکْرًا کَثِیرًا وَّسَبِّحُوہُ بُکْرَۃً وَّأَصِیلًا﴾ (الاحزاب: ٤١-٤٢)

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ تعالیٰ کا ذکر بہت زیادہ کرو اور صبح وشام اس کی پاکی بیان کرو۔

اور فرمایا:

﴿وَاذْکُرْ رَّبَّکَ فِی نَفْسِکَ تَضَرُّعًا وَّخِیفَۃً وَّدُونَ الْجَھْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ وَلَا تَکُنْ مِّنَ الْغَافِلِینَ﴾ (الاعراف: ٢٠٥)

اپنے رب کو یاد کیا کرو اپنے دل میں عاجزی کے ساتھ اور خوف کے ساتھ اور زور کی آواز کی نسبت کم آواز کے ساتھ اور اہل غفلت میں سے مت ہونا۔

اور فرمایا:

﴿وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّکَ بِالْعَشِیِّ وَالْإِبْکَارِ﴾ (غافر: ٥٥)

اپنے رب کی حمد بیان کرو صبح و شام۔

Www.IslamicBooks.Website

اور فرمایا:

﴿وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّکَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوْبِ﴾ (ق:۳۹)

اپنے رب کی تسبیح بیان کرو سورج طلوع ہونے سے پہلے اور غروب ہونے سے پہلے۔

اور فرمایا:

﴿وَلَا تَطْرُدِ الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ رَبَّھُمْ بِالْغَدَاوۃِ وَالْعَشِیِّ یُرِیْدُوْنَ وَجْھَہٗ﴾ (الانعام: ۵۲)

ان لوگوں کو نہ نکالئے جو صبح وشام اپنے رب کی عبادت کرتے ہیں خاص اسی کی رضا مندی کا قصد رکھتے ہیں۔

اور فرمایا:

﴿فَاَوْحٰی اِلَیْھِمْ اَنْ سَبِّحُوْا بُکْرَۃً وَّعَشِیًّا﴾ (مریم: ۱۱)

انہوں نے اپنی قوم کو اشارہ کیا کہ تم صبح وشام اللہ تعالیٰ کی تسبیح بیان کرو۔

اور فرمایا:

﴿وَمِنَ الَّیْلِ فَسَبِّحْہُ وَاِدْبَارَ النُّجُوْمِ﴾ (طور: ۴۹)

رات کو بھی اس کی تسبیح پڑھ اور ستاروں کے ڈوبتے ہوئے بھی۔

اور فرمایا:

Www.IslamicBooks.Website

﴿فَسُبحَانَ اللّٰہِ حِینَ تُمسُونَ وَحِینَ تُصبِحُونَ﴾ (روم :۱۷)

پس اللہ تعالیٰ کی تسبیح پڑھا کرو جب کہ تم شام کرو اور جب تم صبح کرو۔

اور فرمایا:

﴿وَاَقِمِ الصَّلاۃَ طَرَفَیِ النَّھَارِ وَزُلَفاً مِّنَ الَّیلِ اِنَّ الحَسَنَاتِ یُذھِبنَ السَّیِّاٰتِ﴾ (ھود: ۱۱٤)

دن کے دونوں سروں میں نماز قائم کرو اور رات کی کئی ساعتوں میں بھی یقیناً نیکیاں برائیوں کو دور کر دیتی ہیں۔

۱۷- حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے صبح وشام سو مرتبہ سبحان اللہ وبحمدہ کہا تو اس کے اعمال سے بہتر قیامت کے دن کسی کا عمل نہیں ہوگا مگر یہ کہ کوئی اسی کے مثل کہے یا اس سے زیادہ کہے۔ (مسلم)

۱۸- حضرت عبداللہ ابن مسعودؓ سے روایت کہ رسول اللہ ﷺ جب شام کرتے تو یہ دعا پڑھتے:

”اَمسَینَا وَاَمسَی المُلکُ لِلّٰہِ، وَالحَمدُ لِلّٰہِ، لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحدَہُ لَا شَرِیکَ لَہُ، لَہُ

ہم نے اور کائنات نے اللہ کے لئے شام کیا اور تمام تعریف صرف اللہ کے لئے ہے اس کا

Www.IslamicBooks.Website

الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ" کوئی شریک نہیں ہے اس کے لئے بادشاہت ہے اور اسی کیلئے تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

پھر آپؐ یہ کہتے کہ اے ہمارے رب ہم خیر کے طلبگار ہیں جو اس رات میں ہے اور جو اس رات کے بعد ہے اور ہم تیری پناہ مانگتے ہیں اس برائی سے جو اس رات میں ہے اور جو اس رات کے بعد ہے، اے اللہ ہم تیری پناہ مانگتے ہیں کاہلی سے اور تکبر کی برائی سے، اے اللہ ہم تیری پناہ مانگتے ہیں جہنم کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے، اور جب آپؐ صبح کرتے تو یہ کہتے" اصبحنا و اصبح الملک للہ "ہم نے اور کائنات نے اللہ کے لئے صبح کیا۔ (مسلم)

۱۹- حضرت عبداللہ بن خبیبؓ سے روایت ہے کہ ہم سخت تاریک بارش کی رات میں رسول اللہ ﷺ کو تلاشنے نکلے تاکہ آپؐ ہمیں نماز پڑھائیں، چنانچہ ہم نے آپؐ کو پالیا، آپؐ نے فرمایا" کہو" تو میں نے کچھ نہیں کہا، پھر آپؐ نے کہا" کہو" میں نے کچھ نہیں کہا پھر آپؐ نے فرمایا "کہو" میں نے کہا اے اللہ کے رسول ﷺ کیا کہوں؟ آپؐ نے فرمایا صبح وشام قل ھواللہ احد اور معوذتین تین تین مرتبہ پڑھ لیا کرو یہ تم کو ہر چیز سے

Www.IslamicBooks.Website

بچائے گی۔ (ابو داؤد .نسائی .ترمذی ،قال حدیث حسن صحیح)

۲۰-حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ اپنے اصحاب کو یہ سکھاتے تھے کہ جب تم میں سے کوئی شخص صبح کرے تو کہے:

اَللّٰھُمَّ بِکَ اَصْبَحْنَا وَبِکَ اَمْسَیْنَا وَبِکَ نَحیاَ، وَبِکَ نَمُوتُ وَ اِلَیْکَ النُّشُورُ

اے اللہ ہم نے تیرے ہی حکم سے صبح کیا اور تیرے ہی حکم سے شام کیا اور تیرے ہی حکم سے ہم زندہ ہیں اور تیرے ہی حکم سے ہمیں موت کا مزہ چکھنا ہے اور تیری ہی طرف ہمیں لوٹ کر جانا ہے۔

اور جب شام کرے تو یہ پڑھے:

اَللّٰھُمَّ بِکَ اَمْسَیْنَا وَبِکَ اَصْبَحْنَا وَبِکَ نَحیا وَبِکَ نَمُوتُ وَ اِلَیْکَ الْمَصِیرُ

اے اللہ ہم نے تیرے ہی حکم سے شام کیا اور تیرے ہی حکم سے صبح کیا اور تیرے ہی حکم سے ہم زندہ ہیں اور تیرے ہی حکم سے ہمیں موت آئے گی اور تیرے ہی طرف ہمیں لوٹ کر جانا ہے۔ (ترمذی و قال حدیث حسن صحیح)

۲۱-حضرت شدادؓ بن اوس سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ استغفار کا سردار یہ دعا ہے:

Www.IslamicBooks.Website

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّی ،لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ، خَلَقْتَنِی وَ اَنَا عَبْدُکَ، وَ اَنَا عَلٰی عَھْدِکَ وَوَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ، اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَاصَنَعْتُ، اَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ ،وَ اَبُوْءُ بِذَنْبِی ، فَاغْفِرْلِی فَاِنَّہ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوبَ اِلَّا اَنْتَ وَارْحَمْنِی فَاِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمِ

اے اللہ تو میرا رب ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے، تو نے مجھے پیدا کیا ہے، میں تیرا بندہ ہوں، تیرے عہد اور تیرے وعدے پر ہوں جتنا کہ مجھ سے ہوسکتا ہے، میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں اس برائی سے جو میں نے کیا اور میں اقرار کرتا ہوں تیری نعمتوں کا جو تو نے میرے اوپر کیا ہے اور میں اپنے گناہوں کا اعتراف کرتا ہوں تو مجھے معاف کردے اس لئے کہ تیرے علاوہ کوئی معاف کرنے والا نہیں ہے تو میرے اوپر رحم کر بے شک تو غفور الرحیم ہے۔

آپؐ نے فرمایا کہ جس نے یہ شام کے وقت کہا اور اسی رات میں مر گیا تو جنت میں داخل ہوگا اور اسی طرح جس شخص نے اس کو صبح کے وقت کہا پھر وہ اسی دن مر گیا تو وہ جنت میں داخل ہوگا تو۔ (بخاری)

۲۲-حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ حضرت ابو بکر صدیقؓ نے

Www.IslamicBooks.Website

رسولؐ اللہ سے کہا کہ اے اللہ کے رسولؐ مجھے ایسی چیز سکھایئے کہ میں اس کو کہوں جب صبح کروں اور شام کروں آپؐ نے فرمایا کہو:

اَللّٰھُمَّ عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَمَلِیْکَہٗ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ الشَّیْطَانِ وَشِرْکِہٖ	اے اللہ جو غیب اور ظاہر کا علم رکھنے والا ہے آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والا ہے ہر چیز کا رب اور بادشاہ ہے میں گواہی دیتا ہوں تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں

اپنے نفس کی برائی سے اور شیطان کے شر سے اور اس کے شرک سے۔

اور ایک روایت میں ہے کہ:

وَاَعُوْذُ بِکَ اَنْ اَقْتَرِفَ عَلٰی نَفْسِیْ سُوْءً اَوْ اَجُرَّہٗ اِلٰی مُسْلِمٍ	میں پناہ مانگتا ہوں کہ میں اپنے نفس کے خلاف کوئی برائی یا کسی

مسلمان کے لئے کوئی برائی کروں۔

آپؐ نے فرمایا کہ اس کو کہو جب صبح کرو اور جب شام کرو اور جب بستر پر لیٹو۔(قال الترمذی حدیث حسن صحیح)

۲۳- حضرت عثمانؓ بن عفان سے روایت ہے کہ رسولؐ اللہ نے

Www.IslamicBooks.Website

فرمایا: کہ جو بندہ ہر روز صبح وشام تین مرتبہ یہ دعا پڑھے گا:

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

اللہ کے نام سے نقصان نہیں پہنچاتی کوئی چیز اس کے نام کے ساتھ نہ زمین اور نہ آسمان میں اور وہ سننے اور جاننے والا ہے۔ تو اس کو کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکے گی۔

(قال الترمذی حدیث حسن صحیح)

۲۴-حضرت ثوبان اور ان کے علاوہ لوگوں سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا: جس شخص نے صبح وشام یہ دعا پڑھی:

رَضِیْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَ بِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَ بِمُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ وسلم نَبِیًّا

میں راضی ہوگیا اللہ کو رب مان کر، اور اسلام کو دین مان کر اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو نبی مان کر۔ تو اللہ پر واجب ہو جاتا ہے کہ قیامت کے دن اس کو خوش کردے۔ (قال الترمذی هذا حدیث حسن صحیح)

۲۵-حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
جس نے یہ دعا پڑھی:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَصْبَحْتُ اُشْهِدُكَ وَ اُشْهِدُ حَمَلَةَ

اے اللہ میں نے صبح کیا اس حال میں کہ تجھ کو اور تیرے عرش کے

Www.IslamicBooks.Website

عَرْشِکَ، وَ مَلَائِکَتِکَ وَ جَمِیْعَ خَلْقِکَ بِاَنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ، وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ وَ اَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُکَ وَرَسُوْلُکَ

اٹھانے والوں کو اور تیرے فرشتوں کو اور تیری تمام مخلوقات کو گواہ بنا تا ہوں کہ تو اللہ ہے تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں تو تنہا ہے تیرا کوئی شریک نہیں اور محمد ﷺ تیرے بندے اور رسول ہیں۔

تو اللہ تعالیٰ اس کا ایک چوتھائی حصہ جہنم سے آزاد کر دیتا ہے اور جس نے اس کو دو مرتبہ کہا اس کو اس کا نصف حصہ جہنم سے آزاد کر دیتا ہے اور جس نے اسکو تین مرتبہ کہا تو اللہ تعالیٰ اس کا تین حصہ جہنم سے آزاد کر دیتا ہے اور جس نے اسکو چار مرتبہ کہا تو اللہ تعالیٰ اس کو جہنم سے پوری طرح آزاد کر دیتا ہے۔ (ترمذی)

۲۶-عبداللہ بن غنامؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے صبح کے وقت کہا:

اَللّٰھُمَّ مَا اَصْبَحَ بِیْ مِنْ نِعْمَةٍ اَوْبِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِکَ فَمِنْکَ وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ

اے اللہ میرے ساتھ جس نعمت نے بھی یا تیرے جس مخلوق نے بھی صبح کیا وہ تیرے ہی طرف

Www.IslamicBooks.Website

لَکَ الْحَمْدُ وَلَکَ الشُّکْرُ سے ہے تیرے علاوہ کوئی شریک نہیں تیرے لئے حمد وشکر ہے تو اس نے اس دن کا شکر ادا کر دیا اور جس نے ایسا شام کے وقت کہا تو اس نے رات کا شکر ادا کر دیا۔ (ابو داؤد)

۲۷- حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا کہ نبی کریم ﷺ جب صبح کرتے اور شام کرتے تو یہ دعا پڑھنا نہیں بھولتے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ الْعَافِیَۃَ فِی الدُّنیَا وَالْآخِرَۃِ، اَللّٰھُمَّ اَسْأَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ فِی دِینِی وَ دُنْیَایَ وَ اَھْلِی وَ مَالِی، اَللّٰھُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِی وَ آمِنْ رَوْعَاتِی، اَللّٰھُمَّ احْفَظْنِی مِنْ بَیْنِ یَدَیَّ وَمِنْ خَلْفِی وَ عَنْ یَّمِینِی وَ عَنْ شِمَالِی وَ مِنْ فَوْقِی وَ اَعُوذُ بِعَظْمَتِکَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِی

اے اللہ میں تجھ سے دنیا اور آخرت میں عافیت مانگتا ہوں اور تجھ سے اپنے دین اور دنیا اور اپنے اہل و مال میں عافیت مانگتا ہوں، اے اللہ میرے ستر کی پردہ پوشی کر اور میرے خوف کو دور کر اے اللہ میری حفاظت کر میرے سامنے سے اور میرے پیچھے سے اور میرے دائیں جانب سے اور میرے بائیں جانب سے اور میرے اوپر سے اور میں تیری عظمت کی پناہ مانگتا ہوں کہ میں اپنے نیچے

Www.IslamicBooks.Website

سے دھنسا دیا جاؤں۔ (خرجه ابو داؤد و النسائی و ابن ماجه و قال الحاکم صحیح الاسناد)

۲۸۔طلق بن حبیب سے روایت ہے کہ ایک شخص حضرت ابو درداءؓ کے پاس آیا اور کہنے لگا کہ اے ابو درداء تمہارا گھر جل گیا ہے، انہوں نے کہا نہیں جلا ہے اور اللہ ایسا کرے گا بھی نہیں، ان کلمات کی وجہ سے جن کو میں نے رسول اللہ سے سنا ہے اور جس نے ان کو صبح کے وقت کہا اس کو کوئی مصیبت شام تک نہیں پہنچے گی اور جس نے ان کو شام کے وقت کہا اس کو کوئی مصیبت صبح تک نہیں پہنچے گی (اور وہ کلمات یہ ہیں):

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّی لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَ اَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، مَاشَاءَ اللّٰهُ كَانَ وَ مَالَمْ يَشَالَمْ يَكُنْ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ، اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيرٌ وَ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَیْءٍ

اے اللہ تو ہمارا رب ہے تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں تیرے اوپر میں نے توکل کیا اور تو عرش عظیم کا رب ہے جو اللہ نے چاہا وہ ہوا اور جو نہیں چاہا وہ نہیں ہوا، نہ تو حرکت ہے نہ قوت ہے مگر اللہ تعالیٰ کی مشیت سے، میں جانتا ہوں کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے اور

Www.IslamicBooks.Website

عِـلْماً، اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَعُوذُ بِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِی وَ مِنْ شَرِّ کُلِّ دَابَّـةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِهَا، اِنَّ رَبِّی عَلَی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیمٌ

اللہ تعالیٰ کو ہر چیز کا علم ہے۔اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں اپنے نفس کے شر سے اور ہر اس جاندار سے جس کی پیشانی کا بال تیرے ہاتھ میں ہے بیشک میرا رب سیدھے راستے پر ہے۔(اخرجہ ابن السنی : ۵۵) (علامہ البانیؒ نے اس حدیث کو ضعیف کہا ہے)

○○

Www.IslamicBooks.Website

فصل نمبر ۴

سونے کے وقت کی دعا

۲۹-حضرت حذیفہؓ سے روایت ہے کہ رسول ﷺ جب سونے کا ارادہ کرتے تو یہ دعا پڑھتے " بِاسْمِکَ اللّٰھُمَّ اَمُوْتُ وَ اَحْیٰ " اور جب نیند سے بیدار ہوتے تو فرماتے " اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِی اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَ اِلَیْہِ النُّشُوْرُ " (متفق علیہ)

۳۰-حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ ہر رات جب بستر پر لیٹتے تو دونوں ہتھیلیوں کو ایک ساتھ ملاتے پھر ان کے اندر پھونکتے اور ان کے اندر قل ھواللہ احد اور معوذتین پڑھتے پھر ان دونوں کو اپنے جسم پر جس قدر ممکن ہوتا ملتے آپ سر اور چہرے کے اوپری حصہ سے شروع کرتے اور اپنے جسم کے اوپر والے حصہ تک لے جاتے ایسا آپ تین مرتبہ کرتے۔(متفق علیہ)

۳۱-حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ان کو صدقہ کے مال پر پہرہ دار مقرر کیا تو کوئی آیا اور جھولیاں بھرنے لگا، میں

Www.IslamicBooks.Website

نے اسے پکڑ لیا تو کہنے لگا اس دفعہ جانے دیجئے پھر نہیں آؤں گا، لیکن وہ دوبارہ آیا اور منت وسماجت کر کے چھوٹ گیا۔ تیسری دفعہ پھر پکڑا گیا تو میں نے کہا کہ میں تم کو اللہ کے رسول ﷺ کے سامنے پیش کروں گا، اس نے کہا کہ مجھے چھوڑ دو میں تمہیں ایسے کلمات سکھاتا ہوں جو تمہارے لئے بہت ہی مفید ونافع ہوں گے، جب آپ بستر پر تشریف لے جائیں تو آیت الکرسی شروع سے آخر تک تلاوت فرمائیں۔ اسکے پڑھنے کیوجہ سے اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک محافظ تمام رات آپ کی حفاظت کرے گا اور صبح تک کوئی شیطان آپ کے قریب تک نہیں بھٹک سکے گا تو میں نے اسے چھوڑ دیا اور صبح کو آنحضرت ﷺ سے ماجرا بیان کیا، آپؐ نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ تین دن سے تمہارے پاس کون آرہا تھا حضرت ابو ہریرہؓ نے کہا: میں اس کو نہیں پہچانتا ہوں، آپؐ نے فرمایا کہ وہ شیطان ہے وہ جھوٹا ہے مگر یہ بات سچی کہی ہے۔ (بخاری)

۳۲۔ حضرت ابو مسعود انصاریؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جس نے رات میں سورہ بقرہ کی آخری دو آیتیں پڑھیں تو وہ دونوں آیتیں اس کے لئے کافی ہوں گی۔ (متفق علیہ)

۳۳۔ حضرت علیؓ فرماتے ہیں کہ عاقل آدمی کو چاہئے کہ وہ سونے

Www.IslamicBooks.Website

سے پہلے سورہ بقرہ کے آخر کی تینوں آیتیں شروع سے آخر تک تلاوت کرے۔

۳۴- حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص اپنے بستر سے اٹھے اور پھر دوبارہ بستر پر جائے تو اس کو تین مرتبہ جھاڑے اس لئے کہ وہ نہیں جانتا ہے کہ اس کے جانے کے بعد اس کے بستر پر کونسی چیز آئی ہے اور جب لیٹے تو یہ دعا پڑھے:

بِاسْمِكَ رَبِّي وَضَعْتُ جَنْبِي وَبِكَ اَرْفَعُهُ فَاِنْ اَمْسَكْتَ نَفْسِي فَارْحَمْهَا، وَ اِنْ اَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهِ عِبَادَكَ الصَّالِحِينَ

اے میرے رب میں نے اپنا پہلو تیرے ہی نام سے رکھا اور تیرے ہی نام سے اس کو اٹھاؤں گا اگر تو نے میرے نفس کو روک لیا تو اس پر رحم فرما اور اگر اس کو چھوڑ دیا تو اس کی حفاظت فرما اس چیز کے ذریعہ جس سے تو نے اپنے نیک بندوں کی حفاظت کی ہے۔ (متفق عليه)

اور ایک جگہ اس لفظ کے ساتھ ہے کہ جب تم میں سے کوئی نیند سے بیدار ہو تو یہ کہے:

Www.IslamicBooks.Website

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِی عَافَانِی فِی جَسَدِی وَرَدَّ عَلَیَّ رُوحِی وَ اَذِنَ لِی بِذِکْرِہٖ — اللہ کا شکر ہے جس نے میرے جسم میں عافیت بخشی اور میری روح کو واپس کیا اور مجھے اپنے ذکر کی اجازت دی۔ (ترمذی)

۳۵- حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ حضرت فاطمہؓ رسول اللہ کے پاس ایک غلام مانگنے آئیں تو رسول اللہ کو نہیں پایا بلکہ حضرت عائشہؓ سے ملاقات ہوئی چنانچہ حضرت فاطمہؓ نے حضرت عائشہؓ سے اپنی بات کہی، حضرت علیؓ کہتے ہیں کہ پھر نبی کریم ﷺ ہمارے پاس آئے اس وقت ہم اپنے بستر پر لیٹے ہوئے تھے آپ نے فرمایا: کیا میں تم دونوں کو ایک ایسی چیز نہ بتادوں جو تمہارے لئے خادم سے بہتر ہے جب تم دونوں بستر پر جاؤ تو ۳۳ مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ کہو اور ۳۳ مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہو اور ۳۴ مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَر کہو یہ تمہارے لئے خادم سے بہتر ہے۔

حضرت علیؓ کہتے ہیں کہ جب سے میں نے رسولؐ اللہ سے یہ باتیں سنی ہیں تب سے ان کو کہنا نہیں چھوڑا، حضرت علیؓ سے کہا گیا کہ کیا صفین کی رات میں بھی آپ نے ان کو پڑھا، حضرت علیؓ نے کہا ہاں صفین کی رات میں بھی میں نے ان کو پڑھا اور کہا گیا ہے کہ جو شخص تسبیح و تحمید اور

Www.IslamicBooks.Website

تکبیر اپنے سونے کے وقت برابر پڑھتا رہے تو اسے کام کی کوئی تھکاوٹ نہیں لاحق ہوگی۔ (بخاری و مسلم)

۳۶- حضرت حفصہؓ ام المومنین سے روایت ہے کہ نبیؐ جب سونے کا ارادہ کرتے تو اپنا دایاں ہاتھ اپنے گال کے نیچے رکھتے پھر کہتے:

اَللّٰھُمَّ قِنِی عَذَابَکَ یَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَکَ

اے اللہ مجھے اپنے عذاب سے بچا اس دن جس دن تیرے بندے اٹھائے جائیں گے اور آپ ایسا تین مرتبہ کہتے۔ (ابو داؤد و قال الترمذی ۔ حدیث حسن صحیح)

۳۷- حضرت انسؓ سے روایت کہ رسول اللہ ﷺ جب بستر پر لیٹتے تو یہ دعا پڑھتے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی اَطْعَمَنَا وَ سَقَانَا وَ کَفَانَا ، وَآوَانَا ، فَکَمْ مِمَّنْ لَّا کَافِیَ وَلَا مُؤْوِیَ

اللہ کا شکر جس نے ہمیں کھلایا پلایا اور ہمارے لئے کافی ہوا اور ہمیں پناہ دی ، بہت سے لوگ ہیں جن کا کوئی مددگار اور پناہ دینے والا نہیں۔ (مسلم)

۳۸- ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک آدمی کو حکم دیا کہ وہ جب بستر پر جائے تو یہ دعا پڑھے:

Www.IslamicBooks.Website

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ خَلَقْتَ نَفْسِی، وَ اَنْتَ تَتَوَفَّا ھَا، لَکَ مَمَا تُھَا وَ مَحْیَا ھَا اِنْ اَحْیَیْتَھَا فَاحْفَظْھَا وَ اِنْ اَمَتَّھَا فَاغْفِرْ لَھَا، اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْاَلُکَ الْعَافِیَۃَ

اے اللہ تو نے میرے نفس کو پیدا کیا ہے اور تو ہی اس کو موت دینے ولا ہے اس کی موت اور زندگی تیرے ہی ہاتھ میں ہے اگر تو نے اس کو زندہ رکھا تو تو اس کی حفاظت کر اور اگر تو نے اس کو موت دے دی تو اسے بخش دے، اے اللہ میں تجھ سے عافیت مانگتا ہوں ابن عمرؓ کہتے ہیں کہ میں نے یہ دعا رسول اللہ سے سنی ہے۔ (مسلم)

۳۹۔حضرت ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے کہ رسول ؐ اللہ نے فرمایا: جس نے بستر پر جاتے وقت تین مرتبہ یہ دعا پڑھی:

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ الَّذِی لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ

تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کو معاف کر دیتا ہے اگر چہ وہ سمندر کے جھاگ کے برابر کیوں نہ ہو اور اگر چہ وہ درخت کے پتوں کے برابر کیوں نہ ہو اگر چہ وہ ٹیلوں کی ریت کے برابر کیوں نہ ہو اگر چہ وہ دنیا کے ایام کے برابر کیوں نہ ہو۔

(قال الترمذی حدیث حسن غریب)

Www.IslamicBooks.Website

۴۰-حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریمؐ جب بستر پر جاتے تو یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰاتِ وَ رَبَّ الْاَرْضِ وَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ، رَبَّنَا وَ رَبَّ کُلِّ شَیءٍ، فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰی وَ مُنْزِلَ التَّوْرَاۃِ وَ الْاِنْجِیْلِ وَالْفُرْقَانِ، اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ کُلِّ ذِیْ شَرٍّ اَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِیَتِہٖ، اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَیْسَ قَبْلَکَ شَیءٌ وَ اَنْتَ الْآخِرُ فَلَیْسَ بَعْدَکَ شَیءٌ وَ اَنْتَ الظَّاھِرُ فَلَیْسَ فَوْقَکَ شَیءٌ وَ اَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَیْسَ دُوْنَکَ شَیءٌ، اِقْضِ عَنَّا الدَّیْنَ وَاَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ

اے آسمان اور زمین کے رب اور عرش عظیم کے رب ہمارے اور ہر چیز کے رب، دانوں اور گٹھلیوں کے پھاڑنے والے، توریت اور انجیل اور فرقان (قرآن) نازل کرنے والے میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں ہر برائی والے کی برائی سے جس کی پیشانی تیرے ہاتھ میں ہے اور تو اول ہے تجھ سے پہلے کوئی نہیں اور تو آخر ہے تیرے بعد کوئی نہیں تو ظاہر ہے تیرے اوپر کوئی نہیں تو باطن ہے تیرے نیچے کوئی نہیں ہمارے قرضوں کو ادا کر اور

Www.IslamicBooks.Website

غنی کر دے ہمیں محتاجی سے۔(مسلم)

۱۴-حضرت براء بن عازبؓ سے روایت ہے کہ مجھ سے رسول ؐ اللہ نے فرمایا: جب تم بستر پر جاؤ تو نماز کی طرح وضو کرو پھر اپنے دائیں پہلو کے بل لیٹو اور یہ دعا پڑھو:

اَللّٰھُمَّ اَسلَمتُ نَفسِی اِلَیکَ وَوَجَّھتُ وَجھِی اِلَیکَ وَ فَوَّضتُ اَمرِی اِلَیکَ، وَاَلجَاتُ ظَھرِی اِلَیکَ رَغبَۃً وَّ رَھبَۃً اِلَیکَ لَا مَلجَاَ وَلَا مَنجَاَ مِنکَ اِلَّا اِلَیکَ، آمَنتُ بِکِتَابِکَ الَّذِی اَنزَلتَ، وَ بِنَبِیِّکَ الَّذِی اَرسَلتَ

اے اللہ میں نے اپنے نفس کو تیرے حوالے کر دیا اور اپنا چہرہ تیرے جانب کر دیا، اور اپنا معاملہ تیرے حوالے کر دیا رغبت اور خوف کی حالت میں تیرے سوا کوئی پناہ نہیں، تیرے علاوہ کوئی بچانے والا نہیں، میں نے اپنی پیٹھ تیری طرف کر لی، میں ایمان لایا تیری اس کتاب پر جو تو نے نازل کیا ہے اور تیرے نبی پر جس کو تو نے بھیجا ہے۔ آپ ؐ فرماتے ہیں کہ اگر تم اسی رات میں مرے تو دین فطرت پر مرے اور ان کلمات کو اپنی آخری باتیں بناؤ۔ (متفق علیه)

Www.IslamicBooks.Website

فصل نمبر ۵

نیند سے بیدار ہونے کی دعا

۴۲-حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریمؐ نے فرمایا جو شخص رات میں بیدار ہوا اور یہ دعا پڑھی:

لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰـهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَـهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَـهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيءٍ قَدِيرٌ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰـهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی ساجھی نہیں ، اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کو تعریف سجتی ہے اور وہ سب کچھ کر سکتا ہے ، سب تعریف اسی کو سزاوار ہے ، اس کی بادشاہت بہت بلند ہے ، وہ سب سے بڑا ہے اس کے سوا نہ کوئی گناہ سے بچانے والا ہے نہ نیک کام کی طاقت دینے والا ہے۔ پھر کہا اے اللہ مجھے معاف کر دے یا کوئی دوسری دعا کیا تو اس کی دعا قبول ہو گی پس اگر اس نے وضو کیا اور نماز

Www.IslamicBooks.Website

پڑھی تو اس کی نماز قبول ہوگی۔ (بخاری)

۴۳۔حضرت ابو امامہؓ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہؐ سے فرماتے ہوئے سنا: جو شخص پاک حالت میں اپنے بستر پر سونے کے لئے جائے اور اللہ تعالیٰ کو یاد کرے یہاں تک کہ اس کو نیند آجائے تو رات کے کسی بھی گھڑی میں وہ اللہ سے دین و دنیا کی بھلائی مانگے گا تو اللہ تعالیٰ اس کو عطا کردے گا۔ (ترمذی و قال حدیث حسن غریب)

۴۴۔حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہؐ جب رات میں بیدار ہوتے تو یہ دعا پڑھتے:

لَا اِلٰـهَ اِلَّا اَنْـتَ سُبْحَـانَکَ اَللّٰهُمَّ اَسْتَغْفِرُکَ لِذَنْبِي وَ اَسْأَلُکَ رَحْمَتَکَ اَللّٰهُمَّ زِدْنِي عِلْمًا وَ لَا تُزِغْ قَلْبِي بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنِي وَ هَبْ لِي مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَةً اِنَّکَ اَنْـتَ الْـوَهَّـابُ	نہیں ہے کوئی معبود مگر تو پاک ہے میں اپنے گناہوں کی معافی چاہتا ہوں اور تیرے رحمت کا سوال کرتا ہوں میرے علم میں اضافہ کر اور میرے دل میں ہدایت دینے کے بعد حق سے انحراف اور کجی نہ پیدا کر اور مجھے اپنی طرف

سے رحمت عطا کر بیشک تو بہت عطا کرنے والا ہے۔ (ابو داؤد)

Www.IslamicBooks.Website

(ناصرالدین البانی نے اس کو ضعیف کہا ہے)

۴۵- حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی شخص جب بیدار ہوتو یہ دعا پڑھے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِی رَدَّ عَلَیَّ رُوحِی وَ عَافَانِی فِی جَسَدِی

اللہ کا شکر ہے جس نے میری روح کو واپس کیا اور میرے جسم میں عافیت بخش۔

Www.IslamicBooks.Website

فصل نمبر ۶

رات میں گھبراہٹ کی دعا

۴۶- حضرت بریدہؓ سے روایت ہے کہ حضرت خالد بن ولیدؓ نے رسول اللہؐ سے شکایت کی کہ مجھے بے خوابی کی شکایت ہے رات میں نیند نہیں آتی تو نبی کریمؐ نے فرمایا: جب تم رات میں بستر پر جاؤ تو یہ دعا پڑھو:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَمَا اَظَلَّتْ وَرَبَّ الْاَرْضِيْنَ السَّبْعِ وَمَا اَقَلَّتْ وَرَبَّ الشَّيَاطِيْنِ وَمَا اَضَلَّتْ كُنْ لِّيْ جَارًا مِّنْ شَرِّ خَلْقِكَ كُلِّهِمْ جَمِيْعًا، اَنْ يَّفْرُطَ اَحَدٌ مِّنْهُمْ عَلَيَّ وَ اَنْ يَّبْغِيَ عَلَيَّ عَزَّ جَارُكَ وَ جَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

اے ساتوں آسمان کے رب اور جن چیزوں پر ان کا سایہ ہے اور ساتوں زمین کے رب اور جو چیزیں وہ اٹھائی ہوئی ہیں، شیطانوں کے رب اور جن کو انہوں نے گمراہ کیا تو مجھے اپنے تمام مخلوقات کی شر سے اور ظلم سے بچا تیری پناہ سب سے بڑی ہے اور تیری تعریف سب

Www.IslamicBooks.Website

سے بلند ہے اور تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں ۔ (امام ترمذیؒ کہتے ہیں کہ حدیث کی سند صحیح نہیں ہے۔ البانیؒ نے اس کو ضعیف کہا ہے)

۴۷۔حضرت عمرو بن شعیب سے روایت ہے کہ وہ اپنے باپ سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں:

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَ عِقَابِهٖ وَ مِنْ شَرِّ عِبَادِهٖ وَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ	میں اللہ تعالیٰ کے کلمات تامہ کے ذریعہ اس کے غضب اور اس کی سزا سے اور اس کے بندوں کے شر اور شیطان کے وسوسے سے

اور ان کے آنے سے پناہ مانگتا ہوں ۔ راوی کہتے ہیں کہ ابن عمرؓ ان کلمات کو اپنے عاقل بچوں کو سکھاتے تھے اور جو عاقل نہیں تھا اسکے لئے لکھ کر اس کے گلے میں لٹکا دیتے تھے۔ (ابو داؤد و ترمذی۔ و قال حدیث حسن) ۔ (البانی صاحب کہتے ہیں کہ اس حدیث کی سند صحیح نہیں کیوں کہ اس میں محمد بن اسحاق مدلس راوی ہیں اور ابن عمرو سے نقل کرنا درست نہیں)

○○

Www.IslamicBooks.Website

فصل نمبر ۷

جس نے خواب دیکھا وہ کیا کرے

۴۸۔ حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن سے روایت ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ میں نے ابوقتادہ بن ربعی سے سنا وہ کہتے ہیں میں نے رسول ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ: خواب اللہ کی طرف سے ہے اور خواب شیطان کی طرف سے بھی ہے، پس اگر تم میں سے کوئی شخص خراب خواب دیکھے تو جب بیدار ہو تو اپنے بائیں جانب تین مرتبہ تھوکے اور اللہ کی پناہ مانگے اس کے شر سے پھر اس کو اللہ نے چاہا کوئی نقصان نہیں پہونچے گا۔ حضرت ابوسلمہؒ کہتے ہیں کہ میں ایسے خواب دیکھتا تھا جو مجھ پر پہاڑ سے زیادہ گراں معلوم ہوتے تھے لیکن جب میں نے یہ حدیث سنی تو ان کی پرواہ نہیں کرتا تھا۔ ایک روایت میں ہے کہ انہوں نے کہا کہ میں ایسے خواب دیکھتا تھا جس سے میرا قلق بڑھ جاتا یہاں تک کہ میں نے حضرت ابوقتادہؓ کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں ایسے خواب دیکھتا تھا جس سے بیمار پڑ جاتا تھا پھر میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ اچھے خواب اللہ کی طرف سے ہیں پس تم سے کوئی شخص اگر اچھی چیز

Www.IslamicBooks.Website

دیکھے تو اس کو صرف اسی شخص سے بیان کرے جس سے وہ محبت کرتا ہے اور اگر ناگوار چیز دیکھے تو کسی سے نہ بیان کرے بلکہ اپنے بائیں جانب تھو کے اور شیطان رجیم سے اور اس شر سے جو اس نے دیکھا اللہ کی پناہ مانگے پھر ایسے خواب اس کو نقصان نہیں پہونچائیں گے۔ (متفق علیہ)

۴۹- حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی برا خواب دیکھے تو اپنے بائیں جانب تین مرتبہ تھو کے تین مرتبہ شیطان سے اللہ کی پناہ مانگے پھر اپنا کروٹ بدل لے۔ (مسلم)

OO

Www.IslamicBooks.Website

فصل نمبر ۸

رات میں عبادت کی فضیلت

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

﴿یٰاَیُّھَا الْمُزَّمِّلُ قُمِ الَّیْلَ اِلَّا قَلِیْلًا نِصْفَہٗٓ اَوِ انْقُصْ مِنْہُ قَلِیْلًا اَوْ زِدْ عَلَیْہِ وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِیْلًا اِنَّا سَنُلْقِیْ عَلَیْکَ قَوْلًا ثَقِیْلًا اِنَّ نَاشِئَۃَ الَّیْلِ ھِیَ اَشَدُّ وَطْاً وَّاَقْوَمُ قِیْلًا﴾ (مزمل ۱-۶)

اے کپڑے میں لپٹنے والے رات (کے وقت نماز) میں کھڑے ہو جاؤ مگر کم، آدھی رات یا اس سے بھی کچھ کم کرلو یا اس پر بڑھا دو اور قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھا کرو۔ یقیناً ہم تجھ پر بہت بھاری بات عنقریب نازل کریں گے۔ بیشک رات کا اٹھنا دل جمعی کے لئے انتہائی مناسب ہے اور بات کو بہت درست کردینے والا ہے۔

اور فرمایا:

﴿وَمِنَ الَّیْلِ فَتَھَجَّدْ بِہٖ نَافِلَۃً

رات کے کچھ حصے میں تہجد کی نماز

Www.IslamicBooks.Website

﴿لَكَ عَسٰى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا﴾ (اسراء: ۷۹)

میں قرآن کی تلاوت کریں یہ زیادتی آپ کے لئے ہے۔ عنقریب آپ کا رب آپ کو مقام محمود میں کھڑا کرے گا۔ اور فرمایا:

﴿وَمِنَ الَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهٗ وَسَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيْلًا﴾ (دھر: ۲۶)

اور رات کے وقت اس کے سامنے سجدے کرو اور بہت رات تک اس کی تسبیح کیا کرو۔

۵۰- بخاری و مسلم میں حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہمارا رب ہر رات سماء دنیا کی طرف اترتا ہے یہاں تک کہ رات کے آخری تہائی حصہ تک رہتا ہے اور فرماتا ہے مجھ سے جو دعا کرے گا تو میں اس کی دعا قبول کروں گا مجھ سے جو مانگے گا اس کو میں عطا کروں گا، مجھ سے جو بخشش طلب کرے گا اس کو میں بخش دوں گا۔

۵۱- حضرت عمرو بن عبسہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ: بندہ اپنے رب سے سب سے زیادہ قریب رات کے دوسرے نصف حصہ میں ہوتا ہے پس اگر تم اس وقت اللہ کا ذکر کر سکو تو کرو۔ (ترمذی حدیث حسن صحیح)

Www.IslamicBooks.Website

۵۲-حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ: رات کے اندر ایک ایسی گھڑی ہوتی ہے کہ اس کے اندر اگر مسلم بندہ اپنی دنیا و آخرت کے لئے بھلائی کا سوال کرے تو اللہ اس کو عطا کرے گا اور یہ ہر رات میں ہوتی ہے۔ (مسلم)

○○

Www.IslamicBooks.Website

فصل نمبر ۹

بیدار ہونے کے بعد کی دعاؤں کا تتمہ

۵۳- حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نیند سے بیدار ہو تو یہ دعا پڑھے:

اَلْحَمْدُلِلّٰهِ الَّذِی رَدَّ عَلَیَّ رُوحِی وَ عَافَانِی فِی جَسَدِی وَ اَذِنَ لِی بِذِكْرِهٖ

اللہ کا شکر ہے جس نے میرے روح کو واپس کیا اور میرے جسم کو عافیت پہونچائی اور مجھے اپنے ذکر کی اجازت دی (حدیث حسن صحیح)

۵۴- اور انہیں سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب کوئی شخص نیند سے بیدار ہو کر یہ دعا پڑھتا ہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی خَلَقَ النَّوْمَ وَالْیَقْظَةَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی بَعَثَنِی سَالِمًا سَوِیًّا، اَشْهَدُ اَنَّ اللّٰهَ یُحْیِی الْمَوْتٰی وَ هُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیرٌ

اللہ کا شکر ہے جس نے نیند اور بیداری کو پیدا کیا اللہ کا شکر ہے جس نے مجھے صحیح سالم اٹھایا میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ

Www.IslamicBooks.Website

مردوں کو زندہ کرے گا اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میرے بندے نے سچ کہا۔ (یہ حدیث انتہائی ضعیف ہے، اس میں محمد بن عبید اللہ عرزمی فزاری ضعیف راوی ہیں)

○○

Www.IslamicBooks.Website

فصل نمبر ۱۰

گھر سے نکلنے کی دعاؤں کا بیان

۵۵۔ حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص نے اپنے گھر سے نکلنے کے وقت یہ دعا پڑھی:

بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ وَلَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ تَعَالٰی

اللہ کے نام کے ساتھ میں نے اللہ پر بھروسہ کیا، اور نہیں ہے زور اور طاقت کسی میں اللہ تعالیٰ کے سوا۔ تو اس سے کہا جاتا ہے کہ اللہ تمہارے لئے کافی ہوا اور تمہاری حفاظت کی گئی اور تم راہ راست پر رکھے گئے، پھر شیطان اس سے الگ ہو جاتا ہے اور دوسرے شیطان سے کہتا ہے کہ تمہارا بس کیسے اس آدمی پر چلے گا جس کو ہدایت دی گئی، جس کی حفاظت کی گئی اور جس کے لئے اللہ کافی ہوا، (ابو داؤد والنسائی والترمذی و قال حدیث حسن)

۵۶۔ حضرت ام سلمہؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب بھی میرے گھر سے نکلتے تو اپنی نگاہ آسمان کی طرف اٹھاتے اور یہ دعا پڑھتے:

Www.IslamicBooks.Website

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوذُ بِکَ اَنْ اَضِلَّ اَوْ اُضَلَّ اَوْ اَزِلَّ اَوْ اُزَلَّ اَوْاَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ اَوْ اَجْھَلَ اَوْ یُجْھَلَ عَلَیَّ

اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں کہ میں گمراہ ہوں یا گمراہ کیا جاؤں یا لغزش کھاؤں یا لغزش کھلایا جاؤں یا ظلم کروں یا ظلم کا شکار ہوں یا جہالت کروں یا میرے اوپر کوئی جہالت کرے۔(خرجہ الاربعہ و قال الترمذی حسن صحیح)

○○

Www.IslamicBooks.Website

فصل نمبر ۱۱

گھر میں داخل ہونے کی دعا

۵۷- حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ: جب آدمی اپنے گھر میں داخل ہوتا ہے اور داخل ہونے کے وقت اور کھانا کھانے کے وقت اللہ کو یاد کرتا ہے تو شیطان کہتا ہے کہ اب تمہیں رات گزارنے کی جگہ اور رات کا کھانا نہیں ملے گا اور اگر گھر میں داخل ہونے کے وقت اللہ کا ذکر نہیں کیا تو شیطان کہتا ہے کہ تم نے رات گزارنے کا ٹھکانہ بنالیا اور اگر کھانا کھانے کے وقت اللہ کا ذکر نہیں کیا تو شیطان کہتا ہے کہ تم نے رات گزارنے کی جگہ اور شام کے کھانے کا انتظام کرلیا۔ (مسلم)

۵۸- حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب کوئی شخص اپنے گھر میں داخل ہو تو یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْأَلُکَ خَیْرَ الْمَوْلَجِ وَ خَیْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ

اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اچھے داخل ہونے کی جگہ کی

Www.IslamicBooks.Website

اللّٰهِ وَلَجْنَا، بِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا اور اچھے نکلنے کی جگہ کی ہم اللہ ہی کے نام سے داخل ہوئے اور اللہ کے نام سے نکلے اور اللہ پر ہم نے توکل کیا، پھر وہ اپنے گھر والوں کو سلام کرے۔ (ابو داؤد)

۵۹- حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے میرے بیٹے جب تم اپنے اہل خانہ کے پاس جاؤ تو سلام کرو اس سے تمہارے لئے اور تمہارے گھر والوں کیلئے برکت ہوگی (ترمذی حدیث حسن صحیح)

○○

Www.IslamicBooks.Website

فصل نمبر ۱۲

مسجد میں داخل ہونے اور اس سے نکلنے کی دعا

٦٠- حضرت انسؓ اور ان کے علاوہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب مسجد میں داخل ہوتے اور جب نکلتے تو یہ کہتے:

بِسۡمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ اللہ کے نام سے، اے اللہ محمدؐ پر درود نازل فرما۔ (ترمذی نے اس کو حسن کہا ہے۔)

٦١- ابوحمید یا ابواُسید رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص مسجد میں داخل ہو تو نبی ﷺ پر سلام بھیجے پھر یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ افۡتَحۡ لِىۡ اَبۡوَابَ رَحۡمَتِكَ اے اللہ میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔ اور جب مسجد سے نکلے تو یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّىۡ اَسۡاَلُكَ مِنۡ فَضۡلِكَ الۡعَظِيۡمِ اے اللہ میں تجھ سے تیرے عظیم فضل کا سوال کرتا ہوں۔ (حدیث حسن صحیح و قد اخرجه مسلم بنحوه)

٦٢- حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب

Www.IslamicBooks.Website

مسجد میں داخل ہوتے تو یہ دعا پڑھتے:

اَعُوذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيمِ وَ بِوَجْهِهِ الْكَرِيمِ وَ بِسُلْطَانِهِ الْقَدِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ.	میں اللہ عظمت والے اور اس کی کریم ذات اور اس کی لازوال سلطنت کی پناہ لیتا ہوں مردود

شیطان سے۔ آپؐ نے فرمایا: جب بندہ یہ کہے تو شیطان کہتا ہے یہ مجھ سے پورا دن محفوظ رہا۔ (ابوداؤد)

○○

Www.IslamicBooks.Website

فصل نمبر ۱۳

اذان اور پہلی صف کے بارے میں

۶۳- حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر لوگوں کو معلوم ہو جاتا کہ اذان میں اور صف اول میں کیا ثواب ہے تو لوگ قرعہ اندازی کرتے۔ (متفق علیہ)

۶۴- حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب اذان دی جاتی ہے تو شیطان ہوا خارج کرتے ہوئے پیٹھ پھیر کر بھاگتا ہے تاکہ وہ اذان کی آواز نہ سنے پھر جب اذان ختم ہو جاتی ہے تو وہ آتا ہے پھر جب نماز کے لئے تکبیر کہی جاتی ہے تو وہ پیٹھ پھیر کر بھاگ کھڑا ہوتا ہے پھر جب تکبیر ختم ہو جاتی ہے تو آتا ہے اور دل میں وسوسہ پیدا کرتا ہے اور کہتا ہے کہ یہ یاد کرو وہ یاد کرو جو کہ اسے یاد نہیں تھا یہاں تک کہ آدمی بھول جاتا ہے کہ کتنی رکعت نماز پڑھی ہے۔ (متفق علیہ)

۶۵- حضرت ابو سعیدؓ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ: مؤذن کی آواز جہاں تک جن وانس اور دوسری

Www.IslamicBooks.Website

چیزیں سنیں گی وہ اس کے لئے آخرت میں گواہی دیں گی۔(بخاری)

۶۶- حضرت ابو سعیدؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ: جب تم اذان کی آواز سنو تو ویسے ہی کہو جیسے کہ مؤذن کہتا ہے۔(متفق علیہ)

۶۷- صحیح مسلم میں حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ: جب تم مؤذن کی آواز سنو تو ایسے ہی کہو جیسے وہ کہتا ہے پھر مجھ پر درود و سلام بھیجو، جس شخص نے مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھا تو اللہ اس کے اوپر دس مرتبہ رحمت بھیجے گا پھر اللہ سے میرے لئے وسیلہ مانگو اس لئے کہ وہ جنت میں ایک ایسی جگہ ہے جو اللہ کے بندوں میں سے ایک ہی بندے کیلئے ہے اور مجھے امید ہے کہ وہ بندہ میں ہوں جس شخص نے میرے لئے اللہ سے وسیلہ مانگا تو میری شفاعت اس کیلئے واجب ہو جائے گی۔

۶۸- حضرت عمر بن خطابؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہؐ نے فرمایا جب مؤذن نے "اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ" کہا اور اس کے جواب میں تم میں سے کسی نے "اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ" کہا اور پھر جب مؤذن نے "اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ" کہا تو اس نے بھی "اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ

Www.IslamicBooks.Website

اِلَّا اللّٰہُ " کہا، اور پھر جب موذن نے "اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ " کہا تو اس نے بھی "اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ " کہا، اور پھر موذن نے "حَیَّ عَلَی الصَّلَاةِ" کہا تو اس شخص نے "لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ" کہا پھر جب موذن نے "حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ" کہا تو اس شخص نے "لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ" کہا، پھر جب موذن نے "اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ" کہا تو اس نے بھی "اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ" کہا، پھر جب موذن نے "لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه" کہا تو اس نے بھی "لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ" کہا اور یہ کلمات اس نے اپنے سچے دل سے کہا تو جنت میں داخل ہوگا۔ (مسلم)

٦٩ - صحیح بخاری میں حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص نے اذان کی آواز سننے کے بعد یہ دعا پڑھی:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ، وَالصَّلٰوةِ الْقَائِمَةِ، آتِ مُحَمَّدًا اِلْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا الَّذِیْ وَعَدْتَّهُ	اے اللہ اس مکمل دعا اور کھڑی ہونے والی نماز کے رب تو محمد کو وسیلہ اور فضیلت عطا فرما اور انہیں مقام محمود میں بھیج جس کا

تو نے ان سے وعدہ کیا ہے۔ تو اس کے لئے میری شفاعت قیامت کے

Www.IslamicBooks.Website

دن واجب ہو جائے گی۔

۷۰۔ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک شخص نے کہا اے اللہ کے رسول! مؤذن لوگ ہم پر سبقت لے گئے تو رسول اللہؐ نے فرمایا: تم بھی ویسے ہی کہو جیسے وہ کہتے ہیں پھر جب تم ختم کر لو تو اللہ سے مانگو تو تمہیں وہ چیز عطا کی جائے گی۔ (ابو داؤد)

۷۱۔ حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہؐ نے فرمایا: اذان اور اقامت کے درمیان دعا رد نہیں کی جاتی ہے لوگوں نے کہا اے اللہ کے رسولؐ! ہم کیا دعا کریں؟ آپؐ نے فرمایا: دنیا اور آخرت کے لئے عافیت مانگو۔ (ترمذی حسن صحیح)

۷۲۔ حضرت سعد بن سہلؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہؐ نے فرمایا: دو چیزیں دعا کو رد نہیں کرتیں ایک اذان کے وقت اور دوسرے جنگ کے وقت جبکہ بعض بعض سے گتھم گتھا ہوں۔ (ابو داؤد)

۷۳۔ حضرت ام سلمہؓ سے روایت ہے کہ رسولؐ نے مجھے مغرب کی اذان کے وقت یہ دعا پڑھنا سکھایا:

اَللّٰھُمَّ ھٰذَا اِقْبَالُ لَیْلِکَ وَ اِدْبَارُ	اے اللہ یہ تیری رات کے آنے
نَھَارِکَ وَ اَصْوَاتُ دُعَاتِکَ وَ	کا وقت ہے اور تیرے دن کے

Www.IslamicBooks.Website

حُضُورُ صَلٰوتِکَ فَاغْفِرْلِی جانے کا وقت ہے اور تیرے پکارنے کی آوازوں کا وقت ہے (یعنی اذان) اور تیری نمازوں کا وقت ہے تو تو مجھے بخش دے۔ (ابو داؤد)

۴۷۔ رسول اللہ کے بعض صحابی سے روایت ہے کہ حضرت بلالؓ نے اقامت کہی پھر جب انہوں نے "قَدْ قَامَتِ الصَّلَاة" کہا تو نبیؐ کریم نے فرمایا: "اَقَامَهَا اللّٰهُ وَ اَدَامَهَا" اللہ اس کو قائم اور دائم رکھے (ابو داؤد) (حدیث کی سند ضعیف ہے)

Www.IslamicBooks.Website

فصل نمبر ۱۴

نماز کے شروع کرنے کی بابت

۷۵- حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع کرتے تو تھوڑی دیر تک قرآت کرنے سے پہلے خاموش رہتے، میں نے کہا اے اللہ کے رسولؐ! آپ پر میرے ماں باپ قربان ہوں آپ قرأت اور تکبیر کے درمیان جو سکوت اختیار کرتے ہیں اس میں کیا پڑھتے ہیں آپؐ نے فرمایا:

اَللّٰھُمَّ بَاعِدْ بَیْنِی وَ بَیْنَ خَطَایَایَ کَمَا بَاعَدْتَ بَیْنَ الْمَشْرِقِ وَ الْمَغْرِبِ اَللّٰھُمَّ نَقِّنِی مِنَ خَطَایَایَ کَمَا یُنَقَّی الثَّوْبُ الْأَبْیَضُ مِنَ الدَّنَسِ اَللّٰھُمَّ اغْسِلْنِی مِنْ خَطَایَا یَ بِالثَّلْجِ وَالْمَاءِ وَالْبَرَدِ

اے اللہ تو دوری پیدا کر میرے اور میری خطاؤں کے درمیان جیسے کہ تو نے دوری پیدا کی ہے مشرق اور مغرب کے درمیان اے اللہ تو مجھے میری خطاؤں سے ایسے پاک وصاف کر جیسے کہ سفید کپڑا پاک وصاف کیا

Www.IslamicBooks.Website

جاتا ہے میل کچیل سے۔اے اللہ میری خطاؤں کو دھودے برف، پانی اوراولے سے۔(متفق علیہ)

۷۶۔حضرت جبیر بن مطعمؓ سے روایت کہ انہوں نے رسول اللہؐ کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا آپ نے " اَللّٰہُ اَکْبَرُ کَبِیرًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰہِ کَثِیرًا وَّ سُبْحَانَ اللّٰہِ بُکْرَۃً وَّ اَصِیلاً تین مرتبہ پڑھا پھر:

اَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیمِ	میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کی شیطان
مِنْ نَفْخِہٖ وَ نَفْثِہٖ وَ ھَمْزِہٖ	رجیم سے اور اس کی پھونک سے

اور اس کے تھوک سے اور اس کے وسوسہ سے۔شیطان کا پھونک اس کا تکبر ہے اور تھوک شعر ہے اور وسوسہ مرگی ہے۔(ابو داؤد)

۷۷- حضرت عائشہؓ اور حضرت ابو سعیدؓ اور ان کے علاوہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع کرتے تو کہتے:

سُبْحَانَکَ اَللّٰھُمَّ وَ بِحَمْدِکَ	تیری پاکی بیان کرتے ہیں اے
وَ تَبَارَکَ اسْمُکَ وَ تَعَالٰی	اللہ اور حمد کرتے ہیں اور تیرا نام
جَدُّکَ وَ لَا اِلٰـہَ غَیْرُکَ	برکت والا ہے اور تیری بزرگی

بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ (خرجہ الاربعۃ)

۷۸- حضرت عمر بن خطابؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے اللہ

Www.IslamicBooks.Website

اکبر کہا پھر اسی دعا کے ذریعہ نماز شروع کی۔ (مسلم)

۷۹۔ حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ رسولؐ اللہ جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے تو یہ دعا پڑھتے:

وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضَ حَنِيفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ، اِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذَالِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، اَنْتَ رَبِّي وَاَنَا عَبْدُكَ ظَلَمْتُ نَفْسِي وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي ذُنُوبِي جَمِيعًا، اِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ اِلَّا اَنْتَ، وَاهْدِنِي لِاَحْسَنِ الْاَخْلَاقِ لَا يَهْدِي لِاَحْسَنِهَا

میں نے اپنا چہرہ اس ذات کی طرف کیا جس نے آسمانوں اور زمینوں کو پیدا کیا، دین حق کو اختیار کرتے ہوئے اور میں مشرکین میں سے نہیں ہوں، میری نماز اور میری قربانی میری زندگی اور میری موت اللہ رب العالمین کے لئے ہے جس کا کوئی شریک نہیں اور اسی بات کا مجھے حکم دیا گیا ہے اور میں مسلمانوں میں سے ہوں، اے اللہ تو بادشاہ ہے تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں تو میرا رب ہے اور میں تیرا بندہ ہوں

Www.IslamicBooks.Website

اِلَّا اَنْتَ ، وَاصْرِفْ عَنِّی سَیِّئَهَا لَا یَصْرِفُ عَنِّی سَیِّئَهَا اِلَّا اَنْتَ، لَبَّیْکَ وَ سَعْدَیْکَ، وَالْخَیْرُ کُلُّهُ فِی یَدَیْکَ وَالشَّرُّ لَیْسَ اِلَیْکَ، اَنَا بِکَ وَاِلَیْکَ تَبَارَکْتَ وَ تَعَالَیْتَ اَسْتَغْفِرُکَ وَ اَتُوبُ اِلَیْکَ

میں نے اپنے نفس پر ظلم کیا اور اپنے گناہوں کا اعتراف کیا تو میرے سارے گناہوں کو معاف کر دے اسلئے کہ تیرے علاوہ کوئی گناہوں کا معاف کرنے والا نہیں اور مجھے اچھے اخلاق کی طرف رہنمائی کر تیرے علاوہ اچھے اخلاق کی رہنمائی کرنے والا کوئی نہیں اور ہم سے نفس کی برائیوں کو دور رکھ تیرے علاوہ مجھ سے نفس کی برائیوں کو دور کرنے والا کوئی نہیں ہے۔اے اللہ میں تیری خدمت میں بار بار حاضر ہوں تمام خیر تیرے ہاتھ میں ہے اور ہم برائیوں سے تیری قربت نہیں حاصل کرتے ہیں میرا وجود تیری ہی ذات سے ہے اور تیری طرف ہمیں لوٹنا ہے تیری ذات بابرکت ہے اور تو بلند و بالا ہے اور میں تجھ سے بخشش مانگتا ہوں اور گناہوں سے توبہ کرتا ہوں۔(اس کو مسلم نے نقل کیا ہے اور کہا جاتا ہے کہ یہ دعا آپ رات کی نماز میں پڑھتے تھے)

۸۰- حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب تہجد

Www.IslamicBooks.Website

کی نماز کے لئے کھڑے ہوتے تو اس دعا کے ساتھ نماز شروع کرتے:

اَللّٰھُمَّ رَبَّ جِبْرِیلَ وَ مِیکَالَ وَ اِسْرَافِیلَ فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَیبِ وَالشَّھَادَۃِ اَنْتَ تَحْکُمُ بَیْنَ عِبَادِکَ فِیمَا کَانُوا فِیہِ یَخْتَلِفُونَ، اِھْدِنِی لِمَا اخْتُلِفَ فِیہِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِکَ اِنَّکَ تَھْدِی مَنْ تَشَاءُ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیمٍ

اے میرے رب جو جبریل و میکائیل اور اسرافیل کا رب ہے آسمان و زمین کا پیدا کرنے والا ہے پوشیدہ وظاہر چیزوں کا علم رکھتا ہے تو اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ کرے گا اس چیز کے بارے میں جس میں وہ اختلاف کرتے ہیں تو مجھے اپنے حکم سے ہدایت دے حق کی طرف جس کے بارے میں اختلاف کیا گیا ہے تو جس کو چاہتا ہے سیدھے راستے کی طرف ہدایت دیتا ہے۔ (مسلم)

۸۱۔ حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب تہجد کی نماز کے لئے کھڑے ہوتے تو یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ، اَنْتَ نُورُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَ مَنْ فِیھِنَّ وَ لَکَ الْحَمْدُ

اے اللہ تعریف تیرے ہی لئے ہے تو آسمان و زمین اور ان کے اندر جو چیزیں ہیں اس کا نور ہے

Www.IslamicBooks.Website

• اَنْتَ قَیَّامُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَ مَنْ فِیْھِنَّ وَ لَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ رَبُّ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِیْھِنَّ وَلَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُکَ الْحَقُّ وَ قَوْلُکَ الْحَقُّ وَ لِقَاؤُکَ حَقٌّ وَالْجَنَّۃُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ وَالنَّبِیُّوْنَ حَقٌّ وَ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وسلم حَقٌّ وَالسَّاعَۃُ حَقٌّ اَللّٰھُمَّ لَکَ اَسْلَمْتُ وَ بِکَ اٰمَنْتُ وَ عَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَ اِلَیْکَ اَنَبْتُ وَ بِکَ خَاصَمْتُ وَ اِلَیْکَ حَاکَمْتُ فَاغْفِرْ لِیْ مَا قَدَّمْتُ وَ مَا اَخَّرْتُ وَ مَا اَسْرَرْتُ وَ مَا اَعْلَنْتُ اَنْتَ اِلٰھِيْ ، لَا اِلٰـہَ اِلَّا اَنْتَ

تعریف تیرے ہی لئے ہے تو آسمان و زمین اور اس کے اندر جو چیزیں ہیں ان کا بادشاہ ہے، تعریف تیرے ہی لئے ہے اور تو آسمان و زمین اور اس کے اندر جو چیزیں ہیں ان کا رب ہے، تعریف تیرے ہی لئے ہے، تو حق ہے، تیرا وعدہ حق ہے تیرا قول حق ہے، تیری ملاقات حق ہے، جنت حق ہے، جہنم حق ہے، انبیاء حق ہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم حق ہیں قیامت حق ہے، اے اللہ ہم نے تیرے ہی لئے دین اسلام اختیار کیا اور تجھ پر ایمان لایا اور تجھ پر بھروسہ کیا اور تیری ہی طرف میں متوجہ ہوا اور تیری

Www.IslamicBooks.Website

ذات ہی کے سہارے میں نے جھگڑا کیا اور تجھ ہی کو میں نے اپنا حکم بنایا تو میرے آگے پیچھے پوشیدہ اور کھلے گناہوں کو معاف کر دے، تو میرا معبود ہے تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں۔ (متفق علیہ)

○○

Www.IslamicBooks.Website

فصل نمبر ۱۵

رکوع، رکوع سے اٹھنے کے بعد، سجدہ اور دونوں سجدوں کے درمیان کی دعائیں

۸۲- حضرت حذیفہؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے جب آپؐ رکوع کرتے یہ دعا پڑھتے ہوئے سنا "سبحان ربی العظیم، آپؐ یہ دعا تین مرتبہ پڑھتے اور جب سجدہ کرتے تو یہ دعا تین مرتبہ پڑھتے "سبحان ربی الاعلی" (خرجه الاربعة)

۸۳- حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب رکوع میں جاتے تو یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ وَ بِكَ اٰمَنْتُ وَ لَكَ اَسْلَمْتُ خَشَعَ لَكَ سَمْعِي وَ بَصَرِي وَ مُخِّي وَ عَظْمِي وَ عَصَبِي

اے اللہ میں نے تیرے ہی لئے رکوع کیا اور تیری ہی فرمانبرداری کی اور تجھ ہی پر ایمان لایا، میرا کان میری نگاہ میرا دماغ، میری ہڈی اور میرے اعصاب تیرے لئے عاجزی وفروتنی اختیار کر رہے ہیں۔

Www.IslamicBooks.Website

اور جب آپ رکوع سے سر اٹھاتے تو یہ دعا پڑھتے:

سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ مِلْءَ مَا بَیْنَهُمَا وَ مِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَیْءٍ بَعْدُ

اللہ نے سنا جس کے لئے تعریف ہے۔ اے ہمارے رب سب تعریف تیرے ہی لئے ہے آسمان و زمین بھر کر اور ان کے درمیان جو چیزیں ہیں ان کے مقدار اور ان کے بعد بھی جو چیزیں تو چاہے ان کے مقدار۔ اور جب آپ سجدے میں جاتے تو یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ لَکَ سَجَدْتُّ وَ بِکَ اٰمَنْتُ وَلَکَ اَسْلَمْتُ سَجَدَ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ خَلَقَهٗ وَ صُوَّرَهٗ، وَ شَقَّ سَمْعَهٗ وَ بَصَرَهٗ، تَبَارَکَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ

اے اللہ ہم نے تیرے ہی لئے سجدہ کیا اور تجھ ہی پر ایمان لایا اور تیری ہی فرمانبرداری کی میرے چہرے نے سجدہ کیا اس ذات کا جس نے اس کو پیدا کیا اور اسکی تصویر بنائی اس کے کان اور آنکھ کو پھاڑا اللہ کی ذات بابرکت ہے جو سب سے بہتر خالق ہے۔ (مسلم)

۸۴- حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ یہ دعا رکوع اور سجدہ میں کثرت سے پڑھتے:

Www.IslamicBooks.Website

سُبْحَانَکَ اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَ بِحَمْدِکَ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِی
پاک ہے تو اے اللہ ہمارے رب ہم تیری حمد کرتے ہیں، اے اللہ مجھ کو بخش دے۔ آپ قرآن کریم کی تاویل کرتے (یعنی قرآن کریم کی اس آیت کریمہ پر عمل کرتے:

﴿فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّکَ وَاسْتَغْفِرْهُ اِنَّهُ کَانَ تَوَّابًا﴾ (نصر: ۳)
تو اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کر اور اس سے مغفرت مانگ بیشک وہ معاف کرنے والا ہے۔ (متفق علیہ)

۸۵- حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ رکوع و سجدہ میں یہ دعا پڑھتے:

سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِکَةِ وَالرُّوحِ
پاک ہے، پاک ذات ہے فرشتوں اور روح الامین کا رب۔ (مسلم)

۸۶- حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے منع کیا گیا ہے کہ میں رکوع میں اور سجدہ کی حالت میں قرآن پڑھوں، رکوع کے اندر تم اپنے رب کی بڑائی بیان کرو اور سجدہ کے اندر خوب دعا کرو کیونکہ سجدے کی حالت میں دعا زیادہ قبول ہوتی ہے۔ (مسلم)

Www.IslamicBooks.Website

۸۷-عوف بن مالک کہتے ہیں کہ میں ایک رات رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز کے لئے کھڑا ہوا آپ نے سورہ بقرہ کی تلاوت فرمائی آپ جب کسی ایسی آیت کی تلاوت کرتے جس میں رحمت کا بیان ہوتا تو ٹھہر جاتے اور اللہ تعالیٰ سے رحمت کا مطالبہ کرتے اور جب کسی ایسی آیت سے گزرتے جس میں عذاب کا ذکر ہوتا تو ٹھہر جاتے اور عذاب سے اللہ کی پناہ مانگتے پھر آپؐ نے رکوع کیا اس مقدار جتنا کہ آپؐ نے قیام کیا تھا اور آپ نے رکوع میں یہ دعا پڑھی: ''سُبْحَانَ ذِی الْجَبَرُوتِ وَالْمَلَكُوتِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ پھر آپ نے سجدہ میں بھی یہی دعا پڑھی۔ (ابو داؤد، نسائی)

۸۸-حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب رکوع سے اپنی پیٹھ اٹھاتے تو کہتے ''سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ'' پھر جب کھڑے ہوتے تو کہتے ''رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ'' اور صحیحین (بخاری و مسلم) میں سے ایک صحیح میں یہ لفظ ہے رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ'' اور دونوں صحیح میں یہ لفظ ہے ''رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ اور اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ''

۸۹- حضرت ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب رکوع سے اپنا سر اٹھاتے تو یہ دعا پڑھتے:

Www.IslamicBooks.Website

اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمٰوٰاتِ وَمِلْءَ الْاَرْضِ وَمِلْءَ مَا بَیْنَھُمَا وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَیْءٍ بَعْدُ اَھْلَ الثَّنَاءِ وَالْمَجْدِ، اَحَقُّ مَا قَالَ الْعَبْدُ، وَکُلُّنَا لَکَ عَبْدٌ، اَللّٰھُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا یَنْفَعُ ذَالْجَدِّ مِنْکَ الْجَدُّ

اے اللہ ہمارے رب آسمان وزمین بھراور ان کے درمیان جو چیزیں ہیں ان کے مقدار اور ان کے بعد بھی جو چیزیں تو چاہے ان مقدار تعریف تیرے لئے ہے تو قابل تعریف ہے اور بزرگ و برتر ہے اور اس سے بھی زیادہ مستحق ہے جتنا کہ تیرے بندے نے کہا ہم سب تیرے بندے ہیں اے اللہ جو تو عطا کرے اس کو کوئی روک نہیں سکتا اور جس کو تو روک لے اس کو کوئی دینے والا نہیں اور نصیب والے کا نصیب تیرے مقابلہ میں کچھ کام نہیں آئے گا۔ (مسلم)

۹۰- حضرت رفاعۃ بن رافع ؓ سے روایت ہے کہ ایک دن ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھ رہے تھے آپ ؐ نے جب رکوع سے سر اٹھایا تو کہا "سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ" ایک شخص نے آپ کے پیچھے کہا "رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ حَمْدًا کَثِیْرًا طَیِّبًا مُّبَارَکًا فِیْهِ" جب آپ نماز سے پلٹے تو آپ نے کہا کہ کس شخص نے یہ دعا پڑھی ہے؟ اس شخص نے کہا

Www.IslamicBooks.Website

میں نے اے اللہ کے رسولؐ! آپ نے فرمایا: میں نے تیس سے زیادہ فرشتوں کو دیکھا کہ وہ اس کو لکھنے میں سبقت کر رہے ہیں۔ (بخاری)

۹۱- حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ: بندہ سب سے زیادہ اپنے رب سے قریب سجدے کی حالت میں ہوتا ہے تو تم سجدے کی حالت میں کثرت سے دعا کرو۔ (مسلم)

۹۲- اور انہیں سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ سجدے کے حالت میں یہ دعا پڑھتے تھے:

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِی ذَنْبِی کُلَّهُ، دِقَّهُ وَجُلَّهُ وَ اَوَّلَهُ وَاٰخِرَهُ وَعَلَانِیَتَهُ وَ سِرَّهُ	اے اللہ تو میرے قلیل وکثیر، پہلے و بعد کے پوشیدہ اور چھپے سب گناہوں کو معاف کردے۔ (مسلم)

۹۳- حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ میں نے ایک رات رسول اللہ ﷺ کو غائب پایا تو آپ کو تلاشتے نکلی میرا ہاتھ آپ کے قدم کے اندرونی حصے پر پڑا آپ مسجد میں تھے اور آپ کے دونوں قدم کھڑے ہوئے تھے (یعنی سجدہ کی حالت میں تھے) اور آپ یہ دعا پڑھ رہے تھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوذُ بِرِضَاکَ مِنْ سَخَطِکَ وَ بِمُعَافَاتِکَ	اے اللہ میں تیرے غضب سے تیری رضا کی پناہ مانگتا ہوں اور

Www.IslamicBooks.Website

مِنْ عُقُوبَتِکَ وَ اَعُوذُ بِکَ مِنْکَ ،لَا اُحْصِی ثَنَاءً عَلَیْکَ، اَنْتَ کَمَا اَثْنَیْتَ عَلٰی نَفْسِکَ

تیری سزا سے تیرے عفو درگزر کی پناہ مانگتا ہوں اور تجھ سے تیری ذات کی پناہ مانگتا ہوں ، تیری تعریف میں بیان نہیں کرسکتا تو ویسے ہی ہے جیسے تو نے اپنے نفس کی تعریف کی ہے (مسلم)

۹۴- ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنے دونوں سجدوں کے درمیان یہ دعا پڑھتے :

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِی وَارْحَمْنِی وَ اھْدِنِی وَاجْبُرْنِی وَعَافِنِی وَارْزُقْنِی

اے اللہ تو مجھے معاف کر دے ، میرے اوپر رحم کر، مجھے ہدایت دے، مجھے درست کردے، مجھے عافیت دے اور مجھے روزی دے۔ (ابو داؤد)

۹۵- حضرت حذیفہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ دونوں سجدوں کے درمیان کہتے تھے:

رَبِّ اغْفِرْ لِی ، رَبِّ اغْفِرْ لِی

اے اللہ تو مجھے معاف کر دے اے اللہ تو مجھے معاف کر دے۔ (ابو داؤد)

Www.IslamicBooks.Website

فصل نمبر ۱۶

نماز میں اور تشہد کے بعد کی دعائیں

۹۶- حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص جب آخری تشہد سے فارغ ہو تو چار چیزوں سے اللہ کی پناہ مانگے۔ عذاب قبر سے، عذاب جہنم سے، زندگی اور موت کے فتنوں سے اور مسیح دجال کے شر سے۔ (مسلم)

۹۷۔ حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نماز میں یہ دعا پڑھتے تھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُ بِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَ اَعُوذُ بِکَ مِنْ فِتْنَۃِ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ وَ اَعُوذُبِکَ مِنْ فِتْنَۃِ الْمَحْیَا وَالْمَمَاتِ، اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوذُبِکَ مِنَ الْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ

اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں عذاب قبر سے، مسیح دجال کے فتنوں سے زندگی اور موت کے فتنوں سے اور گناہوں اور قرض سے۔

ایک شخص نے کہا کہ اے اللہ کے رسول آپ قرض سے بہت زیادہ

Www.IslamicBooks.Website

پناہ مانگتے ہیں، آپ نے فرمایا کہ جب آدمی مقروض ہوتا ہے تو بات کرتا ہے تو جھوٹ بولتا ہے اور وعدہ کرتا ہے تو وعدہ خلافی کرتا ہے۔

(بخاری و مسلم)

۹۸- حضرت عبد اللہ بن عمروؓ سے روایت ہے کہ حضرت ابو بکر صدیقؓ نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا کہ آپؐ مجھے کچھ ایسی دعائیں سکھائیں جس کو میں نماز میں پڑھوں، تو آپؐ نے ان سے فرمایا کہ تم یہ دعا پڑھو:

اَللّٰهُمَّ اِنِّی ظَلَمْتُ نَفْسِی ظُلْمًا كَثِيرًا وَّ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ اِلَّا اَنْتَ، فَاغْفِرْ لِي مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِي اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ	اے اللہ میں نے اپنے نفس پر بہت ظلم کیا اور تیرے سوا کوئی گناہوں کو معاف کرنے والا نہیں، تو مجھے معاف کر دے اور اپنی طرف سے بخشش عطا کر اور

میرے اوپر رحم فرما بیشک تو غفور الرحیم ہے۔ (متفق علیہ)

۹۹- حضرت علیؓ کی روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ تشہد اور سلام پھیرنے کے درمیان آخری دعا یہ پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَ مَا	اے اللہ تو معاف کر دے میرے

Www.IslamicBooks.Website

اَخَّـرْتُ وَ مَـا اَسْـرَرْتُ وَ مَـا اَعْلَنْتُ وَمَا اَسْرَفْتُ وَ مَا اَنْتَ اَعْـلَـمُ بِـهِ مِـنِّی، اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْـتَ لْلمُؤَخِّرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

پہلے اور بعد کے گناہوں کو، پوشیدہ اور ظاہر گناہوں کو اور ان گناہوں کو جنہیں تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے تو ہی سب سے پہلے ہے اور تو ہی سب کے بعد میں ہے۔ تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں۔ (مسلم)

۱۰۰۔ سنن ابوداؤد میں ہے کہ نبی کریمؐ نے ایک آدمی سے کہا تم نماز میں کیسے کہتے ہو، اس نے کہا کہ میں تشہد میں بیٹھتا ہوں تو یہ پڑھتا ہوں ''اے اللہ میں تجھ سے جنت مانگتا ہوں اور جہنم سے تیری پناہ مانگتا ہوں، لیکن میں تمہاری اور معاذ کی گنگناہٹ کو اچھی طرح ادا نہیں کرسکتا، آپؐ نے فرمایا: ہم لوگ اس کے اردگرد گنگناتے ہیں۔

۱۰۱۔ حضرت شداد بن اوسؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ اپنی نماز میں یہ دعا پڑھتے تھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْأَلُکَ الثَّبَاتَ فِي الْاَمْرِ وَالْعَزِیمَةَ عَلَی الرُّشْدِ وَ اَسْـأَلُکَ شُـکْـرَ نِعْمَتِکَ وَ حُسْنَ عِبَادَتِکَ وَ اَسْأَلُکَ

اے اللہ میں تجھ سے معاملہ میں ثابت قدمی کی دعا کرتا ہوں اور بھلائی پر پختہ ارادہ کی دعا کرتا ہوں مجھے تو اپنی نعمت پر شکر

Www.IslamicBooks.Website

قَلْبًا سَلِیمًا، وَّ لِسَانًا صَادِقًا، وَّ اَسْأَلُکَ مِنْ خَیْرِ مَّا تَعْلَمُ، وَ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُکَ لِمَا تَعْلَمُ اِنَّکَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ

ادا کرنے اور اپنی عبادت اچھی طرح سے کرنے کی توفیق دے میں تجھ سے قلب سلیم اور سچی زبان کا طلب گار ہوں میں تجھ سے وہ بھلائی مانگتا ہوں جو تو جانتا ہے اور میں تجھ سے اس برائی سے پناہ مانگتا ہوں جو تو جانتا ہے اور میں تجھ سے بخشش طلب کرتا ہوں اس چیز سے جو تو جانتا ہے تو غیب کا علم رکھنے والا ہے۔ (خرج ترمذی، نسائی)

۱۰۲- عطاء بن سائب اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ ہمیں عمارؓ بن یاسر نے ایک نماز بہت مختصر پڑھائی تو کچھ لوگوں نے کہا کہ آپ نے نماز ہلکی یا مختصر پڑھائی ہے، تو انہوں نے کہا کہ میں نے وہی دعائیں پڑھی ہیں جس کو میں نے رسول اللہؐ سے سنا ہے، پھر جب وہ کھڑے ہوئے تو ایک آدمی ان کے پیچھے چلنے لگا اور ان سے اس دعا کے بارے میں پوچھنے لگا تو انہوں نے کہا:

اَللّٰھُمَّ بِعِلْمِکَ الْغَیْبَ وَ قُدْرَتِکَ عَلَی الْخَلْقِ اَحْیِنِي

اے اللہ تو اپنے غیب کے علم سے اور مخلوق پر اپنی قدرت سے مجھے

Www.IslamicBooks.Website

مَـا عَـلِـمْـتَ الْـحَـيَـاةَ خَيْـرًا لِّي، وَتَوَفَّنِي اِذَا عَلِمْتَ الْـوَفَـاةَ خَيْـرًا لِّي، اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْـأَلُکَ خَشْيَتَکَ فِـی الْـغَـيْـبِ وَالشَّهَـادَةِ، وَ اَسْأَلُکَ كَلِمَـةَ الْحَقِّ فِي الرِّضَا وَالْغَضَبِ وَ اَسْأَلُکَ الْقَصْدَ فِي الْفَقْرِ وَالْغِنٰى، وَ اَسْـأَلُکَ نَـعِيمـاً لَا يَـنْفَدُ، وَاَسْـأَلُکَ قُـرَّةَ عَيْـنٍ لَا تَـنْقَطِعُ، وَ اَسْأَلُکَ الرِّضٰى بَـعْدَ الْقَضَاءِ، وَ اَسْأَلُکَ بَرْدَ الْـعَـيْـشِ بَـعْـدَ الْـمَـوْتِ، وَ اَسْـأَلُکَ لَـذَّةَ الـنَّـظَـرِ اِلٰى وَجْهِکَ، وَالشَّـوْقَ اِلٰـى لِـقَـائِکَ فِـی غَـيْـرِ ضَـرَّاءَ مُـضِـرَّةٍ، وَّ لَا فِـتْـنَـةٍ مُّـضِلَّةٍ،

زندہ رکھ، جب تک کہ زندگی میرے لئے بہتر ہو اور مجھے وفات دے دے جبکہ تو وفات میرے لئے بہتر سمجھ اے اللہ! میں تیری خشیت کا طالب ہوں چھپے اور کھلے حالت میں اور کلمہ حق کا طالب ہوں غصہ اور خوشی کی حالت میں اور تجھ سے میانہ روی کا طالب ہوں فقر و غنیٰ کی حالت میں اور تجھ سے میں ایسی نعمت مانگتا ہوں جو نہ ختم ہونے والی ہو اور ایسی آنکھ کی ٹھنڈک جو نہ ختم ہونے والی ہو اور میں تیری رضا کا طلب گار ہوں تیرے فیصلے کے بعد اور میں تجھ سے موت کے بعد کی زندگی کی نعمت

Www.IslamicBooks.Website

اَللّٰهُمَّ زَيِّنَّا بِزِينَةِ الْاِ يمَانِ وَ اجْعَلْنَا هُدَاةً مُّهْتَدِينَ

مانگتا ہوں اور تیرے چہرے کو دیکھنے کی لذت اور تجھ سے ملاقات کا شوق مانگتا ہوں بغیر کسی سختی اور نقصان کے اور بغیر کسی گمراہ کن فتنہ کے، اے اللہ! تو ہمیں ایمان کی زینت سے مزین کر دے اور ہمیں ہدایت دینے والا اور ہدایت پانے والا بنا۔ (نسائی)

○○

Www.IslamicBooks.Website

فصل نمبر ۱۷

نماز کے بعد کی دعائیں

۱۰۳۔ حضرت ثوبانؓ سے روایت ہے کہ رسولؐ اللہ جب نماز سے فارغ ہوتے تو تین مرتبہ استغفر اللہ پڑھتے اور یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَ مِنْکَ السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ

اے اللہ تو سلام ہے اور تیری طرف سلامتی ہے، تو برکت والا ہے، اے جلال اور بزرگی والے۔ (مسلم)

۱۰۴۔ حضرت مغیرہ بن شعبہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریمؐ جب نماز سے فارغ ہوتے تو یہ دعا پڑھتے:

لَا اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰـہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ، لَہُ الْمُلْکُ وَ لَہُ الْحَمْدُ وَ ھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ، اَللّٰھُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ وَ لَا مُعْطِيَ لِمَا

اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے بادشاہت اور تعریف اسی کے لئے ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے اے اللہ جو تو عطا کرے

Www.IslamicBooks.Website

مَنَعْتَ وَ لَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ

اس کو کوئی روکنے والا نہیں ہے اور جس کو تو روک دے اس کو کوئی دینے والا نہیں ہے اور نصیب والے کو اس کا نصیب تیرے مقابلے میں کوئی فائدہ نہیں دیگا۔ (متفق عليه)

۱۰۵- حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما کے بارے میں ہے کہ وہ ہر نماز کے بعد جب سلام پھیرتے تو یہ دعا پڑھتے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ، وَ هُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّا اِيَّاهُ، لَهُ النِّعْمَةُ وَ لَهُ الْفَضْلُ وَ لَهُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، بادشاہت اور تعریف اسی کے لئے ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، نہ تو حرکت ہے نہ قوت ہے مگر اللہ تعالیٰ کی مشیت سے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، ہم اسی کی عبادت کرتے ہیں نعمت و فضل اور اچھی تعریف اسی کے لئے ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہم دین کو اسی کے لئے خالص کرتے

Www.IslamicBooks.Website

ہیں اگرچہ کافروں کو ناگوار لگے۔ ابن زبیر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ نبی کریمؐ یہ کلمات ہر نماز کے بعد پڑھتے تھے۔ (مسلم)

۱۰۶۔ حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ فقراء مہاجرین آنحضرت ﷺ کے پاس آکر کہنے لگے کہ مالدار تو بڑے بڑے درجات اور ابدی نعمتیں حاصل کر گئے، ہماری طرح وہ نمازیں بھی پڑھ لیتے ہیں، روزے رکھ لیتے ہیں لیکن چونکہ ان کے پاس زائد مال بھی ہوتا ہے اس لئے وہ حج بھی کرتے ہیں اور عمرہ بھی کر لیا کرتے ہیں اور ہم ویسے کے ویسے ان کے پیچھے رہ جاتے ہیں اور مقابلہ نہیں کر سکتے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: میں تمہیں ایسی صورت نہ بتلاؤں کہ جو تم سے فوقیت لے گئے ہیں ان کے مساوی اور دوسروں پر فائق ہو جاؤ اور تم سے وہی شخص فائق وافضل ہو سکے جو تمہاری طرح اس عمل کو کرنے لگے۔ فقراء نے کہا ہاں اے اللہ کے رسولؐ ضرور بتلایئے، حضورؐ نے فرمایا: ہر نماز کے بعد تم "سُبْحَانَ اللّٰہِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اور اَللّٰہُ اَکْبَرُ" ۳۳ مرتبہ پڑھ لیا کرو۔

اور ابو صالح کہتے ہیں کہ ان میں سے ہر ایک کو ۳۳ بار کہے۔

(متفق علیہ)

۱۰۷۔ حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے

Www.IslamicBooks.Website

فرمایا: جس نے ہر نماز کے بعد ۳۳ مرتبہ سبحان اللہ پڑھا اور ۳۳ مرتبہ الحمدللہ پڑھا اور ۳۳ مرتبہ اللہ اکبر پڑھا اور پھر سو پورا کرنے کیلئے یہ کہا: لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیکَ لَہٗ، لَہُ الْمُلْکُ وَ لَہُ الْحَمْدُ وَ ھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیرٌ" تو اس کی خطائیں معاف کردی جاتی ہیں اگرچہ وہ سمندر کے جھاگ کے برابر کیوں نہ ہوں۔ (مسلم)

۱۰۸۔ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: دو خصلتیں ایسی ہیں کہ اگر مومن بندہ ان کی حفاظت کرے تو اللہ اس کو جنت میں داخل کرے گا اور وہ دونوں بہت آسان ہیں لیکن ان پر عمل کرنے والے کم ہیں، وہ یہ کہ ہر نماز کے بعد دس مرتبہ سبحان اللہ پڑھے اور دس مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ پڑھے اور دس مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَر کہے اس طرح سے یہ (پانچوں نماز کے بعد پڑھنے سے) زبان پر ۱۵۰ ہوتے ہیں لیکن میزان میں وہ ۱۵۰۰ ہوتے ہیں۔ سونے کے وقت ۳۴ مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَر پڑھے اور ۳۳ مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ پڑھے اور ۳۳ مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ پڑھے اس طرح سے وہ زبان پر سو ہوتے ہیں لیکن میزان میں ایک ہزار ہوتے ہیں۔ حضرت عبداللہ بن عمروؓ کہتے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو اپنے ہاتھ سے اس کا حساب لگاتے ہوئے

Www.IslamicBooks.Website

دیکھا، لوگوں نے کہا کہ اے اللہ کے رسول یہ آسان کیسے ہوا اور ان پر عمل کرنے والے کم کیسے ہوئے؟ آپؐ نے فرمایا: شیطان تم میں سے کسی کے پاس نیند کی حالت میں آتا ہے اور اس کو ان کلمات کے کہنے سے پہلے سلا دیتا ہے اسی طرح وہ نماز میں آتا ہے تو اس کو ان کلمات کے کہنے سے پہلے کسی ضرورت کو یاد دلا دیتا ہے۔ (ابو داؤد، نسائی، ترمذی)

۱۰۹- حضرت عقبہ بن عامرؓ سے روایت ہے کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے ہر نماز کے بعد معوذتین (قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ) پڑھنے کا حکم دیا۔ (أحمد)

۱۱۰- حضرت ابوامامہؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ اللہ کے رسولؐ سے پوچھا گیا کہ کون سی دعا سب سے زیادہ سنی جاتی ہے؟ تو آپؐ نے فرمایا: جو دعا رات کے دوسرے حصے میں کی جاتی ہے (یعنی تہجد میں) اور جو دعائیں فرض نماز کے بعد کی جاتی ہیں۔ (ترمذی حدیث حسن)

۱۱۱- حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت کہ رسولؐ اللہ نے ان کا ہاتھ پکڑا اور فرمایا: اے معاذ! خدا کی قسم میں تم سے محبت کرتا ہوں میں تم کو چند کلمات سکھاتا ہوں جن کو ہر نماز کے بعد ضرور پڑھنا اور بھول مت جانا وہ کلمات یہ ہیں:

Www.IslamicBooks.Website

اَللّٰهُمَّ اَعِنِّی عَلٰی ذِکْرِکَ وَ شُکْرِکَ وَ حُسْنِ عِبَادَتِکَ

اے اللہ اپنے ذکر و شکر اور اچھی طرح عبادت کرنے پر میری مدد فرما۔ (ابوداؤد، نسائی)

○○

Www.IslamicBooks.Website

فصل نمبر ۱۸

دعائے استخارہ کے بیان میں

۱۱۲- حضرت جابرؓ بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ رسولؐ اللہ ہمیں تمام معاملات میں استخارہ کی دعا ایسے سکھاتے تھے، جیسے قرآن کی کوئی سورہ سکھاتے تھے آپؐ فرماتے تھے کہ تم میں سے کسی کو کوئی معاملہ پیش آئے تو دو رکعت نفل نماز پڑھے پھر یہ کہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْتَخِيرُكَ بِعِلْمِكَ وَ اَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَ اَسْاَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيمِ، فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَ لَا اَقْدِرُ وَ تَعْلَمُ وَ لَا اَعْلَمُ وَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ، اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَيْرٌ لِّي فِي دِينِي وَ مَعَاشِي وَ عَاقِبَةِ اَمْرِي وَ عَاجِلِهِ

اے اللہ میں تجھ سے تیرے علم کے ذریعہ خیر کا طالب ہوں اور تیری قدرت کے ذریعے طاقت مانگتا ہوں اور تجھ سے تیرے فضل عظیم سے مطالبہ کرتا ہوں تو اندازہ کرنے والا ہے اور میں اندازہ کرنے والا نہیں ہوں اور تو جاننے والا ہے اور میں جاننے

Www.IslamicBooks.Website

وَ آجِلِهِ فاقُدِرُهُ لِي وَ يَسِّرُهُ لِي، ثُمَّ بَارِکُ لِي فِيهِ وَ اِنُ کُنتَ تَعُلَمُ اَنَّ هٰذاالاَمُرَ شَرٌّ لِّي فِي دِينِي وَ مَعَاشِي وَ عَاقِبَةِ اَمُرِي، وَ عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ فَاصُرِفُهُ عَنِّي، وَاصُرِفُنِي عَنُهُ وَاقُدُرُ لِيَ الُخَيُرَ حَيُثُ كَانَ ثُمَّ رَضِنِي بِهِ

والا نہیں ہوں اور تو غیب کا علم جاننے والا ہے اے اللہ اگر تو جانتا ہے کہ اگر اس معاملے میں (جس کام کی ضرورت ہو اس کا نام لے) میرے لئے دین و دنیا کی بھلائی ہے چاہے وہ جلد ہو یا دیر میں ہو تو اس کو میرے لئے مقدر کر دے اور اس کو میرے لئے آسان بنا دے اور اس کے اندر میرے لئے برکت عطا فرما اور اگر تو جانتا ہے کہ یہ معاملہ میرے دین اور دنیا کے لئے نقصان دہ ہے چاہے جلدی ہو یا دیر میں تو اس کو مجھ سے ہٹا لے اور مجھ کو اس سے ہٹا لے اور میرے لئے خیر مقدر کر جہاں بھی ہو پھر مجھے اس پر مطمئن کر دے۔ (بخاری)

۱۱۳۔حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہؐ نے فرمایا: اے انسؓ جب تم کسی معاملے کا ارادہ کرو تو اپنے رب سے اس کے بارے میں سات مرتبہ استخارہ کرو اور پھر جو تمہارے دل میں آئے اس کو دیکھو اسلئے کہ اس میں خیر ہی ہوگا۔(ابن السنی : ۵۹۲) (یہ حدیث انتہائی

Www.IslamicBooks.Website

ضعیف ہے)

اور جس شخص نے اللہ تعالیٰ سے استخارہ کیا اور لوگوں سے کسی معاملے میں مشورہ کیا تو وہ رسوا نہیں ہوگا اسلئے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

﴿وَ شَاوِرْهُمْ فِي الْأَمْرِ فَإِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِينَ﴾ (آل عمران: ۱۵۹)

اور آپ ان سے کام کا مشورہ کیا کریں پھر جب آپ کا پختہ ارادہ ہو جائے تو اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کریں۔ حضرت قتادہ کہتے ہیں کہ جس قوم نے بھی اللہ کی خوشنودی کی خاطر مشورہ کیا تو وہ درستگی کی طرف ہدایت یافتہ ہوگی۔

○○

Www.IslamicBooks.Website

فصل نمبر ۱۹

مصیبت اور رنج وغم کی دعائیں

۱۱۴-ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غم کے وقت یہ دعا پڑھتے تھے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوَاتِ وَرَبُّ الْاَرْضِ وَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ

اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں جو عظیم اور بردبار ہے اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں جو عرش عظیم کا رب ہے اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں جو آسمان و زمین اور عرش کریم کا رب ہے۔(متفق علیہ)

۱۱۵-حضرت انس ؓ سے روایت ہے کہ رسول ؐ اللہ کو جب کوئی دشوار حالت پیش آتی تو یہ دعا پڑھتے:

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ

اے ہمیشہ زندہ رہنے والے اے سب کی نگرانی کرنے والے تیری رحمت کی دہائی۔

Www.IslamicBooks.Website

ہے۔(ترمذی)

۱۱۶- حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ جب رسولؐ اللہ کو کوئی مشکل معاملہ پیش آتا تو اپنا سر آسمان کی طرف اٹھاتے اور سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيمِ کہتے۔اور جب دعا میں کوشش کرتے تو 'يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ' کہتے۔(ترمذی) (علامہ البانی کہتے ہیں کہ اس کی سند ضعیف ہے اس میں ابراہیم بن فضل متروک راوی ہیں)

۱۱۷- حضرت ابوبکرہؓ سے روایت ہے کہ رسولؐ اللہ نے فرمایا کہ غمزدہ آدمی کی دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ اَرْجُوْ، فَلاَ تَكِلْنِي اِلٰى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ، وَاَصْلِحْ لِي شَأْنِي كُلَّهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

اے اللہ تیری رحمت کی امید کرتا ہوں تو مجھے ایک لمحے کے لئے نہ چھوڑ اور میرے تمام معاملات کو درست کر دے تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے۔(ابو داؤد)

۱۱۸- حضرت اسماءؓ بنت عمیس سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ کیا میں تم کو ایسے کلمات نہ سکھا دوں جنہیں تم غم کے وقت پڑھا کر، وہ کلمات یہ ہیں:

Www.IslamicBooks.Website

اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّی لَا اُشْرِکُ بِهٖ شَیْئاً   اللہ ہی بڑا رب ہے، میں نے اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں بنایا۔

اور ایک روایت میں ہے کہ یہ کلمات سات مرتبہ کہے جائیں۔ (ابو داؤد)

۱۱۹- حضرت سعد بن ابی وقاصؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو مسلمان کسی کام کے لئے بھی یونس علیہ السلام کی وہ دعا مانگے جو آپ نے مچھلی کے پیٹ میں پڑھی تھی تو اللہ تعالیٰ اس کی دعا کو قبول فرماتا ہے وہ یہ ہے:

﴿لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّی کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ﴾ (الانبیاء: ۸۷)   نہیں ہے کوئی معبود سوائے تیرے تیری ذات پاک ہے، بیشک میں ہی ظالموں میں سے ہوں۔ (ترمذی)

اور ایک روایت میں ہے کہ آپ نے فرمایا: میں تم کو ایسے کلمات سکھاتا ہوں کہ جو بھی مصیبت زدہ شخص اس کو پڑھے تو اللہ اس کی مصیبت کو دور کر دے گا اور وہ میرے بھائی یونس علیہ السلام کی دعا ہے۔ (ابن السنی: ۳۳۱)

۱۲۰- حضرت عبد اللہ بن مسعودؓ کی روایت ہے کہ نبی کریمؐ نے فرمایا کہ جو بھی شخص غم و حزن کے وقت یہ دعا پڑھے گا تو اللہ اس کے غم و حزن کو دور کر دے گا اور اس کی جگہ خوشی پیدا کر دے گا وہ دعا یہ ہے:

Www.IslamicBooks.Website

اَللّٰهُمَّ اِنِّی عَبۡدُکَ وَ ابۡنُ عَبۡدِکَ وَابۡنُ اَمَتِکَ، نَاصِيَتِيۡ بِيَدِکَ، مَاضٍ فِيَّ حُکۡمُکَ عَدۡلٌ فِيَّ قَضَاؤُکَ اَسۡأَلُکَ بِکُلِّ اسۡمٍ هُوَ لَکَ سَمَّيۡتَ بِهٖ نَفۡسَکَ اَوۡ اَنۡزَلۡتَهٗ فِيۡ کِتَابِکَ، اَوۡ عَلَّمۡتَهٗ اَحَدًا مِّنۡ خَلۡقِکَ ،أَوِ اسۡتَأۡثَرۡتَ بِهٖ فِیۡ عِلۡمِ الۡغَيۡبِ عِنۡدَکَ، اَنۡ تَجۡعَلَ الۡقُرۡآنَ رَبِيۡعَ قَلۡبِيۡ، وَ نُوۡرَ صَدۡرِيۡ وَ جِلَاءَ حُزۡنِيۡ وَ ذَهَابَ هَمِّيۡ

اے اللہ میں تیرا بندہ ہوں اور تیرے بندے کا بیٹا ہوں اور تیری لونڈی کا بیٹا ہوں، میری پیشانی تیرے ہاتھ میں ہے تو اپنا فیصلہ کر گزرنے والا ہے، تو اپنے فیصلہ میں عادل ہے میں تجھ سے ہر اس نام سے مانگتا ہوں جو تو نے اپنے لئے رکھ رکھا ہے یا تو نے اپنی کتاب میں نازل کیا ہے یا اپنے مخلوق میں سے کسی کو سکھایا ہے یا جس کو تو نے اپنے علم غیب میں مخصوص کر رکھا ہے کہ تو قرآن کریم کو میرے دل کا بہار بنا اور میرے سینے کا نور بنا اور میرے غم کو زائل کرنے والا بنا۔(مسند احمد و صحیح ابن حبان)

Www.IslamicBooks.Website

فصل نمبر ۲۰

دشمن اور حکام سے ملاقات کے وقت کی دعائیں

۱۲۱- حضرت ابوموسی اشعریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب کسی قوم سے ڈرتے تو یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَ نَعُوْذُبِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ

اے اللہ ہم تجھے دشمن کی گردنوں میں کرتے ہیں اور ان کے شر سے تیری پناہ چاہتے ہیں۔ (ابوداؤد، نسائی)

۱۲۲- ایک روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ دشمن سے ملاقات کے وقت یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ عَضُدِیْ وَ اَنْتَ نَصِیْرِیْ بِکَ اَجُوْلُ وَ بِکَ اَصُوْلُ وَ بِکَ اُقَاتِلُ

اے اللہ تو ہی میرا بازو و مددگار ہے تیرے ہی ذریعہ سے میں متحرک ہوں گا اور حملہ کروں گا اور لڑائی کروں گا۔ (ابوداؤد)

۱۲۳- ایک روایت میں ہے نبی کریمؐ ایک غزوہ میں تھے تو آپ

Www.IslamicBooks.Website

نے یہ دعا پڑھی: "یَا مَالِکَ یَوْمِ الدِّیْنِ، اِیَّاکَ نَعْبُدُ، وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ" حضرت انسؓ کہتے ہیں: میں نے دیکھا کہ لوگ (دشمن) زمین پر گرادیئے گئے اور فرشتے ان کو اپنے آگے اور پیچھے مار رہے تھے۔ (یہ ضعیف روایت ہے اس میں حنبل جن کا نام ابن عبداللہ ہے ضعیف روای ہیں)

۱۲۴-ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم بادشاہ یا کسی اور سے ڈرو تو یہ دعا پڑھو:

لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰـهُ الْحَکِیْمُ الْکَرِیْمُ ،سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، عَزَّ جَارُکَ، وَجَلَّ ثَنَاؤُکَ وَ لَا اِلٰهَ غَیْرُکَ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو حکیم وکریم ہے، اللہ پاک ہے ساتوں آسمان اور عرش عظیم کا رب ہے، تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں، تیرا پڑوس باعث قوت ہے تیری تعریف بلند و بالا ہے اور تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں۔ (رواہ ابن السنی: ٣٤) (یہ ضعیف روایت ہے اس میں محمد بن عبدالرحمٰن ضعیف ہیں)

۱۲۵- حضرت عبداللہ بن عباسؓ نے یہ دعا پڑھی:

Www.IslamicBooks.Website

﴿حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيلُ﴾ (آل عمران: ۱۷۳) اور فرمایا: یہ دعا حضرت ابراہیم علیہ السلام نے پڑھی تھی جب وہ آگ میں ڈالے گئے تھے اور حضرت محمد ﷺ نے پڑھی تھی جب کہ لوگوں نے آپ سے کہا تھا:

﴿اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوا لَكُمْ﴾ (آل عمران:۱۷۳)

کافروں نے تمہارے مقابلے میں لشکر جمع کر لئے ہیں۔ (بخاری)

○○

Www.IslamicBooks.Website

فصل نمبر ۲۱

شیطان سے بچنے کی دعا

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿وَ قُلْ رَّبِّ اَعُوذُ بِکَ مِنْ هَمَزاتِ الشَّیَاطِینِ، وَ اَعُوذُ بِکَ رَبِّ اَنْ یَّحْضُرُونِ﴾ (المومنون: ۹۷-۹۸)

اور دعا کریں کہ اے میرے پروردگار میں شیطانوں کے وسوسے سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور اے رب میں تیری پناہ چاہتا ہوں کہ وہ میرے پاس آجائیں۔

۱۲۶- حضرت ابوسعیدؓ سے روایت ہے کہ نبی کریمؐ یہ دعا پڑھتے:

اَعُوذُ بِاللّٰهِ السَّمِیعِ الْعَلِیمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیمِ، مِنْ هَمْزِهٖ وَ نَفْخِهٖ وَ نَفْثِهٖ

میں اللہ سے پناہ مانگتا ہوں جو سننے والا ہے اور جاننے والا ہے مردود شیطان سے اسکے وسوسے سے اور اس کی پھونک سے اور اس کے تھوک سے (یعنی اشعار سے)۔

اور آپ یہ دعا اس آیت کریمہ پر عمل کرتے ہوئے پڑھتے تھے:

Www.IslamicBooks.Website

﴿ وَاِمَّا يَنۡزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيۡطٰنِ نَزۡغٌ فَاسۡتَعِذۡ بِاللّٰهِ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ ﴾ (فُصِّلت: ٣٦)

اور جب شیطان کی طرف سے تم کو کوئی وسوسہ لاحق ہو تو اللہ کی پناہ مانگو، وہ سننے والا ہے اور جاننے والا ہے۔

اور اذان شیطان کو بھگانے والی چیز ہے۔ (ابو داؤد)

۱۲۷- نبی کریم ﷺ نے فرمایا: مؤذن جب اذان دیتا ہے تو شیطان پیٹھ پھیر کر بھاگتا ہے اس حال میں کہ اس سے باآواز ہوا خارج ہوتی رہتی ہے اور پھر جب اذان ختم ہو جاتی ہے تو وہ آتا ہے پھر جب اقامت کہی جاتی ہے تو پیچھے بھاگتا ہے پھر جب اقامت ختم ہوتی ہے تو وہ آتا ہے۔ (بخاری ومسلم)

۱۲۸- سہیل بن ابی صالح کہتے ہیں کہ میرے باپ نے مجھے قبیلہ بنو حارثہ کے پاس بھیجا میرے ساتھ ایک لڑکا یا ساتھی بھی تھا، ایک پکارنے والے نے دیوار سے اس کا نام لے کر پکارا اس نے دیوار کی طرف جھانکا لیکن کوئی چیز نظر نہیں آئی یہ واقعہ میں نے اپنے باپ سے بیان کیا تو انہوں نے کہا کہ اگر مجھے یہ معلوم ہوتا کہ تم کو یہ حادثہ پیش آئے گا تو تم کو نہیں بھیجتا، تم جب ایسی کوئی آواز سنو تو اذان دینے لگو

Www.IslamicBooks.Website

کیونکہ میں نے حضرت ابو ہریرہؓ سے نبی کریمؐ کا یہ قول سنا ہے کہ: جب اذان دی جاتی ہے تو شیطان بھاگ جاتا ہے۔ (مسلم)

۱۲۹- زید بن اسلم سے روایت ہے کہ (انہیں سونے چاندی وغیرہ کے) کانوں کا والی مقرر کیا گیا لوگوں نے ان سے کہا کہ وہاں جن بہت ہیں تو انہوں نے لوگوں کو ہر وقت کثرت سے اذان دینے کا حکم دیا۔ چنانچہ اس کے بعد ان کو کچھ نظر نہیں آیا۔

۱۳۰- حضرت ابو درداءؓ سے روایت ہے کہ نبی کریمؐ نماز کے لئے کھڑے ہوئے تو ہم نے آپ کو یہ کہتے ہوئے سنا ''اَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنکَ '' پھر آپ نے کہا'' اَلعنکَ بِلَعْنَةِ اللّٰهِ '' آپؐ نے ایسا تین مرتبہ کہا، پھر اپنا ہاتھ پھیلایا گویا کہ کوئی چیز لے رہے ہوں، جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو ہم نے آپ سے کہا کہ اے اللہ کے رسولؐ ہم نے آپ کو نماز میں کچھ ایسی باتیں کہتے ہوئے سنی ہیں جو کہ اس سے پہلے ہم نے نہیں سنی تھیں اور ہم نے آپ کو اپنا ہاتھ پھیلاتے ہوئے دیکھا ہے آپؐ نے فرمایا: اللہ کا دشمن ابلیس آگ کا انگارہ لے کر آیا تھا تا کہ میرے چہرے پر پھینکے تو میں نے تین مرتبہ کہا'' اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنکَ '' پھر میں نے تین مرتبہ کہا'' اَلعَنُکَ بِلَعْنَةِ اللّٰهِ التَّامَّةِ '' تب بھی وہ پیچھے نہیں

Www.IslamicBooks.Website

ہٹا، پھر میں نے چاہا کہ اس کو پکڑلوں ، خدا کی قسم اگر ہمارے بھائی سلیمان (علیہ السلام) کی دعا نہ ہوتی تو وہ رسی سے باندھ دیا جاتا یہاں تک کہ اہل مدینہ کے بچے اس سے کھیلتے۔ (مسلم)

حضرت سلیمان علیہ السلام کی دعا یہ ہے:

﴿رَبِّ اغْفِرْلِيْ وَهَبْ لِيْ مُلْكًا لَّا يَنْبَغِيْ لِاَحَدٍ مِّنْ بَعْدِيْ﴾ (ص:۳۵)

اے میرے رب مجھے بخش دے اور مجھے ایسا ملک عطا فرما جو میرے سوا کسی کے لائق نہ ہو۔

۱۳۱- حضرت عثمان بن ابی العاصؓ سے روایت ہے کہ میں نے کہا اے اللہ کے رسولؐ شیطان میری نماز اور قرأت کے درمیان آکر خلل ڈالتا ہے، آپؐ نے فرمایا کہ اس شیطان کا نام خنزب ہے، جب تم ایسا محسوس کرو تو اس سے اللہ کی پناہ مانگو اور اپنے بائیں جانب تین مرتبہ تھوکو، چنانچہ میں نے ایسا کیا اور اللہ نے اس کو مجھ سے دور کر دیا۔ (مسلم)

۱۳۲- ابوزمیل کہتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا کہ میرے دل میں شک پیدا ہو جاتا ہے تو انہوں نے مجھ سے کہا کہ جب تم اپنے دل میں اس طرح کی کوئی چیز پاؤ تو یہ دعا پڑھو "هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ" (ابوداؤد)

Www.IslamicBooks.Website

فصل نمبر ۲۲

اللہ کے فیصلے پر مکمل رضامندی

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿يَآ اَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا لَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ كَفَرُوا وَ قَالُوا لِاِخْوَانِهِمْ اِذَا ضَرَبُوا فِي الْاَرْضِ اَوْ كَانُوا غُزًّى لَّوْ كَانُوا عِنْدَنَا مَا مَاتُوا وَ مَا قُتِلُوا لِيَجْعَلَ اللّٰهُ ذٰلِكَ حَسْرَةً فِي قُلُوبِهِمْ وَاللّٰهُ يُحْيِي وَ يُمِيتُ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ﴾ (آل عمران : ۱۵۶)

اے ایمان والو تم ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جنہوں نے کفر کیا اور اپنے بھائیوں کے حق میں جبکہ وہ سفر میں ہوں یا جہاد میں ہوں کہا کہ اگر یہ ہمارے پاس ہوتے تو نہ مرتے اور نہ مارے جاتے اس کی وجہ یہ تھی کہ اس خیال کو اللہ تعالیٰ ان کی دلی حسرت کا سبب بنادے اللہ تعالیٰ جلاتا ہے اور مارتا ہے اور اللہ تمہارے عمل کو دیکھ رہا ہے۔

۱۳۳- حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہؐ نے فرمایا:

Www.IslamicBooks.Website

قوی مومن ضعیف مومن سے اللہ کے نزدیک زیادہ بہتر اور زیادہ محبوب ہے اور ہر بھلائی کو حاصل کرنے کے لئے تم حریص بن جاؤ جو تم کو فائدہ پہنچائے اور اللہ سے مدد طلب کرو اور عاجز مت بنو اور اگر تم کو کوئی پریشانی لاحق ہو تو یہ نہ کہو کہ اگر میں نے ایسا کیا ہوتا تو ایسا ہوتا بلکہ یہ کہو ''قَدَّرَ اللّٰهُ وَمَا شَاءَ فَعَلَ'' اللہ نے جو مقدر کیا تھا وہی ہوا۔ اسلئے کہ لفظ 'اگر' شیطان کے عمل کو کھولتا ہے۔ (مسلم)

۱۳۴۔ حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ؐ کریم نے دو آدمیوں کے درمیان فیصلہ کیا تو جس کے مخالف فیصلہ کیا گیا وہ جب جانے لگا تو اس نے یہ دعا پڑھی: ''حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ'' تو نبی کریمؐ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ ملامت کرتا ہے عاجزی پر تم عقلمندی کو لازم پکڑو پھر اگر تم پر کوئی معاملہ غالب آجائے تو کہو۔ ''حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ'' (ابو داؤد)

(اس کی سند ضعیف ہے اس میں سیف شامی، ذہبی کے نزدیک مجہول راوی ہیں)

Www.IslamicBooks.Website

فصل نمبر ٢٣
نعمتیں ملنے پر دعائیں

دو آدمیوں کا قصہ بیان کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿وَ لَوْ لَا اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ﴾ (الکھف: ٣٩)

تو نے اپنے باغ میں جاتے وقت کیوں نہ کہا کہ اللہ کا چاہا ہونے والا ہے کوئی طاقت نہیں مگر اللہ کی مدد سے۔

١٣٥- حضرت انسؓ بن مالک سے روایت ہے کہ نبی کریمؐ نے فرمایا: کسی کو اللہ نے مال میں اور اہل وعیال میں نعمت بخشی اور اس نے یہ کہا "مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ" تو وہ اس کے اندر کوئی مصیبت نہیں دیکھے گا سوائے موت کے۔ (یہ بھی ضعیف روایت ہے اس میں عبدالملک زراری ضعیف ہیں)

١٣٦- نبی کریمؐ سے روایت ہے کہ جب آپ کوئی ایسی چیز دیکھتے جو آپ کو خوش کر دیتی تو آپ کہتے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی بِنِعْمَتِهٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ

اللہ کا شکر جس کی نعمت سے اچھی چیزیں پوری ہوتی ہیں۔

اور جب کوئی ایسی چیز دیکھتے جو آپ کو ناپسند ہوتی تو آپ کہتے:

"اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی كُلِّ حَالٍ" ہر حال میں تمام تعریف اللہ ہی کیلئے ہے۔ (ابن ماجة)

Www.IslamicBooks.Website

فصل نمبر ۲۴

مصیبت کے وقت مؤمن کی دعا

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿اَلَّذِینَ اِذَا اَصَابَتْهُمْ مُّصِیبَةٌ قَالُوا اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّا اِلَیْهِ رَاجِعُونَ، اُولٰئِکَ عَلَیْهِمْ صَلَوَاتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ رَحْمَةٌ وَ اُولٰئِکَ هُمُ الْمُهْتَدُونَ﴾ (بقرہ: ۱۵۶، ۱۵۷)

وہ جنہیں جب کوئی مصیبت آتی ہے تو کہہ دیا کرتے ہیں کہ ہم تو خود اللہ تعالیٰ کی ملکیت ہیں اور ہم اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں، ان پر ان کے رب کی نوازش اور رحمتیں ہیں اور یہی لوگ ہدایت یافتہ ہیں۔

۱۳۷- حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول ﷺ اللہ نے فرمایا: ہر چیز میں "اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّا اِلَیْهِ رَاجِعُونَ" پڑھو یہاں تک کہ اگر جوتے کا تسمہ بھی ٹوٹ جائے، اسلئے کہ وہ بھی مصیبتوں میں سے ہے۔

(اخرجه ابن السنی، حدیث حسن)

۱۳۸- ام سلمہؓ فرماتی ہیں کہ میں نے رسول ﷺ اللہ کو فرماتے ہوئے سنا:

Www.IslamicBooks.Website

جب کسی بندے کو کوئی مصیبت پہنچتی ہے اور وہ "اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ
رَاجِعُوْنَ" پڑھتا ہے اور یہ دعا بھی پڑھتا ہے "اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِی فِی
مُصِیْبَتِی وَ اخْلُفْ لِی خَیْرًا مِّنْھَا" تو اللہ تعالیٰ اس کو بدلہ دیتا ہے اس
کی مصیبت میں اور اس کو اس سے بہتر عطا کرتا ہے۔ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کہتی
ہیں کہ جب ابو سلمہ کا انتقال ہوا تو میں نے ویسا ہی پڑھا جیسا کہ نبی
کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حکم دیا تھا تو اللہ تعالیٰ نے ان سے بہتر مجھے رسول اللہ کو
عطا کیا۔ (مسلم)

۱۳۹۔ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ابو سلمہ رضی اللہ عنہ کے پاس
آئے اس وقت ان کی آنکھیں چڑھی ہوئی تھیں، آپ نے ان کی آنکھوں کو
ڈھانپ دیا پھر فرمایا: روح جب قبض کر لی جاتی ہے تو نگاہ اس کا پیچھا کرتی ہے
یہ سن کر ابو سلمہ رضی اللہ عنہ کے گھر کے بعض لوگ چلا اٹھے تو آپ نے فرمایا: تم اپنے نفس پر
خیر ہی کی دعا کرو اس لئے کہ فرشتے اس چیز پر آمین کہتے ہیں جو تم کہتے ہو، پھر
آپ نے فرمایا: اے اللہ تو ابو سلمہ رضی اللہ عنہ کی مغفرت فرما ان کے درجات کو ان لوگوں
میں کر دے جن کو تو نے حق کی طرف رہنمائی کی ہے، بلند کر اور ان کو فوراً جانشین
بنا دے ان لوگوں میں جو گزر چکے ہیں، اور ہماری اور ان کی مغفرت فرما، اے
رب العالمین ان کی قبر کو کشادہ کر اور اس میں روشنی پیدا کر۔ (مسلم)

Www.IslamicBooks.Website

فصل نمبر ۲۵

قرض اور جھاڑ پھونک کی دعائیں

۱۴۰۔حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مکاتب غلام (مال معینہ کی ادائیگی کے شرط پر جو غلام آزاد کیا جائے) ان کے پاس آیا اور کہنے لگا کہ میں مال معینہ کی ادائیگی نہیں کر سکا آپ میری مدد کریں، حضرت علی نے کہا میں تم کو ایسے کلمات نہ سکھا دوں جو مجھے رسول اللہ نے سکھایا تھا، اگر پہاڑ کے برابر بھی تمہارا قرض ہوگا تو اللہ تعالیٰ اس کو ادا کر دے گا، پھر انہوں نے کہا یہ دعا پڑھتے رہو:

اَللّٰهُمَّ اكْفِنِي بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِي بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ

اے اللہ مجھے اپنا حلال رزق دے کر حرام سے بچا دے، اور اپنے فضل و کرم سے مجھے اپنے ماسوا سے بے نیاز کر دے۔ (ترمذی حدیث حسن)

۱۴۱۔حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ کے اصحاب میں سے کچھ لوگ سفر پر گئے اور عرب کے قبیلوں میں سے ایک

Www.IslamicBooks.Website

قبیلے کے پاس ٹھہرے اور ان سے کہا مجھے اپنا مہمان بناؤ، لیکن انہوں نے مہمان نوازی سے انکار کردیا، پھر تو اس قبیلے کے سردار کو کسی موذی جانور نے ڈس لیا تو انہوں نے اس کے علاج کی ہر ممکن کوشش کی لیکن کوئی فائدہ نہیں ہوا، پھر ان میں بعض لوگوں نے کہا کہ اگر تم اس جماعت کے پاس آتے جو تمہارے پاس ٹھہرے ہوئے ہیں تو ہوسکتا ہے کہ ان کے پاس کوئی چیز ہو، چنانچہ وہ لوگ صحابہ کرام کی جماعت کے پاس آئے اور کہا: اے جماعت کے لوگو! ہمارے سردار کو کسی موذی جانور نے ڈس لیا ہے اور ہم نے ہر تدبیر کی لیکن کوئی فائدہ نہیں ہوا کیا تمہارے پاس کوئی چیز ہے؟ تو اس جماعت کے ایک شخص نے کہا: خدا کی قسم میں ضرور جھاڑ پھونک کروں گا لیکن ہم نے تم سے اپنے آپ کو مہمان بنانے کی درخواست کی تھی لیکن تم نے ہمیں اپنا مہمان نہیں بنایا، لہٰذا میں جھاڑ پھونک اس وقت تک نہیں کروں گا جب تک کہ تم مجھے اجرت نہیں دوگے چنانچہ انہوں نے بکریوں کا ایک گلہ لینے پر ان سے مصالحت کی، پھر وہ صحابی اس کے اوپر سورہ فاتحہ پڑھ کر پھونکنے لگے یہاں تک کہ وہ آدمی ایسا چاق وچوبند ہوگیا جیسے کہ رسی سے بندھا ہوا آدمی چھوڑ دیا گیا ہو اور وہ پھر چلنے لگا اور اس کی تکلیف ختم ہوگئی، پھر

Www.IslamicBooks.Website

انہوں نے جو اجرت طے ہوئی تھی ادا کیا، صحابہؓ کی جماعت میں سے بعض نے کہا اس کو تقسیم کر ڈالو، تو جنہوں نے جھاڑ پھونک کیا تھا کہنے لگے ہم اس کو اس وقت تک نہیں بانٹیں گے جب تک رسول اللہ کے پاس نہ پہنچ جائیں اور ہم آپ سے ماجرا نہ بیان کر دیں، چنانچہ وہ رسول اللہ کے پاس آئے اور قصہ بیان کیا، آپؐ نے فرمایا: تمہیں کیسے معلوم ہوا کہ وہ (سورہ فاتحہ) جھاڑ پھونک ہے؟ پھر فرمایا: تم نے صحیح کیا تم یہ بکریاں تقسیم کر لو اور اس میں میرا بھی حصہ لگاؤ یہ کہہ کر آپؐ ہنس پڑے۔ (متفق علیہ)

۱۴۲- حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسولؐ اللہ حضرت حسن اور حسین رضی اللہ عنہما کی یہ دعا پڑھ کر حفاظت کرتے:

أُعِيذُ كُمَا بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّ هَامَّةٍ، وَّمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ	میں تم دونوں کے لئے پناہ مانگتا ہوں اللہ کے ان کلمات کی جو مکمل ہیں ہر شیطان سے اور ہر

زہر دار کیڑے سے اور ہر نظر بد سے۔ اور فرماتے کہ تمہارے باپ (ابراہیم علیہ السلام) اس دعا کے ذریعہ حضرت اسماعیل و حضرت

Www.IslamicBooks.Website

اسحاق علیہما السلام کی حفاظت کرتے تھے۔ (بخاری)

۱۴۱- حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ جب کوئی شخص نبی کریم ﷺ سے کسی تکلیف یا زخم کی شکایت کرتا تو آپ اپنی انگلی ایسا کر کے فرماتے، پھر سفیان بن عیینہ نے اپنی انگلی زمین پر رکھا اور اس کو اٹھایا اور فرمایا:

بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ اَرْضِنَا بِرِيقَةِ بَعْضِنَا، يُشْفٰى سَقِيْمُنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا

اللہ کے نام کے ساتھ، ہماری زمین کی مٹی ہم میں سے کسی کے تھوک کے ساتھ، ہمارے پروردگار کے حکم سے ہمارا بیمار اچھا ہو جائے۔ (متفق علیہ)

۱۴۴- اور انہیں سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ اپنے اہل و عیال میں سے بعض کے اوپر اپنا دایاں ہاتھ پھیر کر یہ دعا کرتے:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّاسِ، اَذْهِبِ الْبَأْسَ وَ اشْفِ اَنْتَ الشَّافِيْ، لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَّا يُغَادِرُ سَقَمًا

اے اللہ تو لوگوں کے رب اس بیماری کو دور فرما، اور شفا دے، تو ہی شفا دینے والا ہے، شفا صرف تیری ہی شفاء ہے ایسی شفا عطا فرما جو کسی مرض کو نہ چھوڑے۔ (متفق علیہ)

۱۴۵- حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

Www.IslamicBooks.Website

کہ انہوں نے رسولؐ اللہ سے اپنے جسم میں ایک ایسی تکلیف کی شکایت کی جسکو وہ اسلام لانے کے وقت سے محسوس کر رہے تھے، تو رسولؐ اللہ نے فرمایا: جسم کے جس حصّے پر تکلیف ہے اس پر اپنا ہاتھ رکھو اور تین مرتبہ بسم اللہ کہو اور سات مرتبہ یہ کہو:

اَعُوذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَ قُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَ اُحَاذِرُ

پناہ چاہتا ہوں اللہ کی عزت و قدرت کی اس چیز کی برائی سے جسے پاتا ہوں اور ڈرتا ہوں۔ (مسلم)

١٤٦ - ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریمؐ نے فرمایا: جس شخص نے کسی ایسے مریض کی عیادت کی جس کی موت قریب نہ ہوئی ہو اور اس کے پاس سات مرتبہ یہ دعا پڑھی:

اَسْاَلُ اللّٰهَ الْعَظِيمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ اَنْ يَّشْفِيَکَ وَيُعَافِيَکَ

اللہ عظمت والے سے سوال کرتا ہوں جو عرش عظیم کا مالک ہے کہ تجھ کو شفا دے اور عافیت بخشے۔ تو اللہ اس کو شفا دے گا۔ (ابو داؤد، ترمذی وقال حدیث حسن)

Www.IslamicBooks.Website

فصل نمبر ۲۶

قبرستان میں داخل ہونے کی دعا

۱۴۷۔ حضرت بریدہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کرام کو قبرستان میں جانے کی یہ دعا سکھاتے تھے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ، وَاِنَّا اِنْشَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُونَ نَسْأَلُ اللّٰهَ لَنَا وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ

اے مؤمنین و مسلمین اہل قبور تم پر سلام ہو، ہم بھی انشاء اللہ تم لوگوں سے ملنے والے ہیں۔ ہم اپنے لئے اور تمہارے لئے اللہ تعالیٰ سے عافیت مانگتے ہیں۔ (مسلم)

Www.IslamicBooks.Website

فصل نمبر ۲۷

بارش ہونے کی دعا

۱۴۸-حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ کچھ عورتیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس روتی ہوئی آئیں اور آپ سے بارش کے دعا کرنے کی درخواست کیں تو آپ ؐ نے یہ دعا پڑھی:

اَللّٰھُمَّ اسْقِنَا غَیْثًا مُغِیْثًا مَرِیْئًا	اے اللہ ہمیں سیراب کر ایسی بارش
مُرِیْعًا، نَافِعًا غَیْرَ ضَارٍّ	سے جو پیاس بجھا دے، جو مفید ہو
عَاجِلاً غَیْرَ آجِلٍ	نقصان دہ نہ ہو، جلد آنے والی ہو،

دیر میں آنے والی نہ ہو۔ پھر آسمان ان کے اوپر برس پڑا۔(ابو داؤد)

۱۴۹-حضرت عائشہ ؓ سے روایت ہے کہ لوگوں نے رسول اللہ ؐ سے بارش نہ ہونے کی شکایت کی تو آپ نے منبر لانے کا حکم دیا، چنانچہ اس کو نماز پڑھنے کی جگہ پر رکھا گیا اور لوگوں سے ایک دن نکلنے کے لئے کہا، پھر آپ سورج طلوع ہونے کے وقت نکلے اور منبر پر بیٹھے اللہ تعالیٰ کی بڑائی اور حمد وثناء بیان کی، پھر فرمایا: تم لوگوں نے قحط سالی کی شکایت

Www.IslamicBooks.Website

کی ہے اور یہ کہ بارش اپنے وقت سے پیچھے رہ گئی ہے، اللہ نے تم کو حکم دیا ہے کہ اس سے دعا کرو اور تم سے وعدہ کیا ہے کہ تمہاری دعا قبول کرے گا۔ پھر آپ نے یہ دعا پڑھی:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يُرِيدُ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، اَنْتَ الْغَنِيُّ وَ نَحْنُ الْفُقَرَاءُ اَنْزِلْ عَلَيْنَا الْغَيْثَ وَ اجْعَلْ مَا اَنْزَلْتَ لَنَا قُوَّةً وَّبَلَاغًا اِلٰى حِينٍ

سب تعریف اللہ کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے بدلے کے دن کا مالک ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے، اے اللہ تو اللہ ہے تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے تو غنی ہے ہم فقیر ہیں، ہمارے اوپر بارش نازل کر اور جو تو ہمارے لئے نازل کر اس کو ہمارے لئے قوت و کفایت کا ذریعہ بنا ایک مدت تک

پھر آپ نے اپنا ہاتھ اٹھایا اور آپ اپنا ہاتھ اٹھائے رہے یہاں تک کہ آپ کے بغل کی سفیدی ظاہر ہوئی، پھر آپ نے لوگوں کی طرف اپنا پیٹھ پھیرا اور اپنا چادر پلٹا اس حال میں کہ آپ اپنا ہاتھ اٹھائے ہوئے تھے، پھر لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور منبر سے اترے اور دو رکعت نماز

Www.IslamicBooks.Website

پڑھائی، پھر اللہ نے بادل بھیجا کڑک اور گرج کے ساتھ، پھر اللہ کے حکم سے بارش ہوئی اور آپ اپنے مسجد تک پہنچے بھی نہیں تھے یہاں تک کہ سیلاب آ گیا، پھر جب آپ نے لوگوں کو گھروں کی طرف بھاگتے ہوئے دیکھا تو ہنس پڑے، یہاں تک کہ آپ کے داڑھ کے دانت ظاہر ہو گئے پھر آپ نے کہا میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے میں اللہ کا بندہ ہوں اور اس کا رسول ہوں۔ (ابو داؤد)

○○

Www.IslamicBooks.Website

فصل نمبر ۲۸

ہوا کے بارے میں

۱۵۰- حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہؐ کو فرماتے ہوئے سنا کہ: ہوا امر الٰہی ہے جو کبھی رحمت لاتی ہے اور کبھی عذاب، جب تم ہوا کو دیکھو تو اس کو گالی مت دو اور اللہ سے خیر کا مطالبہ کرو اور اس کے نقصان سے پناہ مانگو۔ (ابو داؤد، ابن ماجہ)

۱۵۱- حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ جب ہوا تیز چلتی تو رسولؐ اللہ یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْاَلُکَ خَیْرَھَا وَ خَیْرَ مَا فِیْھَا وَ خَیْرَ مَا اُرْسِلَتْ بِہٖ وَ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ ھَا وَ شَرِّ مَافِیْھَا وَ شَرِّ مَا اُرْسِلَتْ بِہٖ

اے اللہ میں تجھ سے خیر کی دعا کرتا ہوں اور اس ہوا کے اندر جو خیر ہے اس کی دعا کرتا ہوں اور اس چیز کی دعا کرتا ہوں جو تو نے اس کے ساتھ بھیجا ہے اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس کے شر سے اور اس شر سے جو اس کے اندر ہے اور اس شر سے جو تو نے اس کے ذریعہ

Www.IslamicBooks.Website

بھیجا ہے۔ (مسلم)

۱۵۲- حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسولؐ اللہ جب آسمان پر بادل دیکھتے تو کام چھوڑ دیتے اگرچہ آپ نماز ہی میں کیوں نہ ہوں پھر آپ یہ دعا کرتے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوذُ بِکَ مِنْ شَرِّھَا اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس کے شر سے۔ پھر جب بارش ہونے لگتی تو کہتے:

اَللّٰھُمَّ صَیِّبًا ھَنِیئًا اے اللہ خوشگوار بارش ہو۔ (ابوداؤد، نسائی و ابن ماجہ)

کڑک اور گرج کے بارے میں

۱۵۳- حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما جب گرج کی آواز سنتے تو بات چھوڑ دیتے اور کہتے:

سُبْحَانَ الَّذِی یُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِہٖ وَ الْمَلَائِکَۃُ مِنْ خِیفَتِہٖ پاک ہے وہ ذات کہ رعد اس کی حمد کے ساتھ پاکی بیان کرتے ہیں، اور دوسرے فرشتے بھی اس کے خوف سے حمد و تسبیح بیان کرتے ہیں۔ (البخاری فی ادب المفرد)

Www.IslamicBooks.Website

۱۵۴- حضرت کعبؓ کہتے ہیں کہ جس نے تین مرتبہ اس کو پڑھا گرج سے بچالیا جائے گا۔(رواہ الطبرانی)

۱۵۵- حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ جب گرج اور بجلی کی آواز سنتے تو یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰھُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِکَ وَلَا تُھْلِکْنَا بِعَذَابِکَ وَ عَافِنَا قَبْلَ ذَالِکَ

اے اللہ تو ہمیں اپنے غضب سے نہ مار اور اپنے عذاب سے نہ ہلاک کر اور ہمیں اس سے پہلے عافیت دے۔(ترمذی) (یہ ضعیف حدیث ہے، ترمذی نے اس کو ضعیف کہا ہے)

○○

Www.IslamicBooks.Website

فصل نمبر ۲۹

بارش کے بارے میں

۱۵۶- حضرت زید بن خالد الجہنیؓ سے روایت ہے کہ: رسول اللہ ﷺ نے ہمیں حدیبیہ میں فجر کی نماز پڑھائی (رات کو بارش ہو چکی تھی) پھر جب نماز سے پلٹے تو لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ تمہارے رب نے کیا کہا؟ لوگوں نے کہا کہ اللہ اور اس کے رسول زیادہ جانتے ہیں۔ پھر آپؐ نے فرمایا: اللہ نے یہ کہا کہ میرے بندوں میں سے کچھ لوگوں نے مجھ پر ایمان لا کر صبح کیا اور کچھ لوگوں نے میرا انکار کر کے صبح کیا، تو جس شخص نے یہ کہا کہ ہمارے اوپر بارش اللہ کے فضل و رحمت سے ہوئی وہ میرے اوپر ایمان لایا اور ستاروں کا اس نے انکار کیا اور جس نے یہ کہا کہ ہمارے اوپر بارش فلاں ستارے کی حرکت کی وجہ سے ہوئی تو اس نے میرا انکار کیا اور ستاروں پر ایمان لایا۔ (متفق علیہ)

۱۵۷- حضرت انسؓ فرماتے ہیں کہ ایک شخص جمعہ کے دن مسجد میں داخل ہوا، اس وقت رسول اللہ ﷺ کھڑے ہو کر خطبہ دے رہے تھے اس نے کہا: اے اللہ کے رسولؐ! اموال تباہ ہو گئے اور راستے منقطع ہو

Www.IslamicBooks.Website

گئے، آپ اللہ سے دعا کیجئے کہ ہم پر بارش برسائے، چنانچہ اللہ کے رسولؐ نے اپنا ہاتھ اٹھایا اور کہا:

اَللّٰھُمَّ اَغِثْنَا، اَللّٰھُمَّ اَغِثْنَا اے اللہ ہمیں بارش عطا کر اے اللہ ہمیں بارش عطا کر۔ حضرت انسؓ کہتے ہیں کہ اس وقت آسمان میں نہ تو بادل تھا اور نہ ہی بادل کا کوئی ٹکڑا اور ہمارے اور سلع پہاڑ کے درمیان کوئی عمارت یا مکان بھی نہیں تھا، اتنے میں سلع کے پیچھے سے ڈھال کی طرح بادل کا ایک ٹکڑا نمودار ہوا اور پھر جب وہ بیچ آسمان میں پہنچا تو پھیل گیا اور برسنے لگا اور پھر خدا کی قسم ایک ہفتہ تک ہم نے سورج نہیں دیکھا، اور پھر وہ آدمی دوسری جمعہ کو مسجد میں آیا اس وقت رسولؐ اللہ کھڑے ہو کر خطبہ دے رہے تھے، اس نے کہا اے اللہ کے رسولؐ! اموال ہلاک ہو گئے اور راستے منقطع ہو گئے، آپؐ اللہ سے دعا کیجئے کہ بارش کو ہم سے روک لے، نبی کریمؐ نے اپنا ہاتھ اٹھایا اور دعا کی:

اَللّٰھُمَّ حَوَالَیْنَا وَ لَا عَلَیْنَا اَللّٰھُمَّ عَلَی الْاٰکَامِ وَالظِّرَابِ وَ بُطُوْنِ الْاَوْدِیَۃِ وَ مَنَابِتِ الشَّجَرِ اے اللہ ہمارے اردگرد برسا، ہمارے اوپر مت برسا، اے اللہ تو ٹیلوں کے اور پر وادیوں کے اندر اور درخت اگنے کی جگہوں پر برسا، چنانچہ بارش ختم ہو گئی اور ہم دھوپ میں چل کر گئے۔ (متفق علیہ)

Www.IslamicBooks.Website

فصل نمبر ۳۰

چاند دیکھنے، روزہ رکھنے اور افطار کرنے کی دعائیں

۱۵۸- حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب چاند دیکھتے تو یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهُ عَلَيْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِيْمَانِ، وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ وَالتَّوْفِيْقِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى، رَبُّنَا وَرَبُّكَ اللّٰهُ

اللہ سب سے بڑا ہے، اے اللہ ہمارے اوپر اس چاند کو امن، ایمان، سلامتی اور اسلام کے ساتھ طلوع کر اور اس چیز کی توفیق دے جس سے تو راضی ہو، ہمارا رب اور تیرا رب اللہ ہی ہے۔

(دارمی، ترمذی نے اس کو مختصر طور پر حضرت طلحہ سے نقل کیا ہے)

۱۵۹- حضرت ابوہریرہؓ روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا: تین قسم کے لوگوں کی دعائیں رد نہیں کی جاتی ہیں، روزہ دار کی دعا افطار کے وقت، عادل بادشاہ کی دعا اور مظلوم کی دعا۔ (ترمذی۔ حدیث حسن)

۱۶۰- ابن ابی ملیکہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت

Www.IslamicBooks.Website

کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہؐ کو فرماتے ہوئے سنا: روزے دار کی دعا افطار کے وقت رد نہیں کی جاتی ہے۔ ابن ابی ملیکہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو افطار کے وقت یہ دعا پڑھتے ہوئے سنا: "اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْاَلُکَ بِرَحْمَتِکَ الَّتِی وَسِعَتْ کُلَّ شَیءٍ اَنْ تَغْفِرَلِی". (ابن ماجة وغيره) (اس کی سند ضعیف ہے ابن قیم نے زاد المعاد میں اسے ضعیف بتایا ہے)

۱۶۱- نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے کہ آپ جب افطار کرتے تو یہ دعا پڑھتے: "اَللّٰھُمَّ لَکَ صُمْتُ وَ عَلٰی رِزْقِکَ اَفْطَرْتُ" اور ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں: "اَللّٰھُمَّ لَکَ صُمْنَا وَ عَلٰی رِزْقِکَ اَفْطَرْنَا فَتَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیعُ الْعَلِیمُ".

(علامہ ناصر الدین البانی نے اس حدیث کو ضعیف کہا ہے)

○○

Www.IslamicBooks.Website

فصل ۳۱

سفر کی دعائیں

۱۶۲- ایک روایت میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی آدمی نے اپنے اہل کے لئے دو رکعت سے افضل کوئی چیز نہیں چھوڑی جن کو وہ ان کے پاس سفر کا ارادہ کرنے کے وقت پڑھے۔ (طبرانی)

۱۶۳- حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص سفر کا ارادہ کرے تو وہ ان لوگوں کے لئے جن کو اپنے پیچھے چھوڑ رہا ہے یہ دعا کرے:

اَسْتَوْدِعُكُمُ اللّٰهَ الَّذِي لَا تُضِيعُ وَدَائِعُهُ	میں تم کو اس ذات کے پاس امانت رکھ رہا ہوں جس کے

پاس امانت ضائع نہیں کی جاتی۔ (ابن ماجة، ونسائی)

۱۶۴- ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کے پاس اگر کوئی چیز امانت رکھی جائے تو اللہ تعالیٰ اس کی حفاظت کرتا ہے۔ (احمد وغیرہ)

۱۶۵- سالم کہتے ہیں کہ جب کوئی آدمی سفر کا ارادہ کرتا تو ابن عمرؓ کہتے مجھ سے قریب ہو میں تم کو رخصت کروں ایسے جیسے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم

Www.IslamicBooks.Website

کو رخصت کرتے تھے، آپ ؐ فرماتے:

اَسْتَوْدِعُ اللّٰہَ دِیْنَکَ وَاَمَانَتَکَ وَخَوَاتِیْمَ عَمَلِکَ میں تمہارے دین تمہارے ایمان اور تمہارے آخری اعمال اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔ اور ایک دوسرے طریقے سے روایت ہے کہ جب نبی کریم ؐ کسی آدمی کو رخصت کرتے تو اس کے ہاتھ کو پکڑ لیتے اور اس کو نہیں چھوڑتے یہاں تک کہ وہ آدمی خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہاتھ چھوڑ دیتا۔ (ترمذی حدیث حسن صحیح)

۱۴۴۔ حضرت انس بن مالک ؓ کہتے ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ ؐ کے پاس آیا اور کہنے لگا میں سفر کا ارادہ کرتا ہوں مجھے کچھ توشہ دیجئے، آپ ؐ نے فرمایا: تم کو اللہ تعالیٰ تقویٰ کے توشے سے نوازے، اس نے کہا: میرے لئے زیادہ کیجئے، آپ ؐ نے فرمایا: اللہ تمہارے گناہوں کو معاف کرے، اس نے کہا میرے لئے اور زیادہ کیجئے، آپ ؐ نے فرمایا: تم جہاں کہیں بھی ہو تمہیں خیر کی توفیق دے۔ (ترمذی حدیث حسن)

۱۵۷۔ حضرت ابو ہریرۃ ؓ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے کہا: اے اللہ کے رسول ؐ! میں سفر کا ارادہ کرتا ہوں مجھے کچھ وصیت کیجئے، آپ ؐ نے فرمایا: تقویٰ کو لازم پکڑو اور ہر بلند جگہ پر چڑھتے ہوئے اللہ اکبر کہو، پھر جب وہ آدمی چلا گیا تو آپ ؐ نے کہا: اے اللہ اس کیلئے تو دوری کو قریب کردے اور سفر کو آسان بنادے۔ (ترمذی حدیث حسن)

Www.IslamicBooks.Website

فصل ۳۲

سواری کی دعا

۱۶۸-علی بن ربیعہ کہتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ حضرت علیؓ بن ابی طالب کے پاس ایک سواری کا جانور لایا گیا تا کہ آپ سوار ہوں، تو جب آپ نے اپنا پیر کجاوے میں رکھا تو کہا بسم اللہ، پھر جب آپ اس کی پیٹھ پر بیٹھے تو کہا: الحمدللہ، پھر آپ نے یہ آیت کریمہ پڑھی:

﴿سُبحَانَ الَّذِی سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَ مَا کُنَّا لَهٗ مُقرِنِینَ وَ اِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنقَلِبُونَ﴾ (زخرف: ۱۳)

پاک ہے وہ ذات جس نے اسے ہمارے بس میں کر دیا حالانکہ ہمیں اسے قابو میں کرنے کی طاقت نہ تھی اور یقیناً ہم اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔

پھر آپ نے تین مرتبہ الحمدللہ کہا، پھر تین مرتبہ اللہ اکبر کہا پھر کہا:

سُبحَانَکَ، اَللّٰهُمَّ اِنِّی ظَلَمتُ نَفسِی فَاغفِر لِی فَاِنَّهٗ لَا یَغفِرُ الذُّنُوبَ اِلَّا اَنتَ

اے اللہ تیری ذات پاک ہے میں نے اپنے نفس پر ظلم کیا تو مجھے معاف کر دے اس لئے کہ تیرے علاوہ کوئی گناہوں کو معاف کرنے والا نہیں ہے۔

Www.IslamicBooks.Website

پھر حضرت علیؓ ہنسے تو ان سے کہا گیا اے امیر المومنین! آپ کس وجہ سے ہنس رہے ہیں؟ انہوں نے کہا میں نے رسول اللہ کو ایسا کرتے ہوئے دیکھا جیسا کہ میں نے کیا ہے، پھر آپ بھی ہنسے تھے تو میں نے بھی پوچھا تھا کہ اے اللہ کے رسول آپ کیوں ہنسے؟ آپ نے فرمایا: تمہارے رب کو اپنے بندے کی یہ بات بہت پسند آتی ہے جب وہ یہ کہتا ہے کہ اے میرے رب میرے گناہوں کو معاف کر دے اور یہ جان کر کہتا ہے کہ اس کے سوا کوئی گناہوں کو معاف کرنے والا نہیں۔

(ابو داؤد، نسائی، ترمذی وقال حدیث حسن صحیح)

۱۶۹۔ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنے اونٹ پر سفر کے ارادے سے بیٹھتے تو تین مرتبہ اللہ اکبر کہتے اور یہ دعا پڑھتے:

﴿سُبْحَانَ الَّذِی سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَ مَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ وَ اِنَّا اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ﴾ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْأَلُكَ فِي سَفَرِنَا هٰذَا الْبِرَّ وَ التَّقْوٰى وَ مِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰى	پاک ہے وہ ذات جس نے اسے ہمارے بس میں کر دیا حالانکہ ہمیں اسے قابو میں کرنے کی طاقت نہ تھی اور یقیناً ہم اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانے

Www.IslamicBooks.Website

اَللّٰھُمَّ ھَوِّنْ عَلَیْنَا سَفَرَنَا ھٰذَا، وَ اَطْوِعَنَّا بُعْدَہُ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ، وَ الْخَلِیفَۃُ فِی الْاَھْلِ، اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوذُ بِکَ مِنْ وَّعْثَاءِ السَّفَرِ، وَ کَآبَۃِ الْمَنْظَرِ وَ سُوءِ الْمُنْقَلَبِ فِی الْمَالِ وَالْاَھْلِ

اے اللہ تو ہمارے اوپر ہمارے اس سفر کو آسان بنادے، اور اس کی دوری کو ہمارے لئے قریب کر دے، اے اللہ تو سفر میں ہمارا ساتھی ہے اور میری غیر موجودگی میں میرے اہل وعیال کا نگراں ہے، اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں سفر کی مشقتوں سے، تکلیف دہ مناظر سے اور مال واہل میں واپس ہونے کے وقت کسی خرابی کے دیکھنے سے۔ اور جب آپ لوٹتے تو بھی یہ دعائیں پڑھتے اور مزید یہ دعا پڑھتے:

آئِبُوْنَ، تَائِبُوْنَ، عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ

ہم واپس ہونے والے ہیں، توبہ کرنے والے ہیں، اپنے رب کی حمد کرنے والے ہیں۔ (مسلم) اور ایک دوسری روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ اور آپ کے اصحاب جب بلند راستوں پر چڑھتے تو اللہ اکبر کہتے اور جب نیچے اترتے تو سبحان اللہ کہتے۔ (بخاری)

Www.IslamicBooks.Website

فصل نمبر ۳۴

سمندر میں سوار ہونے اور سرکش جانور پر سواری کرنے کی دعائیں

۱۷۰- حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے امتی ڈوبنے سے بچ جائیں گے جب وہ سوار ہونے کے وقت یہ پڑھیں:

﴿بِسْمِ اللّٰہِ مَجْرِیھَا وَ مُرْسٰھَا اِنَّ رَبِّی لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ﴾ (ھود: ۴۱)

اللہ ہی کے نام سے اس کا چلنا اور ٹھہرنا ہے یقیناً میرا رب بڑی بخشش اور بڑے رحم والا ہے۔

اور یہ پڑھیں:

﴿وَ مَا قَدَرُوا اللّٰہَ حَقَّ قَدْرِہٖ﴾ (انعام: ۹۱)

اور ان لوگوں نے اللہ کی جیسی قدر کرنا واجب تھی ویسی قدر نہ کی۔ (اس کی سند انتہائی ضعیف ہے، بلکہ موضوع حدیث ہے، اس میں

Www.IslamicBooks.Website

جبارہ بن مغلس متہم راوی ہیں)

۱۷۱- یونس بن عبیدؒ کہتے ہیں کہ اگر سرکش جانور کی پیٹھ پر سواری کرنے والا اس کے کان میں یہ آیت کریمہ تلاوت کرے:

﴿اَفَغَیْرَ دِیْنِ اللّٰهِ یَبْغُوْنَ وَلَهٗۤ اَسْلَمَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّ كَرْهًا وَّاِلَیْهِ یُرْجَعُوْنَ﴾ (آل عمران : ۸۳)

کیا وہ اللہ تعالیٰ کے دین کے سوا اور دین کی تلاش میں ہیں حالانکہ تمام آسمانوں والے اور تمام زمین والے اللہ تعالیٰ ہی کے فرمانبردار ہیں خوشی سے ہوں یا ناخوشی سے سب اسی کی طرف لوٹائے جائیں گے۔ تو اللہ کے حکم سے وہ جانور ٹھہر جائے گا اور ہم نے اس کا تجربہ کیا ہے۔

(یہ مقطوع روایت ہے اور یہ تابعی یونس بن عبید کا قول ہے اور مقطوع قابل حجت نہیں، اس میں ایک راوی منہال بن عیسیٰ مجہول مانے جاتے ہیں)

○○

Www.IslamicBooks.Website

فصل نمبر ۳۴

جب جانور چھوٹ جائے

۱۷۲-ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب تم میں سے کسی کا جانور کسی چٹیل میدان میں چھوٹ جائے تو یہ کہہ کر پکارے:

یَا عِبَادَ اللّٰهِ اِحْبَسُوا، یَا عِبَادَ اللّٰهِ اِحْبَسُوا

اے اللہ کے بندو روکو، اے اللہ کے بندو روکو، کیونکہ اللہ تعالیٰ کا ایک بندہ اس زمین میں موجود ہوتا ہے جو اس کو روکے گا۔ (طبرانی اور ابن السنی نے ضعیف سند سے روایت کی ہے، ناصر الدین البانی نے ضعیف کہا ہے)

○○

Www.IslamicBooks.Website

فصل نمبر ۳۵

کسی گاؤں یا شہر یا گھر میں داخل ہونے کی دعا

۱۷۳۔ حضرت صہیبؓ فرماتے ہیں کہ نبی کریمؐ جب کسی گاؤں میں داخل ہونے کا ارادہ کرتے تو اس کو دیکھ کر یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰاتِ السَّبعِ وَ مَا اَظْلَلْنَ وَ رَبَّ الْاَرْضِیْنَ السَّبْعِ وَ مَا اَقْلَلْنَ وَ رَبَّ الشَّیَاطِیْنِ وَ مَا اَضْلَلْنَ وَ رَبَّ الرِّیَاحِ وَ مَا ذَرَیْنَ اَسْاَلُکَ خَیْرَ ھٰذِہِ الْقَرْیَۃِ وَخَیْرَ اَھْلِھَا وَخَیْرَ مَا فِیْھَا وَ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّھَا وَ شَرِّ اَھْلِھَا وَ شَرِّ مَا فِیْھَا

اے ساتوں آسمانوں کے رب اور ان چیزوں کے رب جن پر ان کا سایہ ہے اور ساتوں زمینوں کے رب اور ان کے رب جن کو زمینوں نے اپنے اوپر اٹھا رکھا ہے اور شیطانوں کے رب اور ان کے رب جن کو ان شیطانوں نے گمراہ کر دیا ہے اور ہواؤں کے رب اور ان کے رب جن کو ہواؤں نے بکھیر رکھا ہے میں تجھ سے اس گاؤں کی بھلائی

Www.IslamicBooks.Website

مانگتا ہوں اور اس کے دینے والوں کی بھلائی مانگتا ہوں اور میں اس کے اندر جو بھلائی ہے وہ مانگتا ہوں اور میں تجھ سے اس کی برائی سے پناہ مانگتا ہوں اور اس کے رہنے والوں کی برائی سے پناہ مانگتا ہوں اور اس کے اندر جو برائی ہے اس سے پناہ مانگتا ہوں۔ (نسائی وغیرہ)

۱۷۴- حضرت خولہ بنت حکیمؓ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا جو شخص کسی گھر میں آئے اور یہ دعا پڑھے: "اَعُوذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ" تو اس کو کوئی چیز نقصان نہیں پہونچائے گی یہاں تک کہ وہ اس گھر سے کوچ کر جائے۔ (مسلم)

۱۷۵- حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب سفر کرتے اور رات ہو جاتی تو یہ دعا پڑھتے:

یَا اَرْضُ، رَبِّي وَ رَبُّکَ اللّٰہُ، اَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنْ شَرِّکِ وَ شَرِّ مَا فِیکِ، وَ شَرِّ مَا خُلِقَ فِیکِ وَ شَرِّ مَا یَدِبُّ عَلَیْکِ، اَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنْ اَسَدٍ وَّ اَسْوَدٍ، وَّ مِنَ الْحَیَّۃِ	اے زمین میرا اور تیرا رب اللہ ہے میں تیرے شر سے اور تیرے اندر جو شر ہے اس سے اور تیرے اندر جو مخلوقات ہیں ان کے شر سے اور تیرے اوپر جو چیزیں رینگتی ہیں ان کے شر سے اللہ کی

Www.IslamicBooks.Website

وَالْعَقْرَبِ، وَمِنْ سَاكِنِ الْبَلَدِ وَمِنْ وَّالِدٍ وَّمَا وَلَدَ پناہ مانگتا ہوں میں شیر سے اور سانپ اور بچھو سے اور اس شہر کے رہنے والوں سے باپ اور اولاد سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔ (ابو داؤد)

(البانی نے اس کو بھی ضعیف کہا ہے اگر چہ حاکم اور ذہبیؒ نے اس کو صحیح کہا ہے، کیوں کہ اس میں زبیر بن ولید مجہول راوی ہیں)

○○

Www.IslamicBooks.Website

فصل ۳۶

کھانے اور پینے کی دعائیں

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

﴿یٰاَیُّھَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا کُلُوۡا مِنۡ طَیِّبٰتِ مَا رَزَقۡنٰکُمۡ وَ اشۡکُرُوۡا لِلّٰہِ اِنۡ کُنۡتُمۡ اِیَّاہُ تَعۡبُدُوۡنَ﴾ (البقرہ: ۱۷۲)

اے ایمان والو! جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تم کو دے رکھی ہیں انہیں کھاؤ پیو اور اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرو اگر تم خاص اس کی عبادت کرتے ہو۔

۱۷۶- حضرت عمر بن ابی سلمہؓ سے روایت ہے کہ رسولؐ اللہ نے مجھ سے کہا کہ اے میرے بیٹے تم بسم اللہ کہو اور دائیں ہاتھ سے کھاؤ اور جو تم سے قریب ہو وہ کھاؤ۔ (متفق علیہ)

۱۷۷- حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسولؐ نے فرمایا: جب تم میں کوئی شخص کھانا کھائے تو پہلے بسم اللہ کہے اور اگر شروع میں بسم اللہ کہنا بھول جائے تو "بِسۡمِ اللّٰہِ فِیۡ اَوَّلِہٖ وَ آخِرِہٖ" کہے (ترمذی

حدیث حسن صحیح)

۱۷۸- حضرت امیۃ بن مخشیؓ سے روایت ہے کہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھے ہوئے تھے اور ایک شخص کھانا کھا رہا تھا، اس نے بسم اللہ نہیں کہا یہاں تک کہ ایک لقمہ باقی رہ گیا، پھر جب اس نے وہ لقمہ اپنے منہ تک اٹھایا تو کہا: "بِسْمِ اللّٰهِ فِيْ اَوَّلِهٖ وَ آخِرِهٖ" رسول اللہ یہ دیکھ کر ہنس پڑے اور فرمایا: شیطان ابھی تک اس کے ساتھ کھا رہا تھا پھر جب اس نے بسم اللہ کہا تو جو کچھ اس کے پیٹ میں تھا وہ قے کر ڈالا۔ (ابو داؤد، نسائی) (البانی نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے کیوں کہ اس میں مثنیٰ بن عبد الرحمٰن مجہول روای ہیں)

۱۷۹- حضرت ابو ہریرۃؓ سے روایت ہے کہ رسولؐ اللہ نے کسی کھانے کو عیب نہیں لگایا اگر آپ کھانے کی خواہش کرتے تو کھا لیتے ورنہ اسے چھوڑ دیتے۔ (متفق علیہ)

۱۸۰- حضرت وحشی سے روایت ہے کہ صحابہ کرام نے رسولؐ اللہ سے کہا کہ: اے اللہ کے رسولؐ! ہم لوگ کھاتے ہیں لیکن آسودہ نہیں ہوتے، آپؐ نے فرمایا: شاید تم الگ الگ کھاتے ہو، انہوں نے کہا ہاں، آپؐ نے فرمایا: تم اکٹھا ہو کر کھاؤ اور بسم اللہ پڑھ لیا کرو، اللہ تم کو اس کھانے میں برکت دے گا۔ (ابو داؤد ، ابن ماجه)

Www.IslamicBooks.Website

۱۸۱- حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسولؐ اللہ نے فرمایا: اللہ بندے سے خوش ہوتا ہے کہ وہ جب کھانا کھائے تو الحمد للہ کہے اور جب پانی پیئے تو الحمد للہ کہے۔ (مسلم)

۱۸۲- حضرت معاذ بن انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے کھانا کھایا پھر یہ دعا پڑھی:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی اَطْعَمَنِی هٰذَا وَرَزَقَنِیهِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّی وَلَا قُوَّةٍ	اللہ کا شکر ہے کہ اس نے مجھے کھانا کھلایا اور اس کی روزی مجھے عطا کی بغیر کسی حرکت وقوت کے

میری جانب سے۔ تو اس کے پہلے کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ (ترمذی حدیث حسن)

۱۸۳- حضرت ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب کھانے سے فارغ ہوتے تو یہ دعا پڑھتے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی اَطْعَمَنَا وَ سَقَانَا وَ جَعَلَنَا مُسْلِمِینَ	سب تعریف ہے اس اللہ کی جس نے کھلایا اور پلایا ہم کو اور بنایا ہم

کو مسلمان۔ (ابو داؤد، ترمذی)

۱۸۴- رسولؐ اللہ کے ایک خادم سے روایت ہے کہ اس نے نبی

Www.IslamicBooks.Website

کریم ﷺ کو بسم اللہ پڑھتے ہوئے سنا جب کھانا آپ کے سامنے لایا جاتا اور جب کھانا ختم ہو جاتا تو آپؐ یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ اَطْعَمْتَ وَ اسْقَيْتَ وَ اَغْنَيْتَ وَاَقْنَيْتَ وَ هَدَيْتَ وَاَحْيَيْتَ، فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى مَا اَعْطَيْتَ

اے اللہ تو نے ہی کھلایا، پلایا، غنی و خوشحال بنایا، ہدایت دی اور زندہ رکھا، جو تو نے مجھے عطا کیا اس پر میں شکرگزار ہوں۔ (نسائی)

۱۸۵-حضرت ابو امامہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہؐ کے سامنے جب دستر خوان بچھایا جاتا تو کہتے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيهِ، غَيْرَ مُكْفِيٍّ وَّلَا مُوَدَّعٍ وَلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبَّنَا

سب تعریف اللہ کیلئے ہے جو کثرت سے ہے، پاکیزہ ہے اور بابرکت، لیکن نہ تیرے وہ کافی ہے نہ آخری، نہ اے ہمارے رب اس سے بے نیازی ہے۔ (بخاری)

○○

Www.IslamicBooks.Website

فصل نمبر ۳۷

مہمان نوازی اور میزبان کے لئے دعائیں کرنا

۱۸۶- حضرت عبداللہ بن بسرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ میرے باپ کے پاس ٹھہرے، تو ہم نے آپؐ کے سامنے کھانا اور وطبة (ایک قسم کا کھانا جو کھجور، گھی اور آٹے سے تیار کیا جاتا ہے اور جس کو حیس بھی کہتے ہیں) پیش کیا، آپؐ نے اسے کھایا پھر آپ کے سامنے کھجور لایا گیا آپ اس کو کھاتے تھے اور گٹھلی کو دو انگلیوں کے درمیان رکھتے تھے، آپؐ بیچ کی انگلی اور شہادت کی انگلی کو ملائے ہوئے تھے پھر آپؐ کیلئے پینے کی چیز لائی گئی آپؐ نے اس کو پیا پھر اس شخص کو دیا جو آپؐ کے دائیں جانب تھا، چنانچہ رواي کہتے ہیں کہ میرے باپ نے اس حال میں کہ آپ کی سواری کا لگام پکڑے ہوئے تھے آپؐ سے دعا کی درخواست کی، آپؐ نے کہا:

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِيمَا رَزَقْتَهُمْ وَاغْفِرْ لَهُمْ وَارْحَمْهُمْ

اے اللہ ان کی روزی میں برکت دے ان کی مغفرت فرما اور ان پر

Www.IslamicBooks.Website

رحم کر۔ (مسلم)

۱۸۷۔ حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ سعد بن عبادۃ رضی اللہ عنہ کے پاس آئے تو انہوں نے آپ کے سامنے روٹی اور زیتون کا تیل پیش کیا۔ آپؐ نے اس کو کھایا پھر فرمایا: تمہارے پاس روزہ داروں نے افطار کیا اور تمہارے کھانے کو نیک لوگوں نے کھایا اور تمہارے اوپر فرشتوں نے دعا بھیجی۔ (ابو داؤد و غیرہ)

۱۸۸۔ حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ ابو ھیثم بن تیہان نے نبی کریم ﷺ کے لئے کھانا تیار کیا، اور رسول اللہ ﷺ اور صحابہ کرامؓ کو دعوت دی، پھر جب وہ کھانے سے فارغ ہو گئے تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اپنے بھائی کو اچھا بدلہ دو، لوگوں نے کہا: اے اللہ کے رسولؐ! ان کو بدلہ کیا دیا جا سکتا ہے؟ آپ نے فرمایا: آدمی جب ان کے گھر میں داخل ہوا اور ان کا کھانا کھایا اور پانی پیا پھر ان کیلئے دعا کی تو یہی ان کا بدلہ ہے۔ (ابو داؤد) (علامہ ناصر الدین البانی نے ضعیف کہا ہے)

○○

Www.IslamicBooks.Website

فصل نمبر ۳۸

سلام کے بارے میں

۱۸۹- حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا کہ کونسا اسلام بہتر ہے آپؐ نے فرمایا: تم لوگوں کو کھانا کھلاؤ اور تم ہر ایک کو سلام کرو، جس کو پہچانو اس کو بھی اور جس کو نہ پہچانو اس کو بھی۔ (متفق علیہ)

۱۹۰- حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا: تم جنت میں داخل نہیں ہو گے یہاں تک کہ تم ایک دوسرے سے محبت کرو، کیا میں تمہیں ایک ایسی چیز نہ بتلادوں کہ جب تم اس کو کرنے لگو گے تو تمہارے درمیان محبت پیدا ہوگی وہ یہ ہے کہ آپس میں سلام پھیلاؤ۔ (مسلم)

۱۹۱- عمار بن یاسرؓ کہتے ہیں تین چیزیں جس شخص نے جمع کرلیا اس نے ایمان کو جمع کرلیا، اپنے نفس سے انصاف۔ لوگوں سے سلام کرنا اور تنگی کی حالت میں خرچ کرنا۔ (ابن حبان فی روضة العقلاء: ۷۹)

۱۹۲- عمران بن حصین کہتے ہیں ایک آدمی رسول اللہؐ کے پاس آیا اور کہا السلام علیکم آپؐ نے اس کو سلام کا جواب دیا، پھر وہ بیٹھ گیا تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اس کو دس نیکیاں ملیں، پھر دوسرا شخص آیا، اس نے

Www.IslamicBooks.Website

کہا السلام علیکم ورحمۃ اللہ آپؐ نے اس کو سلام کا جواب دیا وہ بیٹھ گیا آپؐ نے فرمایا: اس کو بیس نیکیاں ملیں، پھر تیسرا آدمی آیا اس نے کہا السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ آپ نے اس کے سلام کا جواب دیا وہ بیٹھ گیا آپؐ نے فرمایا: اس کو تیس نیکیاں ملیں۔ (ترمذی حدیث حسن)

۱۹۳- ابو امامہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگوں میں اللہ سے قریب وہ شخص ہے جس نے سلام کرنے میں ابتدا کی۔ (ترمذی حدیث حسن)

۱۹۴- حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ رسولؐ اللہ نے فرمایا: گروہ جب گزرے تو کافی ہے کہ ان میں سے ایک آدمی سلام کرلے اور بیٹھنے والوں میں سے ایک آدمی اگر جواب دے دے تو ان کی طرف سے کافی ہے۔ (ابوداؤد)

۱۹۵- حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ کا گزر کچھ ایسے بچوں کے پاس سے ہوا جو کھیل رہے تھے تو آپؐ نے ان کو سلام کیا۔ (حدیث صحیح)

۱۹۶- حضرت ابو ہریرۃؓ سے روایت ہے کہ رسولؐ اللہ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص مجلس میں آئے تو سلام کرے، پس اگر بیٹھنا چاہے تو بیٹھے، پھر جب کھڑا ہو تو سلام کرے، اسلئے کہ پہلا سلام آخر والے سلام سے زیادہ ضروری نہیں ہے۔ (ترمذی حدیث حسن)

Www.IslamicBooks.Website

فصل نمبر ۳۹

چھینک اور جمائی کے بارے میں

۱۹۷۔ حضرت ابو ہریرۃؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ چھینک کو پسند کرتا ہے اور جمائی کو ناپسند کرتا ہے، لہٰذا جب تم میں سے کسی کو چھینک آئے اور اس نے الحمد للہ کہا تو ہر مسلمان کے اوپر واجب ہو جاتا ہے جس نے اس کو سنا کہ وہ ''یَرْحَمُکَ اللّٰہُ'' کہے۔ اور جمائی شیطان کی جانب سے ہے اور جب تم میں سے کسی کو جمائی آئے تو اس کو حتی الامکان روکنے کی کوشش کرے اسلئے کہ تم میں سے جب کوئی شخص جمائی لیتا ہے تو شیطان اس پر ہنستا ہے۔ (بخاری)

۱۹۸۔ حضرت ابو ہریرۃؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم سے کسی کو چھینک آئے تو وہ الحمد للہ کہے اور اس کا ساتھی یَرْحَمُکَ اللّٰہُ کہے پھر جب وہ یَرْحَمُکَ اللّٰہُ کہے تو چھینکنے والا کہے یَھْدِیکُمُ اللّٰہُ وَ یُصْلِحُ بَالَکُمْ۔ (بخاری)

اور ابوداؤد میں یہ لفظ ہے: ''اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ''۔

Www.IslamicBooks.Website

۱۹۹۔ حضرت ابو موسیٰ اشعریؓ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ: جب تم میں سے کسی کو چھینک آئے اور اس نے الحمدللہ کہا تو تم "یَرْحَمُکَ اللّٰہُ" کہو اور اگر اس نے الحمدللہ نہیں کہا تو تم "یَرْحَمُکَ اللّٰہُ" مت کہو۔ (مسلم)

○○

Www.IslamicBooks.Website

فصل نمبر ۴

نکاح کے بارے میں

۲۰۰ - حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہؐ نے ہمیں (خطبة الحاجة) خطبہ نکاح اس طرح سکھایا:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَ نَسْتَعِينُهٗ وَ نَسْتَغْفِرُهٗ وَ نَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَ سَيِّئَاتِ اَعْمَالِنَا، مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ، وَ مَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهٗ ،وَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيكَ لَهٗ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُولُهٗ .(وفى رواية زيادة: اَرْسَلَهٗ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَّ نَذِيرًا،

تمام تعریف اللہ کے لئے ہے ہم اللہ کی تعریف کرتے ہیں اسی سے توبہ کرتے ہیں ہم اللہ کی پناہ مانگتے ہیں اپنے نفس کی برائیوں سے مدد مانگتے ہیں اسی سے اپنے اعمال کی برائی سے جس کو اللہ ہدایت دے اس کو کوئی گمراہ کرنے والا نہیں اور جس کو اللہ گمراہ کردے اس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی

Www.IslamicBooks.Website

بَیْنَ یَدَیِ السَّاعَةِ مَنْ یُّطِعِ اللّٰهَ
وَ رَسُوْلَهٗ فَقَدْ رَشَدَ، وَ مَنْ
یَّعْصِهِمَا فَاِنَّهٗ لَا یَضُرُّ اِلَّا نَفْسَهٗ
وَ لَا یَضُرُّ اللّٰهَ شَیْئًا)

﴿یَا اَیُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ
الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ
وَّاحِدَةٍ وَّ خَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَ
بَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِیْرًا وَّ نِسَآءً
وَّاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ
وَالْاَرْحَامَ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَیْكُمْ
رَقِیْبًا﴾ (النساء : ۱)

﴿یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ
حَقَّ تُقَاتِهٖ وَ لَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَ
اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ﴾

(آل عمران : ۱۰۲)

﴿یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ

معبود نہیں اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔ (اور ایک روایت میں ان الفاظ کی زیادتی کے ساتھ ہے: جنہیں اللہ نے حق کے ساتھ بشیر اور نذیر بنا کر بھیجا قیامت سے پہلے، جس نے اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کی اس نے ہدایت پائی اور جس نے ان دونوں کی نافرمانی کی وہ اپنے نفس ہی کو نقصان پہنچائے گا اور اللہ کو کچھ نہیں نقصان پہنچائے گا۔)

اے لوگو! اپنے پروردگار سے ڈرو جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا اور اس سے اس کی بیوی کو پیدا کر کے ان دونوں سے بہت سے

Www.IslamicBooks.Website

نے یہ دعا پڑھی: ''یَا مَالِکَ یَوْمِ الدِّیْنِ، اِیَّاکَ نَعْبُدُ، وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ''۔ حضرت انسؓ کہتے ہیں: میں نے دیکھا کہ لوگ (دشمن) زمین پر گرا دیئے گئے اور فرشتے ان کو اپنے آگے اور پیچھے مار رہے تھے۔ (یہ ضعیف روایت ہے اس میں حنبل جن کا نام ابن عبداللہ ہے ضعیف روای ہیں)

۱۲۴- ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم بادشاہ یا کسی اور سے ڈرو تو یہ دعا پڑھو:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَكِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، عَزَّ جَارُکَ، وَجَلَّ ثَنَاؤُکَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُکَ	اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو حکیم وکریم ہے، اللہ پاک ہے ساتوں آسمان اور عرش عظیم کا رب ہے، تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں، تیرا پڑوس باعث قوت ہے تیری تعریف بلند و بالا ہے اور تیرے

علاوہ کوئی معبود نہیں۔ (رواه ابن السنی: ٣٤) (یہ ضعیف روایت ہے اس میں محمد بن عبدالرحمٰن ضعیف ہیں)

۱۲۵- حضرت عبداللہ بن عباسؓ نے یہ دعا پڑھی:

Www.IslamicBooks.Website

سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی کسی عورت سے شادی کرے یا کوئی خادم خریدے تو یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْأَلُکَ خَیْرَھَا وَ خَیْرَ مَا جَبَلْتَھَا عَلَیْہِ وَ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّھَا وَ شَرِّ مَا جَبَلْتَھَا عَلَیْہِ	اے اللہ میں تجھ سے اس کی بھلائی مانگتا ہوں اور وہ بھلائی مانگتا ہوں جو تو نے اس کی فطرت

میں رکھ دی ہے اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس کی برائی سے اور اس برائی سے جو تو نے اس کی فطرت میں رکھ دی ہے۔ اور جب اونٹ خریدے تو اس کے کوہان کا اوپر والا حصہ پکڑے اور ایسا ہی کہے۔

(ابوداؤد و ابن ماجہ)

۲۰۳- ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اگر کوئی شخص اپنی بیوی کے پاس آئے اور یہ دعا پڑھے:

بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ جَنِّبْنَا الشَّیْطَانَ وَ جَنِّبِ الشَّیْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا	اے اللہ ہمیں اور ہماری اولاد کو شیطان کے شر سے محفوظ رکھ۔ پھر

اگر بچہ پیدا ہوا تو اسے شیطان کبھی تکلیف نہیں دے سکے گا۔ (متفق علیہ)

Www.IslamicBooks.Website

فصل نمبر ۴۱

بچے کی ولادت اور نام رکھنے کے آداب

۲۰۴۔ حضرت فاطمہؓ سے منقول ہے کہ جب ان کے بچے کی ولادت کا وقت قریب ہوا تو نبی کریمؐ نے حضرت ام سلمہ اور حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہما کو حکم دیا کہ وہ ان کے پاس جائیں اور آیت الکرسی پڑھیں اور یہ آیت کریمہ آخر تک پڑھیں:

﴿اِنَّ رَبَّکُمُ اللّٰهُ الَّذِی خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِی سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ یُغْشِی الَّیْلَ النَّهَارَ یَطْلُبُهٗ حَثِیْثًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرَاتٍ بِاَمْرِهٖ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبَارَکَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ﴾ (اعراف : ۵۴)

بیشک تمہارا رب اللہ ہی ہے جس نے سب آسمانوں اور زمینوں کو چھ روز میں پیدا کیا ہے پھر عرش پر قائم ہوا وہ شب سے دن کو ایسے چھپا دیتا ہے کہ وہ شب اس دن کو جلدی سے آلیتی ہے اور سورج اور چاند اور دوسرے ستاروں کو پیدا کیا ایسے طور پر کہ

Www.IslamicBooks.Website

سب اس کے حکم کے تابع ہیں۔ یاد رکھو اللہ ہی کے لئے خاص ہے خالق ہونا اور حاکم ہونا بڑی خوبیوں سے بھرا ہوا ہے اللہ جو تمام عالم کا پروردگار ہے۔

اور یہ آیت کریمہ پڑھیں:

﴿اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِي سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ مَا مِنْ شَفِيعٍ اِلَّا مِنْ بَعْدِ اِذْنِهٖ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ﴾ (یونس:۳)

بلاشبہ تمہارا رب اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ روز میں پیدا کیا پھر عرش پر قائم ہوا وہ ہر کام کی تدبیر کرتا ہے، اس کی اجازت کے بغیر کوئی اس کے پاس سفارش کرنیوالا نہیں ایسا اللہ تمہارا رب ہے سو تم اس کی عبادت کرو کیا تم پھر بھی نصیحت نہیں پکڑتے۔ اور معوذتین (قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ، قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ) پڑھیں۔ (یہ ضعیف اور موضوع روایت ہے اس میں موسیٰ بن محمد ضعیف راوی ہیں)

۲۰۵-حضرت ابورافعؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ کو حسن بن علی (رضی اللہ عنہما) کے کان میں نماز کی اذان کے مثل اذان دیتے

Www.IslamicBooks.Website

ہوئے دیکھا، جب فاطمہؓ سے ان کی ولادت ہوئی۔ (ترمذی حدیث حسن صحیح)

۲۰۶- حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کے گھر کوئی بچہ پیدا ہوا اور اس کے دائیں کان میں اذان دی اور بائیں کان میں تکبیر کہی تو ام صبیان (ایک قسم کی بیماری جو بچوں کو لاحق ہوتی ہے اور جس سے بچے بیہوش ہو جاتے ہیں) اس کو نقصان نہیں پہونچائے گی۔ (یہ موضوع روایت ہے)

۲۰۷- حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس بچے لائے جاتے تو آپ ان کے لئے برکت کی دعا کرتے اور کھجور چبا کر نرم بناتے پھر اس کو بچے کے منھ میں لگاتے۔ (ابو داؤد)

۲۰۸- عمرو بن شعیب اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے یہ حکم دیا کہ بچے کا نام ساتویں دن رکھا جائے اور اس سے گندگی دور کی جائے (اس کے بال کاٹے جائیں) اور اس کا عقیقہ کیا جائے۔ (ترمذی حدیث حسن)

۲۰۹- رسول اللہ ﷺ نے اپنے بیٹے ابراہیم کا نام اور ابراہیم بن ابی موسیٰ کا نام اور عبد اللہ بن ابی طلحہ کا نام اور منذر بن ابی اُسید کا نام ان

Www.IslamicBooks.Website

کی ولادت کے وقت رکھا۔

۲۱۰-حضرت ابو درداءؓ سے روایت ہے کہ نبی کریمؐ نے فرمایا: تم قیامت کے دن اپنے نام سے اور اپنے باپ کے نام سے پکارے جاؤ گے تو تم اپنا نام اچھا رکھو۔ (ابو داؤد)

۲۱۱-حضرت عبد اللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کے نزدیک سب سے محبوب نام عبد اللہ اور عبد الرحمٰن ہے۔(مسلم)

۲۱۲-حضرت ابو وھب الجشمی سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم انبیاء کے ناموں کو رکھو اور سب سے پسندیدہ نام اللہ کے نزدیک عبد اللہ اور عبد الرحمٰن ہے اور سب سے سچا نام حارث وھمام ہے اور سب سے برا نام حرب اور مرۃ ہے۔ (ابو داؤد، نسائی)

۲۱۳-رسول اللہ ﷺ نے بہت سے ناپسندیدہ ناموں کو اچھے ناموں میں تبدیل کر دیا ہے مثلاً زینب کا نام برہ تھا تو آپ سے کہا گیا کہ وہ اپنے نفس کا تزکیہ کرتی ہیں (اس لئے ان کا نام برۃ ہے) آپؐ نے ان کا نام زینب رکھ دیا۔ آپ یہ ناپسند کرتے تھے کہ یہ کہا جائے کہ وہ برہ کے پاس سے نکلا۔ آپ نے ایک آدمی سے اس کا نام پوچھا اس

Www.IslamicBooks.Website

نے کہا ’’حزن‘‘ (غم) آپ نے کہا: ’’بَلْ اَنْتَ سَهَلَ‘‘ ’’تم سہل ہو، اسی طرح عاصیۃ کا نام آپ نے جمیلہ رکھ دیا۔ ایک آدمی سے آپ نے اس کا نام پوچھا اس نے کہا اصرم تو آپ نے کہا کہ تمہارا نام اب زرعۃ رہے گا اسی طرح آپ نے حرب کا نام سلم رکھا اور مضطجع کا نام منبعث رکھا اور ایک زمین جس کا نام عفرۃ تھا خضرۃ رکھا اور شعب الضلالۃ کا نام شعب الہدیٰ رکھا اور بنو الزنیہ کا نام بنو الرشدہ رکھا۔ (ابو داؤد)

○○

Www.IslamicBooks.Website

فصل نمبر ۴۲

مرغ، گدھے اور کتے کی آواز سننے اور آگ لگنے کے وقت کی دعائیں

۲۱۴-حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریمؐ نے فرمایا: جب تم گدھے کی آواز سنو تو شیطان سے اللہ کی پناہ مانگو، اس لئے کہ اس نے شیطان کو دیکھا ہے، اور جب تم مرغ کی آواز سنو تو اللہ سے فضل مانگو، اس لئے کہ اس نے فرشتے کو دیکھا ہے۔ (متفق علیہ)

۲۱۵-حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم کتے کے بھونکنے کی آواز اور گدھے کے چیخنے کی آواز رات میں سنو تو ان سے اللہ کی پناہ مانگو، اس لئے کہ وہ ایسی چیز دیکھتے ہیں جو تم نہیں دیکھتے۔ (ابوداؤد)

۲۱۶-عمرو بن شعیب اپنے باپ سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم آگ لگتے ہوئے دیکھو تو اللہ اکبر کہو، اس لئے کہ تکبیر اس کو بجھا دے گی۔ (یہ ضعیف حدیث ہے)

Www.IslamicBooks.Website

فصل نمبر ۴۳

مجلس کے بارے میں

۲۱۷- حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص کسی مجلس میں بیٹھا اور اس کے اندر اس نے کثرت سے بات چیت اور غپ شپ کیا پھر مجلس سے کھڑے ہونے سے پہلے یہ دعا پڑھی:

سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَ بِحَمْدِکَ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰـہَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُکَ وَ اَتُوْبُ اِلَیْکَ

پاک ہے تیری ذات اے اللہ ہم تیری حمد کرتے ہیں اور گواہی دیتے ہیں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، میں تجھ سے معافی چاہتا ہوں اور تجھ سے توبہ کرتا ہوں۔ تو مجلس میں اس سے جو غلطیاں ہوئی ہیں، اللہ اسے معاف کر دیتا ہے۔

(ترمذی حدیث حسن)

۲۱۸- اور ایک حدیث میں یہ الفاظ ہیں: اگر وہ خیر کی مجلس میں ہوگا تو یہ دعا اس کے لئے (خیر کی) مہر ہوگی اور اگر وہ بکواس مجلس میں ہے تو

Www.IslamicBooks.Website

یہ دعا اس کے لئے کفارہ ہوگی۔ (نسائی، طبرانی، حاکم)

۲۱۹-حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو قوم مجلس سے اٹھتی ہے اور اس میں اللہ کا ذکر نہیں کرتی ہے تو وہ ایسے ہی اٹھتی ہے جیسے مرے ہوئے گدھے کا بدبودار جثہ اور یہ چیز ان کے لئے باعث حسرت ہے۔ (ابو داؤد)

۲۲۰-ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب بھی کسی مجلس سے اٹھتے تو اپنے اصحاب کے لئے ان کلمات کے ساتھ دعا کرتے:

اَللّٰهُمَّ اَقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا تَحُولُ بِهِ بَيْنَنَا وَ بَيْنَ مَعَاصِيكَ وَ مِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهِ جَنَّتَكَ وَ مِنَ الْيَقِينِ مَا تُهَوِّنُ بِهِ عَلَيْنَا مَصَائِبَ الدُّنِيَا اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنَا بِاَسْمَاعِنَا وَ اَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَا اَحْيَيْتَنَا وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا وَاجْعَلْ

اے اللہ تو ہمارے لئے اپنی خشیت کو تقسیم کر جو ہمارے اور تیری معصیت کے درمیان حائل ہو جائے اور اپنی اطاعت کو تقسیم کر جو ہمیں تیری جنت تک پہونچائے اور یقین کو تقسیم کر جس سے دنیا کے مصائب ہمارے اوپر آسان ہو جائیں۔ اے اللہ تو ہمیں ہمارے کانوں ہماری

Www.IslamicBooks.Website

ثَـأْرَنَـا عَلَـى مَنْ ظَـلَمَنَـا
وَانْصُـرْنَـا عَـلَى مَنْ عَا دَانَا
وَلَا تَـجْعَلْ مُصِيْبَتَنَا فِى دِيْنِنَا
وَ لَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا اَكْبَرَ هَمِّنَا
وَلَا مَبْلَـغَ عِلْمِنَا وَلَا تُسَلِّطْ
عَـلَيْـنَـا مَنْ لَايَرْحَـمُـنَـا

آنکھوں اور ہماری قوت سے زندگی بھر فائدہ پہونچا اور ہمارے وارثین کو بھی یہ عطا کر اور جو ہم پر ظلم کرے اس سے تو بدلہ لے اور جو ہم سے دشمنی کرے اس کے مقابلہ میں تو میری مدد کر اور ہمارے دین میں کوئی مصیبت نہ پیدا کر اور دنیا کو ہمارا سب سے بڑا مقصد نہ بنا اور نہ ہی اسے ہمارے علم کا منتہیٰ بنا اور ہمارے اوپر ایسے شخص کو نہ مسلط کر دے جو ہم پر رحم نہ کرے۔ (ترمذی حدیث حسن)

○○

Www.IslamicBooks.Website

فصل نمبر ۴۴

غصہ کے بارے میں

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿وَاِمَّا یَنۡزَغَنَّکَ مِنَ الشَّیۡطَانِ نَزۡغٌ فَاسۡتَعِذۡ بِاللّٰہِ اِنَّہٗ ھُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ﴾ (فصلت: ٣٦)

جب شیطان کی طرف سے کوئی وسوسہ پہونچے تو اللہ کی پناہ مانگو بیشک وہ سننے والا اور جاننے والا ہے۔

۲۲۱- حضرت سلیمان بن صرد کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھا ہوا تھا اور دو آدمی باہم گالی گلوچ کرر ہے تھے، ان میں سے ایک کا چہرہ سرخ ہو گیا تھا اور گردن کی رگیں غصہ سے پھول گئی تھیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں ایسا کلمہ جانتا ہوں کہ اگر وہ اس کو کہہ دے تو اس کا غصہ زائل ہو جائے اور وہ یہ ہے "اَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیۡطَانِ الرَّجِیۡمِ" (متفق علیہ)

۲۲۲- حضرت عطیہ بن عروۃ ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: غصہ شیطان کی طرف سے ہے اور شیطان آگ سے پیدا کیا گیا ہے اور آگ پانی سے بجھائی جاتی ہے لہٰذا تم میں سے کسی کو جب غصہ آئے تو وضو کر لے۔ (ابو داؤد)

Www.IslamicBooks.Website

فصل نمبر ۴۵

مصیبت زدہ کو دیکھتے وقت اور بازار میں داخل ہوتے وقت کی دعائیں

۲۲۳- حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص کسی مصیبت زدہ کو دیکھ کر یہ پڑھے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی عَافَانِی مِمَّا ابْتَلاکَ بِهِ وَفَضَّلَنِی عَلٰی کَثِیرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیلاً	اللہ کا شکر ہے کہ اس نے مجھے اس مصیبت سے نجات دی جس سے تم کو آزمائش میں ڈالا گیا ہے

اور مجھے بہت سے لوگوں پر فضیلت دی۔ تو اس کو وہ بلاء نہیں پہونچے گی۔ (ترمذی، حدیث حسن)

۲۲۴- حضرت عمر بن خطابؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص بازار میں داخل ہوا اور یہ دعا پڑھی:

لاَ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِیکَ لَهُ، لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ	اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، ملک

Www.IslamicBooks.Website

اَلْحَمْدُ، يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ
اسی کے لئے ہے اور سب تعریف کا مستحق وہی ہے، وہی زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ زندہ ہے مرے گا نہیں، اسی کے ہاتھ میں سب بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔
تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے ہزاروں نیکیاں لکھتا ہے اور ہزاروں گناہ مٹا دیتا ہے اور ہزاروں درجات اس کے لئے بلند کر دیتا ہے۔ (ترمذی)

۲۲۵- حضرت بریدہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بازار میں داخل ہوتے تو یہ دعا پڑھتے:

بِسْمِ اللّٰهِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ السُّوْقِ، وَخَيْرَ مَا فِيْهَا، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اُصِيْبَ فِيْهَا يَمِيْنًا فَاجِرَةً اَوْ صَفْقَةً خَاسِرَةً
شروع کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کے نام سے، اے اللہ میں تجھ سے اس بازار کی بھلائی مانگتا ہوں اور جو بھلائی اسکے اندر ہے اور اسکی برائی سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور برائی سے جو اسکے اندر ہے، اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں کہ میں اس کے اندر جھوٹی قسم یا نقصان دہ عقد بیع سے دوچار ہوں۔ (ابن السنی: ۱۷۶)

Www.IslamicBooks.Website

فصل نمبر ۴۶

آئینہ دیکھنے کے وقت اور بچھنا لگوانے کے وقت کی دعا

۲۲۶-حضرت انسؓ روایت ہے کہ رسولؐ اللہ جب آئینہ میں دیکھتے تو یہ دعا پڑھتے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی سَوّٰی خَلْقِی فَعَدَّلَهُ وَكَرَّمَ صُورَةَ وَجْهِی فَحَسَّنَهَا وَجَعَلَنِی مِنَ الْمُسْلِمِينَ

اللہ کا شکر ہے جس نے میری ہیئت کو بنایا تو سیدھا بنایا اور میرے چہرے کی صورت کو عزت بخشی تو اس کو اچھی طرح بنایا اور مجھے مسلمان بنایا۔ (أخرجه ابن السنی : ١٦٢) (حدیث کی سند ضعیف ہے)

۲۲۷-حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب آئینہ میں دیکھتے تو کہتے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، اَللّٰهُمَّ كَمَا

اللہ کا شکر ہے، اے اللہ تو میرے

Www.IslamicBooks.Website

حَسَّنتَ خَلْقِي فَحَسِّنْ خُلُقِي   اخلاق کو اچھا بنا جیسے تو نے میری خلقت اچھی بنائی ہے۔(أخرجه ابن السنی : ١٦٠) (حدیث کی سند انتہائی ضعیف ہے)

۲۲۸-حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہؐ نے فرمایا: جس نے پچھنا لگوانے کے وقت آیۃ الکرسی پڑھا تو اس کا پچھنا لگوانا فائدہ مند ہوگا۔

○○

Www.IslamicBooks.Website

فصل نمبر ۷۴

کان میں جب آواز گونجے اور پیر جب سن ہو جائے

۲۲۹- ابو رافعؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کے کان میں آواز گونجے تو اللہ تعالیٰ کو یاد کرے اور میرے اوپر درود بھیجے اور کہے کہ اللہ کا ذکر اس سے بہتر ہے جس نے مجھے یاد کیا۔ (أخرجه ابن السنی ، الطبرانی) (یہ حدیث ضعیف ہے)

۲۳۰- ہیثم بن حنش سے روایت ہے کہ ہم لوگ عبداللہ بن عمرؓ کے پاس تھے ان کا پیر سن ہو گیا ان سے ایک آدمی نے کہا کہ جو شخص تمہارے نزدیک سب سے زیادہ محبوب ہو اس کا نام لو انہوں نے کہا یا محمد پھر وہ ایسے چاق و چوبند ہو گئے جیسے رسی سے بندھا ہوا چھوٹ جائے۔ (یہ ضعیف روایت ہے)

۲۳۱- مجاہد کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عباسؓ کے پاس ایک آدمی کا پیر سن ہو گیا تو انہوں نے اس سے کہا کہ جو شخص تمہارے نزدیک سب سے زیادہ محبوب ہو اس کا نام لو، تو اس نے کہا محمد، تو اس کا سن ختم ہو گیا۔ (یہ موضوع روایت ہے)

Www.IslamicBooks.Website

فصل نمبر ۴۸

جب جانور پھسل جائے

۲۳۲- ابو الملیح سے روایت ہے وہ ایک آدمی سے روایت کر تے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے سواری پر تھا تو آپ کی سواری کا جانور پھسل گیا تو میں نے کہا شیطان ہلاک ہو، آپؐ نے فرمایا: ایسا مت کہو "شیطان ہلاک ہو" اسلئے کہ اگر تم نے ایسا کہا تو وہ اور بڑا بن جائے گا یہاں تک وہ گھر کے مثل ہو جائے گا اور کہے گا کہ یہ میری قوت سے ہے، بلکہ بسم اللہ کہو اسلئے کہ اگر تم نے ایسا کہا تو شیطان چھوٹا ہو جائے گا یہاں تک مکھی کے مثل ہو جائے گا۔ (ابو داؤد)

○○

Www.IslamicBooks.Website

فصل نمبر ۴۹

جس کو ہدیہ پیش کیا جائے اور جس سے تکلیف دہ چیز دور کی جائے

۲۳۳- حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسولؐ اللہ کو ایک بکری ہدیے میں پیش کی گئی تو آپ نے کہا اس کو تقسیم کر دو، پھر جب خادم واپس ہوا تو حضرت عائشہؓ نے اس سے پوچھا کہ لوگوں نے کیا کہا، اس نے کہا کہ لوگوں نے کہا "بَارَکَ اللّٰهُ فِیکُم" اللہ تمہارے اندر برکت دے حضرت عائشہؓ نے کہا: "وَ فِیهِمُ بَارَکَ اللّٰه" اللہ ان کے اندر بھی برکت دے، ہم ایسے ہی ان کو جواب دیں گے جیسے انہوں نے کہا ہے، اور ہمارا اجر ہمارے لئے باقی رہے گا اور انہیں سے ہمیں یہ خبر ملی ہے کہ وہ صدقہ کے بارے میں بھی ایسا ہی کیا کرتی تھیں۔ (رواہ ابن السنی : ۲۷۳)

۲۳۴- حضرت ابوایوبؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسولؐ اللہ کی داڑھی سے کوئی تکلیف دہ چیز پکڑا تو رسولؐ اللہ نے کہا اے ابوایوبؓ اللہ تم سے وہ چیز زائل کرے جس کو تم ناگوار سمجھتے ہو اور ایک دوسری

Www.IslamicBooks.Website

روایت میں یہ الفاظ ہیں اے ابو ایوب تم کو کوئی تکلیف نہ ہو۔ (یہ ضعیف حدیث ہے)

۲۳۵-حضرت عمرؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک آدمی کے سر سے یا داڑھی سے کوئی چیز پکڑا تو اس آدمی نے کہا:

صَرَّفَ اللّٰہُ عَنکَ السُّوءَ اللہ تم سے برائی کو ہٹائے۔

حضرت عمرؓ نے کہا اللہ نے ہم سے برائی کو ہٹا لیا جب سے ہم اسلام لائے بلکہ تم میں سے جب کوئی شخص کچھ پکڑے تو تم یہ کہو:

اَخَذَتْ یَدَاکَ خَیْراً تمہارے ہاتھ نے خیر پکڑا (یعنی بھلائی کا کام کیا)۔(رواہ ابن السنی : ۲۷۸)

○○

Www.IslamicBooks.Website

فصل نمبر ۵۰

جب درخت میں پہلا پھل دیکھا جائے اور جب آدمی کو کوئی چیز بھلی لگے اور بدنظری سے ڈرے

۲۳۶- حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ جب لوگ پہلا پھل دیکھتے تو اس کو رسولؐ اللہ کے پاس لاتے جب رسولؐ اللہ اس کو پکڑتے تو یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْ ثَمَرِ نَا وَ بَارِکْ لَنَا فِیْ مَدِیْنَتِنَا وَ بَارِکْ لَنَا فِیْ صَاعِنَا وَ بَارِکْ لَنَا فِیْ مُدِّنَا

اے اللہ تو ہم کو ہمارے پھل میں برکت دے اور ہمارے شہر میں برکت دے اور ہمارے صاع میں برکت دے اور ہمارے مد میں برکت دے۔ (صاع اور مد ناپنے کا پیمانہ ہے) پھر آپؐ اس کو وہاں

Www.IslamicBooks.Website

موجود بچوں میں جو سب سے چھوٹا بچہ ہوتا اس کو دے دیتے۔ (مسلم)

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿وَلَوْ لَا اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَکَ قُلْتَ مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ﴾ (کھف: ۳۹) تو نے اپنے باغ میں جاتے وقت کیوں نہ کہا کہ اللہ کا چاہا ہونے والا ہے، کوئی طاقت نہیں مگر اللہ کی مدد سے۔

۲۳۷- نبی کریمؐ نے فرمایا: بدنظری حق ہے اور اگر کوئی چیز تقدیر پر سبقت لے جاتی تو نظر بد ہوتی۔ (مسلم، أحمد)

۲۳۸- نبی کریمؐ سے منقول ہے کہ آپؐ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص وہ چیز دیکھے جو اس کو بھلی لگے چاہے نفس میں ہو یا مال میں ہو تو برکت کی دعا کرے اسلئے کہ بدنظری حق ہے۔ (أحمد)

۲۳۹- نبی کریمؐ سے منقول ہے کہ جو شخص کوئی ایسی چیز دیکھے جو اس کو بھلی لگے تو کہے: "مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ" (یہ حدیث ضعیف ہے)

۲۴۰- نبی کریمؐ سے منقول ہے کہ آپؐ جب اس بات کا خوف کرتے کہ آپ کی آنکھ سے کسی چیز کو نظر لگ جائے گی تو آپ کہتے:

Www.IslamicBooks.Website

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ فِیہِ وَ لَا تَضُرُّہُ اے اللہ تو اس میں برکت دے اور اس کو نقصان نہ پہنچا۔ (ابن السنی : ٤٠٤)

۱۰۲۴۱۔ حضرت ابو سعیدؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جن اور انسان کی آنکھ سے پناہ مانگتے تھے یہاں تک کہ ''معوذتین ﴿قل اعوذ برب الناس﴾ اور ﴿قل اعوذ برب الفلق﴾ کا نزول ہوا پھر آپ معوذتین ہی پڑھنے لگے اور بقیہ چیزوں کو چھوڑ دیا۔ (ترمذی حدیث حسن)

○○

Www.IslamicBooks.Website

فصل نمبر ۵۱

نیک شگون و بد شگون

۲۴۲۔ نبی کریمؐ نے فرمایا: کوئی چھوت چھات والی بیماری نہیں ہے، کوئی بھی بد فالی نہیں ہے، اور ان میں سچا فال ہے، لوگوں نے کہا اے اللہ کے رسولؐ! فال کیا ہے؟ آپؐ نے فرمایا: اچھی بات جو آدمی سنے۔ (بخاری و مسلم)

۲۴۳۔ رسولؐ اللہ کو فال پسند تھا، جیسے کہ ہجرت کے سفر میں پیش آیا تھا آپ اور آپ کے اصحاب کو ایک آدمی ملا، اس سے آپؐ نے پوچھا، تمہارا نام کیا ہے؟ اس نے کہا بریدہ، آپؐ نے فرمایا: ہمارا معاملہ ٹھنڈا ہو گیا۔

۲۴۴۔ آپؐ نے فرمایا کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میں عقبہ بن رافع کے گھر میں ہوں اور میرے پاس ابن طاب کے کھجوروں میں سے پختہ، تازہ کھجور لایا گیا ہے، تو میں نے اس کی تاویل یہ کی کہ ہمارے لئے دنیا میں سربلندی ہے اور آخرت میں اچھا انجام ہے اور

Www.IslamicBooks.Website

ہمارا دین غالب ہوگا۔ اور جہاں تک بدفالی لینے کی بات ہے تو معاویہ بن حکمؓ کہتے ہیں کہ میں نے کہا کہ اے اللہ کے رسولؐ! ہم میں سے بعض لوگ پرندے اڑا کر بدفالی لیتے ہیں، آپؐ نے فرمایا: وہ چیز ہے جس کو تم اپنے دلوں میں پاتے ہو تو وہ تم کو نہ روکے۔ (ھذہ الاحادیث فی الصحاح)

۲۴۵- عروۃ بن عامر سے روایت ہے کہ رسول ﷺ سے پرندے اڑا کر بدفالی کے بارے میں پوچھا گیا، تو آپ نے فرمایا: ان میں سب سے سچا فال (نیک شگون) ہے اور وہ مسلمان کو لوٹا نہیں سکتی جب تم کوئی ایسی چیز دیکھو جسے ناپسند کرو تو کہو:

اَللّٰھُمَّ لَا یَأْتِیْ بِالْحَسَنَاتِ اِلَّا اَنْتَ وَلَا یَذْھَبُ بِالسَّیِّئَاتِ اِلَّا اَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ	اے اللہ اچھائیوں کو لانے والا تو ہی ہے اور برائیوں کو دور کرنے والا تو ہی ہے اور نہیں ہے حرکت وقوت مگر اللہ کی ذات سے۔ (ابو داؤد)

(یہ حدیث ضعیف ہے)

۲۴۶- حضرت ابو ہریرہؓ سے مرفوعاً وموقوفاً روایت ہے (اور زیادہ درست یہ ہے کہ یہ موقوف ہے) جو اسی سے مشابہ ہے اور اس میں یہ

Www.IslamicBooks.Website

بھی ہے۔ نِعۡمَ الۡبَیۡتُ الۡحَمَّامُ یَدۡخُلُهُ الۡمُسۡلِمُ، اِذَا دَخَلَهُ سَأَلَ اللّٰهَ الۡجَنَّةَ وَاسۡتَعَاذَهُ مِنَ النَّارِ'' کیا ہی بہتر ہے وہ گھر جس کو حمام کہا جاتا ہے ان میں بہتر وہ ہے جس میں کوئی مسلمان جائے، کیوں کہ وہ جب اس میں داخل ہوگا تو اللہ سے جنت مانگے گا اور جہنم سے پناہ مانگے گا۔ (یہ حدیث ضعیف اور موضوع ہے)

سُبۡحَانَ رَبِّکَ رَبِّ الۡعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوۡنَ وَسَلَامٌ عَلَی الۡمُرۡسَلِیۡنَ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعَالَمِیۡنَ.

○○

Www.IslamicBooks.Website

MAKTABA
AL-DARUSSALAFIAH
242,Belasis Road (J.B.B.Marg)
Nagpada, Mumbai-400 008 (INDIA)
Tel: 2308 89 89 / 2308 27 37 Fax.2306 57 10

RS.50/-

Www.IslamicBooks.Website